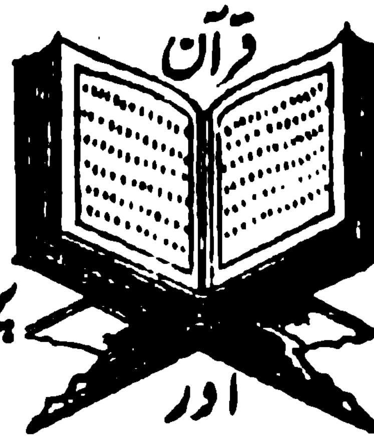
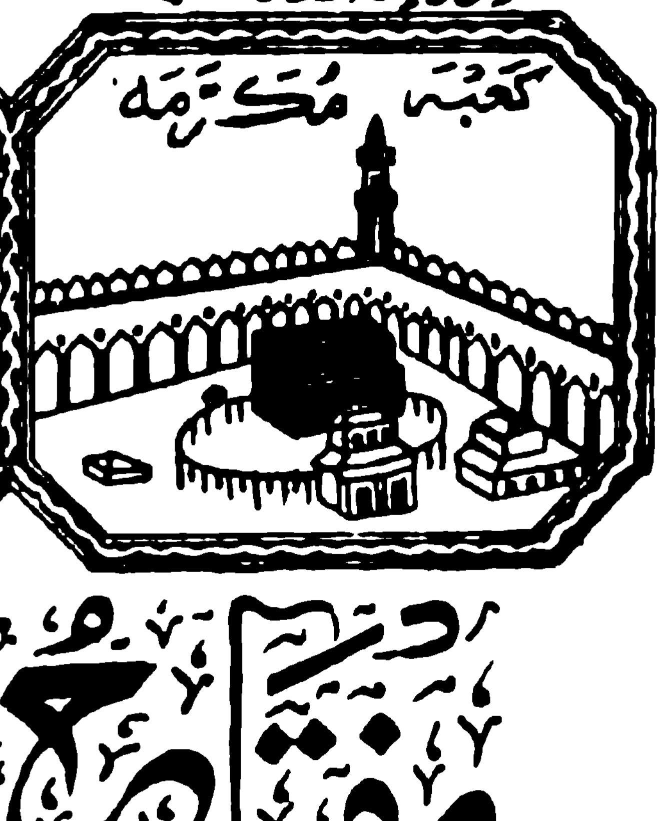
إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

بیشک ہم نے بنایا اُس کو قرآن عربی زبان میں تاکہ تم سمجھ سکو



پڑھو اور پڑھاؤ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ محمد رسول اللہ





مفتاح القرآن

حصہ چہارم

مرتبہ

مولانا محفوظ الرحمٰن نامی

مطبوعہ کلیلی پرنٹنگ پریس بہرائچ

دوسری بار ۵۰۰۰ جلد
باہ نومبر سنہ ۱۹۵۱ء

قیمت فی جلد
۱- روپیہ ۴- آنہ

جملہ حقوق طباعت بحق مؤلف محفوظ ہیں

ہدایات برائے معلّمین

۱۔ اس کتاب میں ترجمہ کے ساتھ عربی قواعد صرف ونحو کی تعلیم دی گئی ہے لہذا قواعد کی پوری پوری مشق کرائی جائے۔

۲۔ صرف کی تعلیم میں ماضی کے ۱۴ صیغوں کی نشانیاں پہلے ذہن نشین کرائی جائیں مختلف مصادر سے فعل ماضی کے صیغوں کی اس طرح مشق کرائی جائے کہ عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی میں طالب علم اچھی طرح ترجمہ کرنے لگے۔

۳۔ ماضی کے بعد مضارع کی اتنی مشق کرائی جائے کہ طالب علم مضارع کی علامتوں اور آخر کی نشانیوں کو سمجھ کر صحیح ترجمہ کرنے لگے۔

۴۔ مضارع کے منفی کی تین صورتیں ایک ساتھ سمجھائی جائیں۔ اس کے بعد لام تاکید بانون تاکید۔ فعل امر۔ نہی الگ الگ سبقوں میں۔

۵۔ ابواب پڑھانے کے لئے کل بابوں کو ۴ قسموں ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل۔ اور ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل۔ رباعی) میں تقسیم کرکے ایک ایک دن میں مشق کرائی جائے۔

۶۔ نحو پڑھانے میں اس کا خیال رہے کہ طالب علم مبنی۔ معرب۔ عامل معمول تبوع تابع کو خوب پہچاننے لگے۔

۷۔ مرفوعات، منصوبات، مجرورات، اچھی طرح یاد کراوے اور ہر لفظ کی حرکت کے بارے میں سوال کرے کہ اس حرکت کی کیا وجہ ہے۔

۸۔ اس کتاب کے ہر فقرہ کی طرف طالب علم کا خیال دلاتا رہے کہ یہ عربی کے عام کتابوں کے فقرے نہیں۔ بلکہ قرآن کریم کے فقرے ہیں۔ لہذا قرآن کا احترام ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیئے

۹۔ فقرے پڑھاتے وقت بطور مشق کے پوری آیت کا ترجمہ پوچھ لیا کرے۔

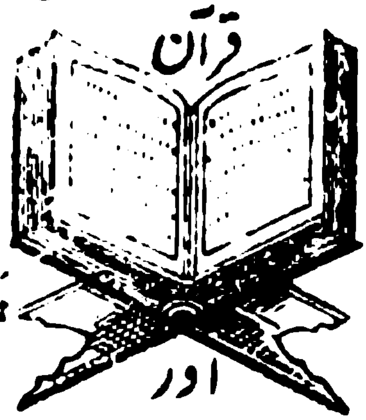
۱۰۔ ابراہیمی زندگی اور تذکیر بالقرآن کو اس اہمیت کے ساتھ پڑھائے کہ طالب علم کی پوری زندگی پر قرآنی تعلیم اور ابراہیمی زندگی کا رنگ چھاتا چلا جائے۔

اس کتاب کو فہرست ہذا کے مطابق صحیح کر لیجیے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۹	۶	اِقْشَعِرَّ	اِقْشَعَرَّ	۱۰۰	۱۲	مُعَلَّبِيْنَ	مُعَقِّبِيْنَ
۳۰	۶	لَيَعْبُدُانِّ	لَتَعْبُدُانِّ	۱۰۲	۱۵	تَسْطَرَةٌ	شَسْطُرَةٌ
۳۰	۷	لَتَعْبُدُنَانِّ	لَيَعْبُدُنَانِّ	۱۰۶	۲	مِنَ اللّٰهِ وَ	مِنَ الْبِدَا
۳۹	۲	يَتَكَبَّرُ	يُكَبِّرُ	۱۰۸	۷	اَنْبِنَاكَ	اَتَيْنَاكَ
۵۲	۱۲	فَرِيْقًا؟	فَرِيْقًا	۱۰۹	۱۰	يُبْدَاءُ	يَبْدَاءُ
۷۳	۱۲	قسل	قبل	۱۱۰	۴	يَبْدَاءُو	يَبْدَؤُا
۷۷	۲	خَيْرًا	خَيْرٌ	۱۱۰	۱۵	جَنّٰتٍ	جَنّٰتُ
۸۰	۱	حَرْثُ	حَرْثُ	۱۱۵	۴	خبز	خبر
۸۰	۳	حِلٌّ	حِلٌّ	۱۱۵	۱۶	فرینتہ کیا ہم	فریفتہ کیا
۸۰	۹	كُلَّ	كُلُّ	۱۱۸	۱۱	اٰلِهَة	اٰلِهَةً
۸۴	۷	اُمَّهٰتُهُمْ	اُمَّهَاتِهِمْ	۱۱۸	۱۳	بحث کی اُس کے	بحث کی اُس سے
۸۵	۸	كَاَنَّه حُمُرٌ	كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ	۱۱۹	۱۴	رَاَ	رَاٰى
۸۵	۱۷	شَعَايِرُ	شَعَايِرِ	۱۲۰	۱۹	بیوند	پیوند
۹۲	۱۳	نَعْجَةٌ	نَعْجَةً	۱۲۸	۱۳	اٰنِّى	اِلَيَّ
۹۵	۵	مَحِلَّهَا	مَحِلُّهَا	۱۰۸	۵	يَا حَسْرَتٰى	يَا حَسْرَتٰى
۹۶	۱۱	يَدْخُلُ	يَدْخُلَ	۱۰۸	۸	لَاتَسْدَانَّ	لَاتَسْدَانَّ

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

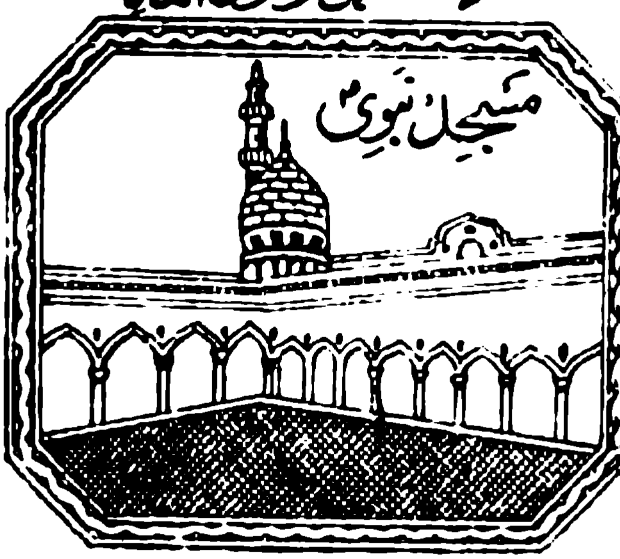
بیشک ہم نے بنایا اس کو قرآن عربی زبان میں تاکہ تم سمجھو



پڑھو اور پڑھاؤ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ





مفتاح القرآن

حصہ چہارم

مؤلفہ

مولانا محفوظ الرحمن نامی

باہتمام محمد احسان الحق در کلیمی پرنٹنگ پریس بہرائچ طبع شد

جملہ حقوق تالیف و طباعت بحق مؤلف محفوظ ہیں،

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

اے قرآنِ پاک کے پڑھنے والے اللہ آپ کے علم و عمل میں برکت دے، قرآن عربی زبان میں ہے۔ لہٰذا پہلے عربی زبان کی چند ضروری اصطلاحات اور اُس کے قواعد بیان کئے جاتے ہیں تاکہ آپ ان کے ذریعے عربی زبان سے مناسبت پیدا کرلیں اور قرآن پاک سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔

اصطلاحاتِ ضروریہ

(۱) مفرد (کلمہ) وہ لفظ ہے جو ایک معنی کو بتائے جیسے اَللّٰہُ۔ اللہ

(۲) مرکب۔ وہ لفظ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے مل کر بنا ہو جیسے اَللّٰہُ اَحَدٌ۔ اللہ ایک ہے۔

(۳) کلمہ کی تین قسمیں ہیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

(۴) اسم۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنیٰ کو بتانے میں کسی دوسرے لفظ کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اسمیں نہ پایا جاتا ہو جیسے اَلْحَمْدُ۔ تعریف کرنا۔

(۵) فعل۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے لفظ کا محتاج نہ ہو۔ اور اس میں تینوں زمانوں ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ پایا جاتا ہو۔ **مثالیں**

ماضی۔ خَلَقَ۔ پیدا کیا　　حال۔ یَرْزُقُ۔ رزق دیتا ہے۔

مستقبل۔ سَیَجْعَلُ۔ بنائے گا

(۶) حرف۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے لفظ کے ملانے کا محتاج ہو۔ جیسے مِنْ۔ سے　　فِیْ۔ میں　عَلٰی۔ پر

اسم کی تقیموں کا بیان

اسم کی تین قسمیں ہیں

۱۔ اسم جامد ۔ وہ اسم ہے جو کسی چیز یا کسی ذات کو بتلاتا ہے وہ خود نہ کسی اور لفظ سے نکلا ہوا ہوتا ہے اور نہ اُس سے دوسرے الفاظ نکلتے ہیں۔

۲۔ اسم مصدر ۔ وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتلاتا ہے اور اس سے دوسرے الفاظ نکلتے ہیں۔

۳۔ اسم مشتق ۔ وہ اسم ہے جو ایسی ذات یا چیز کو بتلاتا ہے جس سے فعل کا کسی قسم کا تعلق ہوتا ہے اور وہ کسی دوسرے لفظ سے نکلتا ہے۔

اسم جامد

اَبٌ ۔ باپ　بَحْرٌ ۔ سمندر　ثُعْبَانٌ ۔ اژدہا　جُبٌّ ۔ اندھیرا کنواں
حِزْبٌ ۔ جماعت　خَرْدَلٌ ۔ رائی　دُخَانٌ ۔ دھواں　ذِئْبٌ ۔ بھیڑیا
زَنْجَبِیْلٌ ۔ سونٹھ

اسم مصدر

اَلنَّصْرُ ۔ مدد کرنا　اَلضَّرْبُ ۔ مارنا　اَلْفَتْحُ ۔ کھولنا۔
اَلسَّمْعُ ۔ سننا　اَلْکَرَمُ ۔ بزرگ ہونا۔

اَلْاِكْرَامُ۔ تعظیم کرنا　　اَلتَّصْرِيْفُ۔ پھیرنا
اَلتَّقَبُّلُ۔ قبول کرنا　　اَلْمُقَاتَلَةُ۔ لڑائی کرنا۔
اَلتَّقَابُلُ۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔

اَلْاِجْتِنَابُ۔ پرہیز کرنا۔　　اَلْاِسْتِنْصَارُ۔ مدد چاہنا۔
اَلْاِنْفِطَارُ۔ پھٹ جانا۔　　اَلْاِسْوِدَادُ۔ سیاہ ہونا۔
اَلْاِدْهِيْمَامُ۔ سرسبز وشاداب ہونا۔ اَلْاِطَّهُّرُ۔ خوب پاک ہونا۔
اَلْاِثَّاقُلُ۔ بوجھل ہونا۔

اَلزِّلْزَالُ۔ ہلانا۔ جھڑجھڑانا۔　　اَلْاِقْشِعْرَارُ۔ بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا۔

اسم مشتق

اِسْم فاعِل　خَالِقٌ۔ پیدا کرنے والا　　قَادِرٌ۔ قدرت والا۔
فَالِقٌ۔ پھاڑنے والا　　جَاعِلٌ۔ بنانے والا۔
قَائِمٌ۔ کھڑا ہونے والا۔

اسم مفعول　مَعْلُوْمٌ۔ جانا ہوا۔　　مَحْفُوْظٌ۔ حفاظت کیا ہوا۔
مَرْفُوْعٌ۔ بلند کیا ہوا۔　　مَرْقُوْمٌ۔ لکھا ہوا۔
مَنْفُوْشٌ۔ دُھنا ہوا۔

اسم ظرف　مَشْرَبٌ۔ پانی پینے کی جگہ۔　　مَضْجَعٌ۔ خوابگاہ

مَسْجِدٌ۔ سجدہ یا عبادت کی جگہ   مَشْرِقٌ۔ سورج نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ۔ سورج غروب ہونے کی جگہ۔

اسمِ آلہ خَاتَمٌ۔ مُہر کرنے کا آلہ۔ انگوٹھی   عَالَمٌ۔ جاننے کا آلہ۔
مِفْتَاحٌ۔ کنجی، مِصْبَاحٌ چراغ، مِنْسَأَةٌ۔ لاٹھی

اسمِ صفت رَحْمٰنٌ۔ مہربان، مَلِكٌ۔ بادشاہ، عَظِيْمٌ۔ بڑا،
جُنُبٌ۔ ناپاک، غَفُوْرٌ۔ بخشنے والا،

اسمِ مبالغہ عَلَّامٌ۔ بہت زیادہ جاننے والا، كُبَّارٌ۔ بہت بڑا،
قَيُّوْمٌ۔ خوب تھامنے والا، قُدُّوْسٌ۔ بہت پاک
صِدِّيْقٌ۔ بہت سچا،

اسمِ تفضیل اَحْسَنُ۔ زیادہ اچھا، اَجْدَرُ۔ زیادہ لائق،
اَظْلَمُ۔ زیادہ ظالم، كُبْرٰی۔ زیادہ بڑی،
بُشْرٰی۔ زیادہ خوش خبری والی۔

اسم کی اور چند تقسیمیں

۱۔ **واحد**۔ جو ایک ذات کو بتلاتا ہے۔ جیسے اَللّٰهُ۔ اَلرَّسُوْلُ،

۲۔ **تثنیہ**۔ جو دو عدد پر دلالت کرتا ہے۔ اسمِ واحد کے اخیر میں الف ون زیر دار بڑھانے سے بنتا ہے جیسے بَشَرٌ سے بَشَرَانِ،

۳۔ **جمع**۔ جو دو سے زیادہ عدد پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے مُؤْمِنُوْنَ۔ ایمان دار لوگ۔ جمع کی دو قسمیں ہیں

(۱) جمع مُکَسَّر۔ اس میں واحد کا وزن سلامت نہیں رہتا ہے جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ

(۲) جمع سالم۔ اس میں واحد کا وزن سلامت رہتا ہے۔ جمع سالم مذکر، واحد کے آخر میں واو اور نون زبر دار بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، اور جمع سالم مونث، واحد کے آخر میں الف اور ت بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

مُذَکَّر و مُؤَنَّث

مُذَکَّر۔ وہ اسم ہے جس میں مونث کی کوئی نشانی نہ ہو۔ جیسے اَللّٰہُ۔ اللہ، رَبٌّ۔ پروردگار، مَالِکٌ۔ مالک، اَلدِّیْنُ۔ جزا صِرَاطٌ۔ راستہ، مَغْضُوْبٌ۔ غضب کیا ہوا، غَیْبٌ۔ ان دیکھی چیز رَعْدٌ۔ کڑک، بَرْقٌ۔ بجلی کی چمک، صَیِّبٌ۔ بارش،

مُؤَنَّث۔ وہ اسم ہے جس میں تانیث کی کوئی نشانی ہو یعنی یہ کہ ۃ اُس کے آخر میں ہو۔ جیسے اَلصَّلٰوۃُ۔ نماز، غِشَاوَۃٌ۔ پردہ تِجَارَۃٌ۔ تجارت، ظُلْمَۃٌ۔ تاریکی، لَیْلَۃٌ۔ رات، ثَمَرَۃٌ۔ پھل، سُوْرَۃٌ۔ سورت بَعُوْضَۃٌ۔ مچھر، جَنَّۃٌ۔ بہشت، شَجَرَۃٌ۔ درخت

مونث کی نشانی اسم کے آخر میں الف مقصورہ یا الف ممدودہ کا ہونا بھی ہے جیسے۔ حُسْنٰی۔ بہت اچھی، بُشْرٰی۔ خوش خبری والی، دُنْیَا۔ دنیا، عُقْبٰی۔ آخرت، اُنْثٰی۔ عورت، صَفْرَآءُ۔ پیلا،

بَغضَاءُ. غصہ

مُؤَنَّثُ سَمَاعِیْ - جس میں تانیث کی کوئی نشانی نہ ہو۔ مگر عرب والے اسے مونث استعمال کرتے ہوں جیسے دَارٌ گھر، نَفْسٌ جان عَیْنٌ۔ آنکھ، اُذُنٌ۔ کان، شَمْسٌ۔ آفتاب، نَارٌ۔ آگ، اَرْضٌ۔ زمین جَحِیْمٌ۔ جہنم، یَدٌ۔ ہاتھ، رِجْلٌ۔ پاؤں،

مَعْرِفَہ وَنَکِرَہ

مَعْرِفَہ - وہ اسم ہے جو کسی معین ذات پر دلالت کرے جیسے اَللّٰہُ مُحَمَّدٌ۔ اَلْقُرْاٰنُ۔

نَکِرَۃٌ - وہ اسم ہے جو کسی معین ذات پر دلالت نہ کرے۔ جیسے کِتَابٌ۔ کتاب، مَلَكٌ۔ فرشتہ

اسماء افعال

بعض اسم فعل ماضی کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے
هَیْهَاتَ۔ دور ہوا، شَتَّانَ۔ دور ہوا

بعض اسم فعل امر کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے
رُوَیْدًا۔ مہلت دے، عَلَیْكَ۔ لازم پکڑ، دُوْنَكَ۔ لے تو۔

اسماء شرطیہ

اسماء شرطیہ نو ہیں۔ یہ شرط و جزا کے لئے استعمال ہوتے ہیں
مَنْ۔ جو شخص، مَا۔ جو کچھ، اَیْنَ۔ جہاں، اَیُّ۔ جو چیز، اَنّٰی۔ جہاں کہیں،

اِذَامَا۔ جب کبھی، حَیْثُمَا۔ جس جگہ، مَھْمَا۔ جس جگہ، مَتیٰ۔ جب

اسماء کنایہ

اسماء کنایہ ۲ دو ہیں۔ کَمْ۔ کَذَا۔ کبھی سوال کے لئے ہوتا ہے اور کبھی خبر کے لئے۔

فعلوں کا کچھ بیان

فعل کی زمانہ اور معنی کے لحاظ سے کئی قسمیں ہیں۔

اوّل۔ فِعل مَاضِی وہ فعل ہے جو گذرے ہوئے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جیسے خَلَقَ۔ پیدا کیا۔ حَمِدَ۔ تعریف کی، حَسُنَ۔ اچھا ہوا،

دوم فعل حال۔ وہ فعل ہے جو موجودہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جیسے یَخْلُقُ۔ پیدا کرتا ہے۔ یَحْمَدُ۔ تعریف کرتا ہے۔ یَحْسُنُ۔ اچھا ہوتا ہے

سوم فعل مستقبل۔ وہ فعل ہے جو آئندہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہے جیسے۔ یَخْلُقُ۔ پیدا کریگا۔ یَحْمَدُ۔ تعریف کریگا۔ یَحْسُنُ۔ اچھا ہوگا۔

فعل مضارع۔ اصطلاح میں یَخْلُقُ۔ یَحْمَدُ۔ یَحْسُنُ فعل مضارع کہلاتے ہیں اس میں حال اور مستقبل دونوں کے معنی کئے جا سکتے ہیں۔

فعل امر۔ وہ فعل ہے جو کسی کام کے حکم کو بتلاتا ہے جیسے اُنْصُرْ۔ مدد کر تو، اِضْرِبْ۔ مار تو، اِسْمَعْ۔ سُن تو

فعل نہی ۔ وہ فعل ہے جو کسی کام سے منع کرنے کے لئے آتا ہے جیسے لَا تَنْصُرْ ۔ مت مدد کر تو، لَا تَضْرِبْ ۔ مت مار تو، لَا تَسْمَعْ ۔ مت سُن تو،

فعل معروف ۔ وہ فعل ہے جس میں نسبت فاعل یعنی کرنے والے کی طرف ہو جیسے خَلَقَ ۔ پیدا کیا، وغیرہ وغیرہ۔

فعل مجہول ۔ وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف نہیں بلکہ مفعول کی طرف ہے جیسے خُلِقَ ۔ پیدا کیا گیا وہ ۔ یُخْلَقُ ۔ پیدا کیا جاتا ہے یا پیدا کیا جائیگا۔

فعل مثبت ۔ جس میں فعل کا اثبات یعنی ہونا بیان کیا جائے اوپر کے افعال سب مثبت ہیں۔

فعل منفی ۔ جس میں فعل کی نفی یعنی نہ ہونا بیان کیا جائے۔ جیسے ۔ مَا خَلَقَ ۔ نہیں پیدا کیا۔

فعل مثبت مُؤکد ۔ جس میں فعل کے ہونے کی تاکید ہو۔ جیسے لَیَدْخُلَنَّ ۔ ضرور ضرور داخل ہوئیگا۔

فعل منفی مؤکد ۔ جس میں فعل کے نفی کی تاکید ہو جیسے لَنْ یَّدْخُلَ ۔ ہرگز ہرگز نہ داخل ہوئیگا۔

صیغے

صیغہ فعل کی اُس خاص ہیئت کا نام ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس فعل (کام) کا فاعل (کرنے والا) کون ہے۔ عربی زبان میں چودہ صیغے مستعمل ہیں۔ چھ غائب کیلئے چھ حاضر کیلئے اور دو متکلم کیلئے۔ صیغوں کی تفصیل حصۂ صرف میں آئے گی۔

حرفوں کا بیان

حرف کی تعریف میں معلوم ہو چکا ہے کہ وہ اپنے معنی بتانے میں دوسرے لفظ کے ملانے کا محتاج ہوتا ہے پس جب اسے دوسرے لفظ کے ساتھ استعمال کیا جائیگا تو یا اس لفظ پر کوئی عمل یعنی اثر کریگا یا دوسرے لفظ پر کوئی اثر نہ کریگا۔ اس طرح حرفوں کی ۲ دو قسمیں ہیں۔

(۱) **حروف عاملہ**۔ وہ حروف جو اپنے بعد والے لفظ پر کوئی اثر کرتے ہیں۔

(۲) **حروف غیر عاملہ**۔ وہ حروف جو کسی لفظ پر آکر کوئی لفظی اثر نہیں کرتے ہیں۔

حروف عاملہ کی سات قسمیں ہیں

(۱) **حروف جار**۔ جو اسم کو جر یعنی زیر دیتے ہیں۔ یہ ۱۷ سترہ ہیں

با	تا	کاف	لام	واؤ	مُنْذُ	مُذْ	خلا	
ساتھ	قسم	مثل	لئے	قسم	سے	سے	ماسوا	
رُبَّ	حاشا	مِن	عدا	فِی	عَن	عَلیٰ	حتّیٰ	اِلیٰ
اکثر	سوا	سے	ماسوا	میں	سے	پر	تک	طرف

(۲) **لائے نفی جنس**۔ اپنے بعد کے اسم کو زبر دیتا ہے۔ جیسے لَا رَیْبَ فِیْہِ۔ نہیں کوئی شک اس میں۔

(۳) مَا و لَا بمعنی لَیْسَ ان کے بعد دو اسم آتے ہیں۔ ایک مَا کا اسم کہلاتا ہے جسے یہ پیش دیتا ہے۔ دوسرا خبر جسے زبر دیتا ہے۔ جیسے
مَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ۔ نہیں ہے اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا۔
لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ۔ نہیں ہے خوف ان کے اوپر۔

(۴) حروف ندا ۔ یَا ۔ اَیَا ۔ اَیُّھَا ۔ حرف ندا اپنے مابعد اسم کو پیش دیتا ہے بشرطیکہ وہ مضاف نہ ہو جیسے یَآ اَیُّھَا الرَّسُوْلُ ۔ اے نبی۔ اور اگر بعد والا اسم مضاف ہو تو اُسے زبر دیتا ہے جیسے یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ ۔ اے جنوں کے گروہ

(۵) حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں۔ اِنَّ تحقیق۔ اَنَّ تحقیق کَاَنَّ ۔ گویا، لَیْتَ ۔ کاش، لَعَلَّ ۔ شاید لٰکِنَّ ۔ لیکن۔ ان کے بعد دو اسم ہوتے ہیں۔ پہلا اسم کہلاتا ہے اسے زبر ہوتا ہے۔ دوسرا خبر جسے پیش ہوتا ہے جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ بیشک اللہ بخشنے والا ہے

(۶) حروف ناصبہ چار ہیں۔ اَنْ ۔ کہ، لَنْ ہرگز نہیں کَیْ ۔ تاکہ، اِذَنْ ۔ تب تو، یہ حروف فعل مضارع پر آتے ہیں اور پیش کی جگہ زبر دیتے ہیں اور مضارع کے آخر سے نون اعرابی دور کر دیتے ہیں جیسے لَنْ یَّدْخُلَ ۔ ہرگز نہیں داخل ہوگا۔
لَنْ تَفْعَلُوْا ۔ ہرگز نہیں کرو گے تم سب۔

(۷) حروف جازمہ پانچ ہیں۔ اِنْ ۔ اگر، لَمْ ۔ نہیں لَمَّا ۔ ابھی نہیں، لامِ امر ۔ حکم، لاءِ نہی ۔ منع، یہ مضارع

داخل ہوتے ہیں پیش کی جگہ جزم دیتے ہیں۔ نون اعرابی اور حرف علت کو دور بھی کر دیتے ہیں۔

حروف غیر عاملہ کی بارہ ۱۲ قسمیں ہیں

(۱) **حروف عطف** دس ہیں۔ **واو**۔ اور، **فا**۔ پس، **ثُمَّ** پھر **حَتّٰی**۔ یہاں تک، **اَوْ**۔ یا، **اِمَّا**۔ یا، **اَمْ**۔ یا، **لَا** نہیں، **بَلْ**۔ بلکہ، **لٰکِنَّ**۔ لیکن یہ حروف ۲ دو اسموں یا ۲ دو فعلوں یا ۲ دو جملوں کو ربط دیتے ہیں۔

(۲) **حروف استفہام**۔ تین ہیں، **اَ**۔ کیا، **مَا**۔ کیا، **هَلْ**۔ کیا، یہ تینوں سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

(۳) **قَدْ** فعل ماضی پر داخل ہو کر تحقیق اور مضارع پر داخل ہو کر تقلیل (کبھی) کے معنی پیدا کرتا ہے۔

(۴) **کَلَّا**۔ کبھی ہرگز نہیں اور کبھی یقیناً کے معنی میں آتا ہے۔

(۵) **حروف تحضیض**۔ **اَلَّا**۔ **هَلَّا**۔ **لَوْلَا**۔ **لَوْمَا**۔ بمعنی (کیوں نہیں) کسی کام پر اُبھارنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

(۶) **حروف تنبیہ**۔ **اَلَا**۔ **اَمَا**۔ **هَا**۔ آگاہ رہو۔ ہوشیار کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

(۷) **لام مفتوح**۔ تاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے

لَشَدِیۡدٌ۔ البتہ سخت' لَیَنۡصُرَنَّ۔ ضرور مدد کریگا۔

(۸) **ما**۔ جو مَادَامَ یعنی جب تک کے معنی میں آتا ہے۔

(۹) **حروف تفسیر** دو ہیں۔ اَیۡ۔ اَنۡ۔ معنی میں "یعنی" کے آتے ہیں۔

(۱۰) **حروف شرط**۔ اَمَّا ولَوۡ' اگر کے معنی میں آتے ہیں'

(۱۱) **ن تاکید ثقیلہ وخفیفہ**۔ مضارع وامر کے آخر میں تاکید کے لئے آتے ہیں۔

(۱۲) **تنوین**۔ ن ساکن جو حرکت کی صورت میں ظاہر ہو یہ کئی معنی کے لئے آتی ہے۔ عموماً نکرہ کے معنی پیدا کرتی ہے **مثلاً** جَاءَ رَجُلٌ۔ آیا ایک مرد، کبھی تعظیم کے لئے آتی ہے۔ **جیسے** لَقَدۡ جَاءَکُمۡ رَسُوۡلٌ۔ بیشک آیا تمہارے پاس عظیم الشان رسول۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حصّۂ صرف

خوب یاد رکھئے کہ عربی صرف کا مقصد یہ ہے کہ صیغوں، فعلوں اور مشتق اسموں کے الفاظ کو ٹھیک پڑھنے اور ان کے صحیح ترجمہ کی لیاقت پیدا ہو۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس حصّہ میں چار امور کا بیان ہوگا۔

(۱) صیغوں کا بیان۔

(۲) فعلوں اور مشتق اسموں کا بیان۔

(۳) ابواب کا بیان۔

(۴) تعلیل و تسہیل وادغام کا بیان۔

پڑھنے والوں کو ان چاروں کی طرف پوری توجہ رکھنی چاہئے کیونکہ ان میں سے ایک کے جاننے میں بھی اگر خامی رہی تو فن صرف پڑھنے کا مقصد فوت ہو جائیگا۔

صیغوں کا بیان

عربی زبان میں چودہ۱۴ صیغے مستعمل ہیں۔ چھ۶ غائب کے لئے۔ چھ۶ حاضر کے لئے۔ دو۲ متکلم کے لئے۔ تفصیل نقشہ سے سمجھئے۔

غائب	واحد مذکر غائب	هُوَ	وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	هُمَا	وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	هُمْ	وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	هِيَ	وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	هُمَا	وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	هُنَّ	وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	اَنْتَ	تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	اَنْتُمَا	تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	اَنْتُمْ	تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	اَنْتِ	تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	اَنْتُمَا	تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں
متکلم	واحد متکلم	اَنَا	میں ایک مرد یا میں ایک عورت
	جمع متکلم	نَحْنُ	ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

ماضی کی گردان

غائب	واحد مذکر غائب	عَبَدَ		عبادت کیا اُس ایک مرد نے
	تثنیہ مذکر غائب	عَبَدَا	(ا)	عبادت کی اُن دو مردوں نے
	جمع مذکر غائب	عَبَدُوا	(وْ)	عبادت کی اُن سب مردوں نے
	واحد مؤنث غائب	عَبَدَتْ	(تْ)	عبادت کی اُس ایک عورت نے
	تثنیہ مؤنث غائب	عَبَدَتَا	(تَا)	عبادت کی اُن دو عورتوں نے
	جمع مؤنث غائب	عَبَدْنَ	(نَ)	عبادت کی اُن سب عورتوں نے
حاضر	واحد مذکر حاضر	عَبَدْتَ	(تَ)	عبادت کی تو ایک مرد نے
	تثنیہ مذکر حاضر	عَبَدْتُمَا	(تُمَا)	عبادت کی تم دو مردوں نے
	جمع مذکر حاضر	عَبَدْتُمْ	(تُمْ)	عبادت کی تم سب مردوں نے
	واحد مؤنث حاضر	عَبَدْتِ	(تِ)	عبادت کی تو ایک عورت نے
	تثنیہ مؤنث حاضر	عَبَدْتُمَا	تُمَا	عبادت کی تم دو عورتوں نے
	جمع مؤنث حاضر	عَبَدْتُنَّ	(تُنَّ)	عبادت کی تم سب عورتوں نے
متکلم	واحد متکلم	عَبَدْتُ	(تُ)	عبادت کی میں ایک مرد یا ایک عورت نے
	جمع متکلم	عَبَدْنَا	(نَا)	عبادت کی ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے

نوٹ:- ہر ہر صیغہ کی نشانی جو صیغہ کے اخیر میں لگی ہوئی ہے خوب ذہن نشین کیجئے اور اس کے معنی خوب یاد رکھئے۔

ثُلَاثِی مُجَرَّد

وہ فعل ماضی جس میں تین حروف اصلی ہوں

فَعَلَ کَتَبَ۔ لکھا، رَزَقَ۔ رزق دیا، کَفَرَ۔ کفر کیا، ذَهَبَ۔ گیا،
تَرَكَ۔ چھوڑا، خَلَقَ۔ پیدا کیا، سَجَدَ۔ سجدہ کیا، عَبَدَ۔ عبادت کی
عَرَضَ۔ پیش کیا، كَذَبَ۔ جھوٹ کہا،

فَعِلَ حَمِدَ۔ تعریف کیا، رَحِمَ۔ رحم کیا، عَلِمَ۔ جانا، شَهِدَ۔ گواہی دی،
عَمِلَ۔ عمل کیا، قَبِلَ۔ قبول کیا، سَفِهَ۔ جاہل ہوا، خَطِفَ۔ اُچک لیا
سَمِعَ۔ سنا، رَبِحَ۔ فائدہ مند ہوا،

فَعُلَ عَظُمَ۔ بڑا ہوا، شَعُرَ۔ سمجھا، كَثُرَ۔ زیادہ ہوا۔ بَصُرَ۔ دیکھا،
بَعُدَ۔ دور ہوا،

ثُلَاثِی مَزِید

وہ فعل ماضی جس میں تین حروف اصلی سے زائد حروف ہوتے ہیں

اِفْعَال اٰمَنَ۔ ایمان لایا وہ، اَسْلَمَ۔ فرماں برداری کی، اَنْعَمَ۔ انعام کیا،
اَنْزَلَ۔ اُتارا، اَنْذَرَ۔ ڈرایا،

تَفْعِيل كَبَّرَ۔ بڑائی بیان کی، بَشَّرَ۔ خوش خبری دی، عَلَّمَ۔ سکھایا،
فَضَّلَ۔ فضیلت دی، صَدَّقَ۔ تصدیق کی،

تَفَعُّل تَفَجَّرَ۔ جاری ہوا، تَرَقَّبَ۔ انتظار کیا، تَعَلَّمَ۔ بات چیت کی،

تَقَطَّعَ۔ کٹ گیا تَدَبَّرَ۔ غور کیا،

مُفَاعَلَۃٌ۔ جَاھَدَ۔ جہاد کیا خَادَعَ۔ دھوکا بازی کی ضَاعَفَ۔ دگنا کیا

عَاھَدَ۔ آپس میں عہد کیا، صَابَرَ۔ مقابلہ میں صبر کیا،

تَفَاعُلٌ تَسَاءَلَ۔ آپس میں پوچھا، تَنَازَعَ۔ آپس میں جھگڑا کیا۔

تَشَابَہَ۔ مشابہ ہوا تَبَاعَدَ۔ دور ہوا، تَعَارَفَ۔ آپس میں پہچانا

اِفْتِعَالٌ اِجْتَنَبَ۔ پرہیز کیا، اِقْتَرَبَ۔ قریب ہوا اِعْتَذَرَ۔ عذر پیش کیا

اِشْتَعَلَ۔ روشن ہوا، اِقْتَبَسَ۔ روشنی حاصل کی

اِسْتِفْعَالٌ۔ اِسْتَنْصَرَ۔ مدد طلب کیا، اِسْتَغْفَرَ۔ بخشش چاہی۔

اِسْتَبْشَرَ۔ خوشخبری پائی، اِسْتَکْبَرَ۔ غرور کیا، اِسْتَعْجَلَ۔ جلدی کی،

اِنْفِعَالٌ۔ اِنْفَطَرَ۔ پھٹ گیا، اِنْفَجَرَ۔ بہہ نکلا، اِنْفَصَمَ۔ ٹوٹ گیا،

اِنْصَرَفَ۔ پھر گیا، اِنْقَلَبَ۔ پلٹ گیا،

اِفَّعُّلٌ۔ اِذَّکَّرَ۔ نصیحت قبول کی۔ اِطَّهَّرَ۔ خوب پاک ہوا۔

اِفَّاعُلٌ۔ اِثَّاقَلَ۔ بوجھل ہو گیا۔ اِشَّابَہَ۔ ہم شکل ہوا۔

رُبَاعِی مُجَرَّد وَمَزِید

فَعْلَلَۃٌ۔ حَصْحَصَ۔ ظاہر ہوا زَحْزَحَ۔ دور کیا۔

اِفْعِلَّالٌ۔ اِقْشَعَرَّ۔ رونگٹا کھڑا ہو گیا۔ اِطْمَأَنَّ۔ مطمئن ہوا۔

اِشْمَأَزَّ۔ نفرت کی،

ماضی مجہول

اس کے بنانے کا کلیہ قاعدہ یہ ہے کہ ماضی معروف کے آخر حرف سے پہلے زیر دیا جائے اور اس سے پہلے جتنے حروف متحرک ہوں سب کو پیش دیا جائے جیسے عُبِدَ عبادت کیا گیا وہ، رُزِقَ رزق دیا گیا وہ، اُخِذَ پکڑا گیا وہ، ذُکِرَ ذکر کیا گیا وہ، جُمِعَ۔ جمع کیا گیا وہ،

ماضی منفی

ماضی مثبت پر لفظ مَا نافیہ داخل کرنے سے ماضی منفی بن جاتا ہے جیسے مَا رَبِحَتْ۔ نہیں فائدہ مند ہوئی، مَا ظَلَمْنَا۔ نہیں ظلم کیا ہم نے، مَا قَتَلُوْا۔ نہیں قتل کیا انھوں نے،

ماضی قریب وغیرہ

ماضی مطلق پر لفظ قَدْ داخل کرنے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے قَدْ عَلِمَ۔ جانا ہے اُس نے۔

ماضی مطلق پر لفظ کَانَ داخل کرنے سے ماضی بعید بن جاتا ہے جیسے کَانَ عَلِمَ۔ جانا تھا اُس نے۔

مضارع پر لفظ کَانَ داخل کرنے سے ماضی ناتمام بن جاتا ہے جیسے کَانَ یَظْلِمُ۔ ظلم کرتا تھا وہ

ماضی مطلق پر لفظ لَعَلَّمَا داخل کرنے سے ماضی احتمالی

بن جاتا ہے جیسے لَعَلَّمَا شَكَرَ۔ شاید شکر کیا ہوگا اُس نے۔

ماضی مطلق پر لفظ لَیْتَمَا داخل کرنے سے **ماضی تمنائی** بن جاتا ہے۔ جیسے لَیْتَمَا قَبِلَ۔ کاش قبول کرتا وہ۔

نوٹ:۔ لفظ کَانَ فعل کے صیغوں کے ساتھ خود بھی بدلتا رہتا ہے

مثال:۔ کَانَ عَمِلَ کَانَا عَمِلَا کَانُوْا عَمِلُوْا کَانَتْ عَمِلَتْ کَانَتَا عَمِلَتَا کُنَّ عَمِلْنَ کُنْتَ عَمِلْتَ کُنْتُمَا عَمِلْتُمَا کُنْتُمْ عَمِلْتُمْ کُنْتِ عَمِلْتِ کُنْتُمَا عَمِلْتُمَا کُنْتُنَّ عَمِلْتُنَّ کُنْتُ عَمِلْتُ کُنَّا عَمِلْنَا۔

تنبیہ۔ ماضی کے صیغے پہچاننے اور ان کے صحیح ترجمہ کرنے کیلئے ضمیروں کو خوب ذہن نشین کر لینا اور ان کا بیحد خیال رکھنا ضروری ہے ماضی مطلق کی گردان سامنے رکھ کر ہر صیغہ کی ضمیر یا نشانی اچھی طرح یاد کر لیجئے۔

فعل مضارع کا بیان

(۱) فعل مضارع زمانہ حال و زمانہ استقبال پر دلالت کرتا ہے۔ اس لئے یہ حال اور مستقبل دونوں فعلوں کا قائم مقام ہے۔

(۲) **بنانے کا قاعدہ**۔ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں علامت مضارع لائی جائے اور آخر میں پیش دیا جائے یا ن بڑھایا جائے جو پیش کے قائم مقام ہوتا ہے۔

قاعدہ کی تفصیل

مضارع کی علامتیں چار ہیں ۔ ی ۔ ت ۔ الف ۔ ن ۔

یا ۔ چار صیغوں کے لئے ۔ ۳ ۔ مذکر غائب ۱ ۔ جمع مونث غائب

تا ۔ آٹھ صیغوں کیلئے ۔ ۲ واحد و تثنیہ مونث غائب ۶ حاضر کے کل صیغوں پر

الف واحد متکلم کے لئے ن ۔ جمع متکلم کے لئے ۔

(۱) مضارع کے پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہوتا ہے ۔ واحد مذکر غائب ۔ واحد مونث غائب ۔ واحد مذکر حاضر ۔ واحد متکلم ۔ جمع متکلم ۔

(۲) دو صیغوں جمع مونث غائب و جمع مونث حاضر کے اخیر میں ن جمع مونث آتا ہے

(۳) سات صیغوں کے اخیر میں نون اعرابی (ایک نون جو پیش کے قائم مقام ہوتا ہے) آتا ہے ۔ چار تثنیہ ان میں نون اعرابی کو زیر ہوتا ہے تین صیغے جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر و واحد مونث حاضر انمیں نون اعرابی کو زبر ہوتا ہے ۔

فعل مضارع معروف کی گردان

مذکر غائب	واحد	يَعْبُدُ	عبادت کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد
	تثنیہ	يَعْبُدَانِ	عبادت کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد
	جمع	يَعْبُدُوْنَ	عبادت کرتے ہیں یا کرینگے وہ سب مرد
مونث غائب	واحد	تَعْبُدُ	عبادت کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت
	تثنیہ	تَعْبُدَانِ	عبادت کرتی ہیں یا کرینگی وہ دو عورتیں
	جمع	يَعْبُدْنَ	عبادت کرتی ہیں یا کرینگی وہ سب عورتیں

حاضر مذکر	واحد	تَعۡبُدُ	عبادت کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد
	تثنیہ	تَعۡبُدَانِ	عبادت کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد
	جمع	تَعۡبُدُوۡنَ	عبادت کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد
حاضر مونث	واحد	تَعۡبُدِیۡنَ	عبادت کرتی ہے یا کریگی تو ایک عورت
	تثنیہ	تَعۡبُدَانِ	عبادت کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں۔
	جمع	تَعۡبُدۡنَ	عبادت کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں۔
متکلم	متکلم واحد	اَعۡبُدُ	عبادت کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد عبادت کرتی ہوں یا کرونگی میں ایک عورت
	جمع متکلم	نَعۡبُدُ	عبادت کرتے ہیں یا کرینگے ہم دو مرد یا سب مرد عبادت کرتی ہیں یا کرینگی ہم دو عورتیں یا سب عورتیں

تنبیہ: مضارع کی گردان میں علامت مضارع کا پورا خیال رکھئے نیز اس بات کا کہ مضارع کے پانچ صیغوں کے اخیر میں پیش ہے دو میں ن جمع مونث ہے اور سات میں ن اعرابی ہے

فعل مضارع مجہول

بنانے کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو پیش دیا جائے اور اسکے بعد جتنے حروف متحرک ہوں سب کو زبر دیا جائے اور لام کو پیش کی حالت پر رہنے دیا جائے۔ **مثالیں**۔ یُنۡصَرُوۡنَ۔ مدد کئے جائینگے وہ لوگ۔ تُقۡبَلُ۔ قبول کی جائیگی۔ تُرۡجَعُوۡنَ۔ لوٹائے جاؤگے تم سب۔ تُظۡلَمُوۡنَ۔ ظلم کئے جاؤگے تم لوگ۔ یُنۡظَرُوۡنَ۔ مہلت دیے جائینگے وہ سب

مضارع منفی

مضارع کے شروع میں لائے نفی لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے جیسے
لَا یَعْبُدُ - نہیں عبادت کرتا ہے وہ مرد

مضارع منفی لَمْ کے ذریعہ

فعل مضارع پر جب لَمْ داخل ہوتا ہے تو پانچ صیغوں میں جزم دیتا ہے۔ اور اگر لام کی جگہ واو، یا، الف ہو تو اس کو گرا دیتا ہے اور ن اعرابی کو دور کر دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ مثالیں:-
لَمْ یَجْعَلْ نہیں کیا اُس نے، لَمْ یَلْحَقُوْا نہیں ملے وہ، لَمْ تَعْلَمْ نہیں جانا تو نے۔ لَمْ تَفْعَلُوْا نہیں کیا تم سب نے۔ لَمْ یَطْعَمْ نہیں چکھا اُس نے،

مضارع منفی لَنْ کے ذریعہ

فعل مضارع پر جب لَنْ داخل ہوتا ہے تو پانچ صیغوں میں پیش کی جگہ زبر دیتا ہے۔ اور سات صیغوں سے ن اعرابی دور کر دیتا ہے۔
لن کی وجہ سے مضارع میں صرف استقبال کے معنی پائے جاتے ہیں نیز اس میں نفی اور تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ مثالیں:-
لَنْ یَدْخُلَ - ہرگز ہرگز نہ داخل ہوگا۔ لَنْ تَخْرِقَ - ہرگز ہرگز نہ پھاڑے گا تو۔ لَنْ اَبْرَحَ - ہرگز ہرگز نہ ہٹوں گا میں۔
لَنْ نَصْبِرَ - ہرگز ہرگز نہ صبر کریں گے ہم۔ لَنْ تَفْعَلُوْا - ہرگز ہرگز نہ کروگے تم سب۔

فوائد متعلقہ فعل مُضارع

۱۔ علامت مضارع معروف کہیں مضموم ہوتی ہے کہیں مفتوح اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر ماضی میں چار حروف ہوں تو علامت مضارع مضموم ہوتی ہے۔ مثلاً اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ، صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ، قَاتَلَ سے یُقَاتِلُ، بَعْثَرَ سے یُبَعْثِرُ۔ اور اگر ماضی میں چار حروف سے زاید یا کم ہوں تو علامت مضارع مفتوح ہوتی ہے جیسے نَصَرَ سے یَنْصُرُ، اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ۔

۲۔ ماضی مطلق کی طرح مضارع معروف کے عین کلمہ (وہ حرف جو فعل کے عین کی جگہ واقع ہو) پر تینوں اعراب آتے ہیں۔ زبر جیسے یَفْتَحُ زیر جیسے یَضْرِبُ۔ پیش جیسے یَنْصُرُ۔

۳۔ ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے لحاظ سے جو صورتیں پیدا ہوتی ہیں ان کو ابواب کہتے ہیں ان کی تفصیل تو آگے آئے گی مگر ان میں بعض کا ذکر یہاں مناسب ہے۔

سہ حرفی افعال میں عموماً پانچ باب مستعمل ہیں۔

ثلاثی مجرّد کے پانچ باب

(۱) ماضی کا عین کلمہ مفتوح مضارع کا مضموم اس باب کا نام نَصَرَ یَنْصُرُ ہے جیسے (رَزَقَ) یَرْزُقُ۔ رزق دیتا ہے۔

(صَدَقَ) یَصْدُقُ سچ کہتا ہے۔ (نَقَضَ) یَنْقُضُ۔ توڑتا ہے۔
(سَجَدَ) یَسْجُدُ۔ سجدہ کرتا ہے۔ (کَفَرَ) یَکْفُرُ۔ کفر کرتا ہے۔
(شَکَرَ) یَشْکُرُ۔ شکر کرتا ہے۔ (نَظَرَ) یَنْظُرُ۔ دیکھتا ہے۔
(فَسَقَ) یَفْسُقُ۔ عدول حکمی کرتا ہے

(۲) عین ماضی مفتوح، عین مضارع مکسور، اس باب کا نام
ضَرَبَ یَضْرِبُ ہے۔ جیسے (مَلَكَ) یَمْلِكُ۔ مالک ہوتا ہے
(رَجَعَ) یَرْجِعُ۔ لوٹتا ہے۔ (قَدَرَ) یَقْدِرُ۔ قدرت رکھتا ہے
(سَفَكَ) یَسْفِكُ۔ خون بہاتا ہے (هَبَطَ) یَهْبِطُ۔ اترتا ہے۔
(غَفَرَ) یَغْفِرُ۔ بخشتا ہے۔ (عَقَلَ) یَعْقِلُ۔ سمجھتا ہے۔
(صَبَرَ) یَصْبِرُ۔ صبر کرتا ہے۔

(۳) دونوں میں عین مفتوح اس باب کا نام فَتَحَ یَفْتَحُ ہے۔ جیسے
(خَدَعَ) یَخْدَعُ۔ دھوکا دیتا ہے (عَمِهَ) یَعْمَهُ عقل کا اندھا ہے۔
(جَعَلَ) یَجْعَلُ۔ بناتا ہے یا کرتا ہے۔ (قَطَعَ) یَقْطَعُ۔ کاٹتا ہے۔
(نَسَخَ) یَنْسَخُ بدلتا ہے۔ (بَعَثَ) یَبْعَثُ۔ بھیجتا ہے۔
(ذَبَحَ) یَذْبَحُ۔ ذبح کرتا ہے۔ (رَفَعَ) یَرْفَعُ۔ اٹھاتا ہے۔

(۴) عین ماضی مکسور۔ عین مضارع مفتوح۔ اس باب کا نام
سَمِعَ یَسْمَعُ ہے۔ جیسے (رَحِمَ) یَرْحَمُ۔ رحم کرتا ہے۔
(خَطِفَ) یَخْطَفُ۔ اچک لیتا ہے (حَزِنَ) یَحْزَنُ۔ غمگین ہوتا ہے۔
(قَبِلَ) یَقْبَلُ قبول کرتا ہے۔ (عَهِدَ) یَعْهَدُ۔ عہد کرتا ہے۔

(حَذِرَ) یَحْذَرُ۔ پرہیز کرتا ہے، ڈرتا ہے (شَہِدَ) یَشْہَدُ۔ گواہی دیتا ہے۔

(عَلِمَ) یَعْلَمُ۔ جانتا ہے۔

(۵) دونوں کے عین مضموم۔ اس باب کا نام کَرُمَ یَکْرُمُ ہے جیسے

(شَعُرَ) یَشْعُرُ۔ سمجھتا ہے۔ (صَلُحَ) یَصْلُحُ صالح ہوتا ہے۔ لائق ہوتا ہے۔

(لَطُفَ) یَلْطُفُ لطیف ہوتا ہے۔ (ضَعُفَ) یَضْعُفُ ضعیف ہوتا ہے۔ کمزور ہوتا ہے۔

(کَثُرَ) یَکْثُرُ۔ زیادہ ہوتا ہے۔ (عَظُمَ) یَعْظُمُ۔ بڑا ہوتا ہے۔

فعل امر حاضر معروف

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع دور کیجیے اگر اس کے بعد والا حرف متحرک ہو تو فعل کے آخر حرف کو جزم دیجیے۔ اگر آخر میں حرف علت واو۔ الف۔ یے۔ ہو یا نون اعرابی ہو تو اس کو ساقط کر دیجیے جیسے تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ۔ تَقِیْ سے قِ۔

اور اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد حرف اول کو ساکن پائیں تو شروع میں ہمزہ لائیں۔ اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ مکسور ہوگا۔ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ بھی مضموم ہوگا۔ اور آخر میں حرف صحیح ہو تو جزم دیجیے۔ اگر حرف علت یا نون اعرابی ہو تو ساقط کر دیجیے۔

گردان امر حاضر معروف

اُعْبُدْ	اُعْبُدَا	اُعْبُدُوْا
عبادت کر تو ایک مرد	عبادت کرو تم دو مرد	عبادت کرو تم سب مرد

أُعْبُدْنَ ر	أُعْبُدَا	أُعْبُدِيْ
عبادت کرو تم سب عورتیں	عبادت کرو تم دو عورتیں	عبادت کر تو ایک عورت

مثالیں:۔ اُحْكُمْ۔ حکم کر تو اِهْبِطُوْا۔ اترو

اُسْجُدِيْ۔ سجدہ کر تو عورت اِرْكَعُوْا۔ رکوع کرو تم سب۔ اِقْضِ۔ فیصلہ کر تو۔

اِخْلَعْ۔ نکال تو اَعْرِضْ۔ اعراض کر تو۔ ذَكِّرْ۔ نصیحت کر تو۔

سَبِّحْ۔ پاکی بیان کر تو۔ اَقِيْمُوْا۔ قائم کرو۔ اَنْفِقُوْا۔ خرچ کرو تم سب

اِسْتَغْفِرْ۔ بخشش طلب کر۔ اِهْدِ۔ ہدایت کر تو۔ تُوْبُوْا۔ توبہ کرو تم سب

اُتُوْا۔ دو تم۔

امر مجہول وامر غائب وغیرہ

امر حاضر معروف کے علاوہ مجہول اور غائب وغیرہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام مکسور لایا جائے۔ یہ لام امر مضارع کے اخیر میں جزم دیتا ہے اور اگر حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اُسے دور کر دیتا ہے۔ **مثالیں:۔**

لِيَحْكُمْ۔ چاہیئے کہ فیصلہ کرے۔ لِيَقْضُوْا۔ چاہیئے کہ پورا کریں۔

لِيَنْظُرْ۔ چاہیئے کہ دیکھے۔ لِيُمْلِلْ۔ چاہیئے کہ لکھادے۔

لِيَطَّوَّفُوْا۔ چاہیئے کہ طواف کریں۔

فعل نہی

مضارع پر لاءِ نہی داخل کرنے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔ لاءِ نہی فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے۔ اور اگر حرف علت یا نون اعرابی ہو تو

دیتا ہے مثالیں۔ لَا تَکْفُرْ۔ مت کفر کر تو۔ لَا تَحْمِلْ۔ مت بوجھ رکھ تو
لَا تَقْرَبَا۔ مت قریب جاؤ تم دونوں۔ لَا تَکْتُمُوْا۔ مت چھپاؤ تم۔
لَا تَلْبِسُوْا۔ مت ملاؤ لَا تُلْقُوْا۔ مت ڈالو لَا تَجْعَلُوْا۔ مت بناؤ
لَا تَسْمَعُوْا۔ مت سنو، لَا تَاْکُلُوْا۔ مت کھاؤ لَا تُطِعْ۔ مت پیروی کر

فعل مؤکّد

فعل مستقبل مثبت میں تاکید پیدا کرنی مقصود ہو تو فعل مضارع کے شروع میں لام مفتوح اور آخر میں نون تاکید (مشدد یا ساکن) بڑھائیں۔ نون مشدد (نون ثقیلہ) چودہ صیغوں میں آتا ہے۔ اور نون ساکن (نون خفیفہ) صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ خوب خیال رکھئے کہ نون مشدد سے پہلے پانچ صیغوں میں پیش کی جگہ زبر ہوتا ہے۔ دو صیغوں میں (جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر) میں نون سے پہلے پیش ہوتا ہے۔ ایک صیغہ واحد مؤنث حاضر میں نون سے پہلے زیر ہوتا ہے چھ صیغوں میں الف آتا ہے۔ تثنیہ کے چار صیغوں میں الف تثنیہ۔ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف فاصل آتا ہے۔ خود نون مشدد ان چھ صیغوں میں مکسور ہوتا ہے جہاں اس سے پہلے الف نہیں آتا ہے۔ مثالیں:۔ لَیَعْلَمَنَّ۔ ضرور جان لیگا وہ۔

لَتَسْمَعُنَّ۔ ضرور سنو گے تم	لَتَدْخُلُنَّ۔ ضرور داخل ہو گے تم۔
لَاَقْتُلَنَّ۔ ضرور قتل کرونگا میں	لَاَغْلِبَنَّ۔ ضرور غالب ہونگا میں
لَنَنْزِعَنَّ۔ ضرور نکالیں گے ہم	لَنُخْرِجَنَّ۔ ضرور نکالیں گے ہم

فعل مستقبل مؤکد کی گردان

واحد مذکر غائب	لَيَعْبُدَنَّ	ضرور ضرور عبادت کریگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيَعْبُدَانِّ	ضرور ضرور عبادت کرینگے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَيَعْبُدُنَّ	ضرور ضرور عبادت کرینگے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَتَعْبُدَنَّ	ضرور ضرور عبادت کریگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَعْبُدَانِّ	ضرور ضرور عبادت کرینگی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَيَعْبُدْنَانِّ	ضرور ضرور عبادت کرینگی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَتَعْبُدَنَّ	ضرور ضرور عبادت کریگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَعْبُدَانِّ	ضرور ضرور عبادت کروگے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَتَعْبُدُنَّ	ضرور ضرور عبادت کروگے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَتَعْبُدِنَّ	ضرور ضرور عبادت کریگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَعْبُدَانِّ	ضرور ضرور عبادت کروگی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَتَعْبُدْنَانِّ	ضرور ضرور عبادت کروگی تم سب عورتیں
واحد متکلم	لَأَعْبُدَنَّ	ضرور ضرور عبادت کرونگا میں ایک مرد یا ضرور ضرور عبادت کرونگی میں ایک عورت
جمع متکلم	لَنَعْبُدَنَّ	ضرور ضرور عبادت کرینگے ہم سب مرد یا ضرور ضرور عبادت کرینگی ہم سب عورتیں

فعل امر بانون تاکید

امر کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ بڑھانے سے امر کے معنی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔

گردان

واحد مذکر حاضر	اُعْبُدَنَّ	ضرور ضرور عبادت کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اُعْبُدَانِّ	ضرور ضرور عبادت کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	اُعْبُدُنَّ	ضرور ضرور عبادت کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	اُعْبُدِنَّ	ضرور ضرور عبادت کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	اُعْبُدَانِّ	ضرور ضرور عبادت کرو تم دو عورتیں۔
جمع مؤنث حاضر	اُعْبُدْنَانِّ	ضرور ضرور عبادت کرو تم سب عورتیں،

فعل نہی بانون تاکید

فعل نہی کے آخر میں نون تاکید بڑھانے سے نہی کے معنی کی تاکید ہو جاتی ہے۔ مثالیں:۔

لَا یَجْرِمَنَّ۔ ہرگز نہ آمادہ کرے۔ لَا یَفْتِنَنَّ۔ ہرگز نہ فتنہ میں ڈالے،
لَا یَدْخُلَنَّ ہرگز نہ داخل ہو۔ لَا یَحْطِمَنَّ۔ ہرگز نہ پامال کرے وہ۔
لَا تَحْسَبَنَّ۔ ہرگز نہ گمان کرے تو۔

اسمائے مشتقہ کا بیان

اسمائے مشتقہ سات ہیں (۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آلہ (۵) اسم صفت (۶) اسم مبالغہ (۷) اسم تفضیل

اسم فاعِل وہ ہے جو کام کے کرنے والے پر دلالت کرے ثلاثی مجرد سے فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان

عَابِدٌ	عَابِدَانِ	عَابِدُوْنَ
عبادت کرنے والا ایک مرد	عبادت کرنے والے دو مرد	عبادت کرنے والے سب مرد
عَابِدَۃٌ	عَابِدَتَانِ	عَابِدَاتٌ
عبادت کرنے والی ایک عورت	عبادت کرنے والی دو عورتیں	عبادت کرنے والی سب عورتیں

مثالیں:۔ ثلاثی مجرد سے فاعل کے وزن پر رَاجِعٌ۔ لوٹنے والا۔ نَاظِرٌ۔ دیکھنے والا۔ شَاکِرٌ شکر کرنے والا، خَارِجٌ۔ نکلنے والا، عَاکِفٌ ٹھہرنے والا

ثلاثی مزید و رباعی سے اسم فاعِل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لائیے اور آخر والے حرف سے پہلے حرف کو کسرہ (زیر) دیجئے۔ اور لام کو تنوین جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔ **مثالیں**

مُسْلِمٌ۔ فرماں بردار، مُبَشِّرٌ۔ خوشخبری دینے والا، مُتَعَلِّمٌ۔ سیکھنے والا،

مُجَاهِدٌ. جہاد کرنے والا' مُتَعَارِفٌ پہچان کرنے والا مُعْتَذِرٌ. عذر پیش کرنے والا
مُسْتَغْفِرٌ مغفرت چاہنے والا مُنْقَلِبٌ. پلٹنے والا، مُسْوَدٌّ سیاہ ہونے والا'
مُزَّمِّلٌ کمل اوڑھنے والا'

اسم مفعول

اسم مفعول. اسم مفعول وہ ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو. ثلاثی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ گردان

مَعْبُوْدٌ	مَعْبُوْدَانِ	مَعْبُوْدُوْنَ
عبادت کیا ہوا	دو عبادت کئے ہوئے	سب عبادت کئے ہوئے
مَعْبُوْدَةٌ	مَعْبُوْدَتَانِ	مَعْبُوْدَاتٌ
وہ عبادت کی ہوئی	دو عبادت کی ہوئیں	سب عبادت کی ہوئیں

ثلاثی مزید اور رباعی سے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع مجہول سے علامت مضارع دور کرکے میم مضموم لائے اور آخر میں تنوین دیدیجئے. جیسے یُسْتَنْصَرُ سے مُسْتَنْصَرٌ. مثالیں:-

مُنْعَمٌ. انعام کیا ہوا' مُحَمَّدٌ. تعریف کیا ہوا' مُطَهَّرٌ. پاک کیا ہوا'
مُزَخْرَفٌ. آراستہ کیا ہوا'

اسم ظرف

اسم ظرف. اسم ظرف وہ ہے جو کام ہونے کی جگہ یا زمانے پر دلالت کرے. ثلاثی مجرد اگر مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو مَفْعَلٌ کے وزن پر. ورنہ مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے. مثالیں:

مَرْجَعٌ. لوٹنے کی جگہ' مَنْزِلٌ. اترنے کی جگہ' مَشْعَرٌ. قربانی حج کی جگہ
مَجْمَعٌ. جمع ہونے کی جگہ' مَبْلَغٌ. پہونچنے کی جگہ'

اسمِ آلہ۔ اسم آلہ وہ ہے جو فعل کے صادر ہونے پر دلالت کرے۔ ثلاثی مجرد سے مِفْعَلٌ و مِفْعَلَةٌ و مِفْعَالٌ کے وزن آتا ہے۔ اور کبھی فَاعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے خَاتَمٌ۔ مہر کرنے کا آلہ عَالَمٌ۔ جاننے کا آلہ، **مثالیں**:۔ مِفْتَاحٌ۔ کنجی، مِصْبَاحٌ۔ چراغ مِقْمَعٌ۔ ہتھوڑا یا پتھر (جمع مَقَامِعُ) مِنْهَاجٌ۔ راستہ، مِنْسَأَةٌ۔ لاٹھی،

اسمِ صفت۔ اسم صفت یہ اسم فاعل کے ہم معنی یا قریب المعنیٰ ہوتا ہے۔ اس کی گردان فاعل کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے بہت سے اوزان ہیں۔ **مثالیں**:۔

رَحْمٰنٌ۔ مہربان، رَحِيْمٌ۔ رحم والا، عَظِيْمٌ۔ بڑا، اَلِيْمٌ۔ دردناک، قَدِيْرٌ۔ قدرت والا، عَلِيْمٌ۔ جاننے والا، حَسَنٌ۔ اچھا،

اسمِ مبالغہ۔ اسم مبالغہ وہ اسم ہے جو فاعل کے معنی پر قوت اور زیادتی کے ساتھ دلالت کرتا ہے۔ **مَثَلاً**۔ ظَلَّامٌ۔ بہت ظلم کرنے والا، كُبَّارٌ۔ بہت بڑا، صِدِّيْقٌ۔ بہت سچا، غَفُوْرٌ بہت بخشنے والا، قَيُّوْمٌ۔ خوب تھامنے والا، قُدُّوْسٌ۔ بہت پاک،

اسمِ تفضیل۔ وہ اسم ہے جو فاعلیت کے معنی پر زیادتی کے ساتھ دلالت کرتا ہے۔ مگر اس میں زیادتی کسی دوسرے کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ اور اسم مبالغہ میں زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے **مثلاً**۔ عَلَّامٌ کے معنی بہت زیادہ علم رکھنے والا۔ اور اَعْلَمُ کے

معنی ہیں زیادہ جاننے والا کسی دوسرے کے لحاظ سے۔

مُذَکَّرْ کیلئے اَفْعَلُ کا وزن ہے اور مؤنّث کے لئے فُعْلٰی کا وزن ہے۔

مُذَکَّرْ کی مثالیں:۔ اَحْسَنُ۔ زیادہ خوبصورت، اَجْدَرُ۔ زیادہ لائق اَحْکَمُ۔ زیادہ علم جاننے والا،

مؤنّث کی مثالیں:۔ کُبْرٰی۔ زیادہ بڑی سُفْلٰی۔ زیادہ نیچی صُغْرٰی۔ زیادہ چھوٹی شُکْرٰی۔ زیادہ شکر کرنے والی، بُشْرٰی۔ زیادہ خوش خبری والی

ابواب کا بیان

یہ معلوم ہو چکا ہے کہ ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے لحاظ سے جو صورتیں پیدا ہوتی ہیں ان کو ابواب کہتے ہیں۔ جو ابواب کثرت سے استعمال ہوتے ہیں ان کی تعداد بیس ۲۰ ہے۔ پڑھنے والے پر لازم ہے کہ ان تمام کو پیش نظر رکھے اور ہر ایک کی نشانی اور گردان یاد کرے۔ ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔ ان کو پھر لکھ دیا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد کے ۵ پانچ باب

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ، (۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ، (۳) فَتَحَ یَفْتَحُ، (۴) سَمِعَ یَسْمَعُ، (۵) کَرُمَ یَکْرُمُ،

مشق کیلئے قرآنی جملے

ھدایت:۔ ان جملوں میں جو صیغے استعمال ہوئے ہیں ان کا ترجمہ پوچھا جائے۔ اور فعل و باب کی بابت بھی سوال کیا جائے۔

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ۔ صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ،
یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ، لِلّٰہِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَاتَکُوْنُوْا مِنَ الْکَافِرِیْنَ، وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ،
اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ، اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفَاسِقُوْنَ،

از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ، فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ،
لَنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ، يَسْفِكُ الدِّمَاءَ،
اِهْبِطُوْا مِصْرًا، لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ،
لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ بِهَا، اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ،
نَجْعَلُهُمُ الْوَارِثِيْنَ، تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ، فَيَنْسَخُ اللّٰهُ
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، اِذْ بَحَوْا بَقَرَةً
لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ.

از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ، يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً،
وَعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ، يَحْذَرُ الْاٰخِرَةَ،
وَالْمَلٰئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ، لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔

از باب كَرُمَ يَكْرُمُ

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۔
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ. ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ،

وَاَکۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ کَارِهُوۡنَ قُلۡ هُوَنَبَأٌ عَظِیۡمٌ

ثلاثی مزید کے ابواب

ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل۔
(۲) ثلاثی مزید باہمزہ وصل۔

ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل کے پانچ ابواب ہیں

باب اوّل اِفۡعَالٌ۔ جیسے اِسۡلَامٌ۔ فرماں برداری کرنا نشانی ماضی اور امر میں ہمزہ قطعی کا ہونا۔ گردان معروف

ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل
اَسۡلَمَ	یُسۡلِمُ	اِسۡلَامًا	مُسۡلِمٌ
فرماں برداری کی	فرماں برداری کرتاہے	فرماں برداری کرنا	فرماں برداری کرنے والا

گردان مجہول

ماضی	مضارع	اسم مفعول	امر	نہی
اُسۡلِمَ	یُسۡلَمُ	مُسۡلَمٌ	اَسۡلِمۡ	لَاتُسۡلِمۡ
فرماں برداری کیا گیا وہ	فرماں برداری کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا	فرماں بردار ہوا	فرماں برداری کر تو	مت فرمانبرداری کر تو

باب دوم۔ تَفۡعِیۡلٌ۔ جیسے تَکۡبِیۡرٌ۔ بڑائی کرنا۔
نشانی عین کلمہ۔ مشدد اور فا سے پہلے تا نہ ہونا۔

گردان	كَبَّرَ	يُكَبِّرُ	تَكْبِيرًا	مُكَبِّرٌ	
	كُبِّرَ	يُكَبَّرُ	مُكَبَّرٌ	كَبِّرْ	لَا تُكَبِّرْ

باب سوم تَفَعُّلٌ ۔ جیسے تَقَبُّلٌ ۔ قبول کرنا۔

نشانی ۔ عین کلمہ مشدد اور فا سے پہلے تا ہونا۔

گردان	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبِّلٌ	
	تُقُبِّلَ	يُتَقَبَّلُ	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ	لَا تَقَبَّلْ

باب چہارم مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ ۔ آپس میں جنگ کرنا۔

نشانی فا کلمہ کے بعد الف کا ہونا اور فا سے پہلے تا نہ ہونا۔

گردان	قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتِلٌ	
	قُوتِلَ	يُقَاتَلُ	مُقَاتَلٌ	قَاتِلْ	لَا تُقَاتِلْ

باب پنجم تَفَاعُلٌ ۔ جیسے تَبَارُكٌ ۔ بابرکت ہونا۔

نشانی فا کے بعد الف کا ہونا اور فا سے پہلے تا ہونا۔

گردان	تَبَارَكَ	يَتَبَارَكُ	تَبَارُكًا	مُتَبَارِكٌ	
	تُبُورِكَ	يُتَبَارَكُ	مُتَبَارَكٌ	تَبَارَكْ	لَا تَبَارَكْ

مصادر برائے مشق

از باب افعال

إِنْعَامٌ ۔ نعمت دینا۔ احسان کرنا، إِنْزَالٌ ۔ نازل کرنا، إِنْذَارٌ ۔ ڈرانا
إِصْلَاحٌ ۔ اصلاح کرنا، إِفْسَادٌ ۔ بگاڑنا، إِظْلَامٌ ۔ اندھیرا ہونا۔

اِغْرَاقٌ۔ ڈبا دینا، اِفْلَاحٌ۔ مراد کو پہونچنا، اِخْلَافٌ۔ خلاف کرنا،
اِشْرَابٌ۔ پلانا، اِکْمَالٌ۔ پورا کرنا، اِھْلَاکٌ۔ ہلاک کرنا،
اِنْفَاقٌ۔ خرچ کرنا، اِرْسَالٌ۔ بھیجنا، اِطْعَامٌ۔ کھانا کھلانا،

مشقی جملے

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، اَنْزَلْنَاهُ، اَنْذَرْنَاكُمْ، نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ
هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ، اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ، يُغْرِقَكُمْ، لَا يُفْلِحُوْنَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، اُشْرِبَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ، اَكْمَلْتُ لَكُمْ
يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ، اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اَرْسِلْ مَعِيَ
بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ، يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ،

از باب تفعیل

تَبْشِيْرٌ۔ خوش خبری دینا، تَقْدِيْسٌ۔ پاکی بیان کرنا، تَطْهِيْرٌ۔ پاک کرنا،
تَسْبِيْحٌ۔ خوبی بیان کرنا، تَعْلِيْمٌ۔ سکھانا، تَفْضِيْلٌ۔ فضیلت دینا،
تَذْبِيْحٌ۔ ذبح کرنا، تَظْلِيْلٌ۔ سایہ کرنا، تَبْدِيْلٌ۔ بدلنا،
تَحْرِيْفٌ۔ بدلنا، تَحْدِيْثٌ۔ بیان کرنا، تَخْفِيْفٌ۔ ہلکا کرنا،
تَصْدِيْقٌ۔ سچ بتلانا، تَعْمِيْرٌ۔ عمر دینا، تَمْتِيْعٌ۔ نفع پہونچانا،

مشقی جملے

بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ، نُقَدِّسُ لَكَ، يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا، يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ، فَضَّلْنَاكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ
يُذَبِّحُ اَبْنَاءَكُمْ، وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ، يُبَدِّلُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ، بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ، لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ، نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا،

از باب تَفَعُّلٌ

تَفَجُّرٌ۔ جاری ہونا، تَعَلُّمٌ۔ سیکھنا، تَبَدُّلٌ۔ بدل جانا، تَقَطُّعٌ۔ کٹ جانا،
تَخَبُّطٌ۔ دیوانہ کرنا، تَفَكُّرٌ۔ سوچنا، تَرَبُّصٌ۔ انتظار کرنا، تَفَسُّحٌ۔ کھل کر بیٹھنا،
تَكَلُّمٌ۔ بات کرنا، تَرَقُّبٌ۔ انتظار کرنا خبر لینا، تَسَلُّلٌ۔ کھسکنا،
تَمَتُّعٌ۔ فائدہ اٹھانا، تَجَرُّعٌ۔ گھونٹ گھونٹ پینا، تَدَبُّرٌ۔ سوچنا،
تَفَطُّرٌ۔ پھٹ جانا۔

مشقی جملے

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ، فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا، تُبَدَّلُ الْأَرْضُ،
تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ، يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ۔
يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ، يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ أَشْهُرٍ
تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ، أَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ،
يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا، قُلْ تَمَتَّعُوا، يَتَجَرَّعُهُ،
أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْاٰنَ، تَكَادُ السَّمٰوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ،

از باب مُفَاعَلَةٌ

مُخَادَعَةٌ۔ دھوکہ بازی کرنا، مُعَاهَدَةٌ۔ آپس میں عہد کرنا، مُحَارَبَةٌ۔ جنگ کرنا،
مُعَاقَبَةٌ۔ سزا دینا، مُصَاحَبَةٌ۔ ساتھ رہنا، مُعَاشَرَةٌ۔ رہنا سہنا،
مُبَاعَدَةٌ۔ دور کرنا، مُجَادَلَةٌ۔ جھگڑا کرنا، مُحَاسَبَةٌ۔ حساب لینا

مُدَافَعَةٌ۔ دور کرنا، مُضَاعَفَةٌ۔ دوگنا کرنا، مُظَاهَرَةٌ۔ ظہار کرنا،
مُجَاهَدَةٌ۔ جہاد کرنا۔ کوشش کرنا، مُصَابَرَةٌ۔ مقابلہ میں صبر کرنا۔
مُرَابَطَةٌ۔ آپس میں بندھ جانا،

مشقی جملے

يُجَادِعُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ، عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ،
يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ، فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا، وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ
بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا، الَّتِي تُجَادِلُكَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا
إِنَّ اللهَ يُدَافِعُ، يُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ
مِنْ نِسَائِهِمْ، جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا۔

از باب تَفَاعُلٌ

تَظَاهُرٌ۔ چڑھائی کرنا، تَشَابُهٌ۔ مشابہ ہونا، تَنَابُزٌ۔ برے القاب سے پکارنا
تَنَازُعٌ۔ آپس میں جھگڑا کرنا تَخَافُتٌ۔ آہستہ آہستہ بات کرنا تَخَاصُمٌ۔ آپس میں جھگڑا کرنا،
تَغَابُنٌ۔ ہار جیت کرنا، تَعَاسُرٌ۔ آپس میں تنگی کرنا، تَفَاخُرٌ۔ بڑائی بیان کرنا،
تَقَاسُمٌ۔ آپس میں قسم کھانا، تَعَارُفٌ۔ آپس میں پہچاننا، تَكَاثُرٌ۔ زیادتی طلب کرنا۔
تَحَاسُدٌ۔ آپس میں حسد کرنا تَسَاؤُلٌ۔ آپس میں پوچھنا تَبَاعُدٌ۔ دور ہونا،

مشقی جملے

تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ، أُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا، لَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ

تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا، هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ، تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ، اِنْ تَعَاسَرْتُمْ، اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ
وَلَعِبٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَ
الْاَوْلَادِ، تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ، عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ. يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے سات باب ہیں

باب اوّل اِفْتِعَالٌ۔ جیسے اِجْتِنَابٌ۔ پرہیز کرنا۔
نشانی فا کلمہ کے بعد تا ہونا۔ گردان:۔

اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنِبٌ	
اُجْتُنِبَ	يُجْتَنَبُ	مُجْتَنَبٌ	اِجْتَنِبْ	لَا تَجْتَنِبْ

باب دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ۔ مدد طلب کرنا،
نشانی۔ فا کلمہ سے پہلے س۔ تا کا ہونا۔ گردان:۔

اِسْتَنْصَرَ	يَسْتَنْصِرُ	اِسْتِنْصَارًا	مُسْتَنْصِرٌ	
اُسْتُنْصِرَ	يُسْتَنْصَرُ	مُسْتَنْصَرٌ	اِسْتَنْصِرْ	لَا تَسْتَنْصِرْ

باب سوم اِنْفِعَالٌ۔ جیسے اِنْفِطَارٌ۔ پھٹ جانا،
نشانی۔ فا کلمہ سے پہلے نون ہونا۔ گردان:۔

اِنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	مُنْفَطِرٌ	
...	...	...	اِنْفَطِرْ	لَا تَنْفَطِرْ

باب چہارم۔ اِفْعِلَالٌ۔ جیسے اِحْمِرَارٌ۔ سرخ ہونا۔

نشانی۔ لام کلمہ کا مکرر ہونا اور ماضی میں ہمزۂ وصل کے بعد چار حرف ہونا۔ گردان

اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	مُحْمَرٌّ	
...	...	..	اِحْمَرِرْ	لَاتَحْمَرِرْ

باب پنجم اِفْعِیلَالٌ۔ جیسے اِدْھِیمَامٌ۔ خوب سیاہ ہونا۔
نشانی۔ لام کلمہ کا مکرر ہونا اور عین کلمہ کے بعد الف ہونا۔ گردان

اِدْھَامَّ	یَدْھَامُّ	اِدْھِیمَامًا	مُدْھَامٌّ	
...	...	...	اِدْھَامِمْ	لَاتَدْھَامِمْ

باب ششم اِفَّعُّلٌ۔ جیسے اِطَّھُّرٌ۔ خوب پاک کرنا،
نشانی ف اور عین کلمہ کا مشدد ہونا، گردان :۔

اِطَّھَّرَ	یَطَّھَّرُ	اِطَّھُّرًا	مُطَّھِّرٌ	
اُطُّھِّرَ	یُطَّھَّرُ	مُطَّھَّرٌ	اِطَّھَّرْ	لَاتَطَّھَّرْ

باب ہفتم۔ اِفَّاعُلٌ۔ جیسے اِثَّاقُلٌ۔ بھاری ہونا۔
نشانی فا کلمہ کا مشدد ہونا اور فا کے بعد الف ہونا۔ گردان

اِثَّاقَلَ	یَثَّاقَلُ	اِثَّاقُلًا	مُثَّاقِلٌ	
...	...	...	اِثَّاقَلْ	لَاتَثَّاقَلْ

مصادر برائے مشق

از باب اِفْتِعَالٌ

اِشْتِعَالٌ۔ روشن ہونا، اِقْتِرَابٌ۔ قریب ہونا، اِعْتِذَارٌ۔ عذر پیش کرنا

اِحتمالُ۔ اٹھانا، اِقتِبَاسُ حاصل کرنا، اِعتِرَافُ۔ اقرار کرنا، اِقتِدَارُ۔ قابو پانا
اِستِمَاعُ۔ غور سے سننا، اِکتِسَابُ۔ کمانا، اِشتِمَالُ۔ شامل ہونا،

مشقی جملے

اِشتَعَلَ الرَّاسُ شَیبًا۔ اِقتَرَبَتِ السَّاعَۃُ، یَعتَذِرُونَ اِلَیکُم
اِحتَمَلَ السَّیلُ زَبَدًا، اُنظُرُونَا نَقتَبِس مِن نُورِکُم
اِعتَرَفنَا بِذُنُوبِنَا، اَخذَ عَزِیزٍ مُقتَدِرٍ، اِستَمِعُوا لَہٗ،
وَعَلَیھَا مَا اکتَسَبَت، اِشتَمَلَت عَلَیہِ،

از باب ۲ اِستِفعَالُ

اِستِغفَارُ۔ بخشش چاہنا، اِستِمتَاعُ۔ فائدہ اٹھانا، اِستِبشَارُ۔ خوش خبری پانا
اِستِعجَالُ۔ جلدی کرنا، اِستِشہَادُ۔ گواہ بنانا، اِستِکبَارُ۔ غرور کرنا۔
اِستِنکَافُ۔ کراہت کرنا، اِستِبدَالُ۔ بدل دینا، اِستِخلَافُ۔ خلیفہ بنانا،
اِستِدرَاجُ۔ آہستہ آہستہ کھینچنا، **مشقی جملے**:۔

اِستَغفِرُوا رَبَّکُم، اِستَمتَعَ بَعضُنَا بِبَعضٍ، اِستَبشِرُوا بِبَیعِکُم،
بَل ھُوَ مَا استَعجَلتُم بِہٖ، اِستَشھِدُوا شَھِیدَینِ،
اِستَکبَرُوا استِکبَارًا، لَن یَستَنکِفَ المَسِیحُ،
تَستَبدِلُونَ الَّذِی ھُوَ اَدنٰی، لَیَستَخلِفَنَّھُم فِی الاَرضِ،
سَنَستَدرِجُھُم مِن حَیثُ لَا یَعلَمُونَ،

از باب ۳ اِنفِعَالُ

اِنفِجَارُ۔ بہ نکلنا، اِنبِجَاسُ۔ پھوٹ نکلنا، اِنقِلَابُ۔ پلٹ جانا، اِنطِلَاقُ۔ چلنا،

اِنْہِمَارٌ۔ بہت برسنا، اِنْبِعَاثٌ۔ کھڑا ہونا، اِنْفِصَامٌ۔ ٹوٹنا،
اِنْسِلَاخٌ۔ گزرنا،

مشقی جملے

اِنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا اِنْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ، اِنْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ
فَجَّرْنَا الْاَرْضَ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ اِنْبَعَثَ اَشْقَاهَا، لَا انْفِصَامَ
لَهَا، اِنْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ،

ازبابٌ اِفْعِلَالٌ وَاِفْعِيْلَالٌ

اِنْشِقَاقٌ۔ پھٹ جانا، اِبْيِضَاضٌ۔ سفید ہونا، اِسْوِدَادٌ۔ سیاہ ہونا،
اِصْفِرَارٌ۔ زرد ہونا، اِخْضِرَارٌ۔ سبز ہونا،
اِدْهِيْمَامٌ۔ بہت زیادہ سبز ہونا،

مشقی جملے

اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، اِبْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ، اِسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ
فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا، فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً،
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ، وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ
فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ مُدْهَامَّتَانِ،

ازبابٌ اِفَّعُّلٌ وَاِفَّاعُلٌ

اِدَّثُّرٌ۔ چادر اوڑھنا، اِزَّمُّلٌ۔ کپڑا اوڑھنا، اِجَّنُّبٌ۔ دور ہونا پرہیز کرنا،
اِذَّكُّرٌ۔ نصیحت قبول کرنا، اِضَّرُّعٌ۔ زاری کرنا، اِشَّقُّقٌ۔ پھٹ جانا۔
اِزَّيُّنٌ۔ خوشنما ہونا، اِصَّدُّقٌ۔ خیرات کرنا، اِطَّيُّرٌ۔ بدفالی لینا،
اِطَّوُّفٌ۔ طواف کرنا، اِدَّارُكٌ۔ پالینا، اِشَّابُهٌ۔ ہم شکل ہونا،

اِمَّا لُحٗ۔ آپس میں صلح رکھنا، **مشقی جُملے** :۔

يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ، يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى، لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ،
اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ، فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ، اِطَّيَّرْنَا بِكَ، وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ، بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ، اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُهُمْ،

رباعی کے تین باب

باب اوّل۔ رباعی مجرّد۔ فَعْلَلَةٌ۔ جیسے بَعْثَرَةٌ۔ اُبھارنا،
نشانی۔ ماضی میں چار حروف اصلی ہونا۔ گردان :۔

بَعْثَرَ	يُبَعْثِرُ	بَعْثَرَةً	مُبَعْثِرٌ	
بُعْثِرَ	يُبَعْثَرُ	مُبَعْثَرٌ	بَعْثِرْ	لَا تُبَعْثِرْ

مصادر برائے مشق

از باب فَعْلَلَةٌ

زَخْرَفَةٌ۔ آراستہ ہونا، حَصْحَصَةٌ۔ ظاہر ہونا، زَلْزَلَةٌ۔ ہلانا۔ جھنجھوڑنا
زَحْزَحَةٌ۔ دور کرنا، **مشقی جملے**،

اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ، اَلْاٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ،
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ، زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ،

بابِ دوم۔ رباعی مزید بے ہمزۂ وصل تَفَعْلُلٌ۔

جیسے تَسَرْبُلٌ۔ کپڑا پہننا۔ (یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

نشانی۔ چار حروف اصلی سے پہلے تا ہونا۔ گردان

تَسَرْبَلَ	يَتَسَرْبَلُ	تَسَرْبُلًا	مُتَسَرْبِلٌ	
تُسُرْبِلَ	يُتَسَرْبَلُ	مُتَسَرْبَلٌ	تَسَرْبَلْ	لَا تَتَسَرْبَلْ

تَدَحْرُجٌ۔ لڑھکنا، تَبَخْتُرٌ اکڑ کر چلنا۔

تَبَرْقُعٌ۔ برقعہ اوڑھنا، تَزَنْدُقٌ۔ زندیق ہونا،

بابِ سوم۔ رباعی مزید با ہمزۂ وصل بر وزن اِفْعِلَّالٌ۔ جیسے

اِقْشِعْرَارٌ۔ بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا۔

نشانی۔ چار حروف اصلی اور لام کا مکرر ہونا۔ گردان

اِقْشَعَرَّ	يَقْشَعِرُّ	اِقْشِعْرَارًا	مُقْشَعِرٌّ	
...	...	...	اِقْشَعِرَّ	لَا تَقْشَعِرَّ

مصادر برائے مشق، از بابِ اِفْعِلَّالٌ

اِطْمِينَانٌ۔ مطمئن ہونا، اِشْمِئْزَازٌ۔ نفرت کرنا،

اِضْمِحْلَالٌ۔ مضمحل ہونا۔

مشق کے لئے جملے۔

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ، اِشْمَأَزَّتْ قُلُوبُهُمْ،

تسہیل تعلیل وادغام کا بیان

اصطلاحات وتنبیہات

صَحِیْح۔ جس فعل کے کسی حرف اصلی کی جگہ نہ ہمزہ ہو نہ حرف علت اور نہ اُسکے دو حرف اصلی ہم جنس ہوں جیسے عَبَدَ

مہموز۔ جسکے کسی حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ۔ سَأَلَ۔ قَرَءَ۔

معتلؔ جسکے کسی حرف اصلی کی جگہ حرف علت (واو۔ الف۔ یا) ہو جیسے وَعَدَ (مثال) قَالَ (اجوف) دَعَوَ۔ (ناقص)

مُضَاعَف جس کے دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں جیسے مَدَّ جو اصل میں مَدَدَ ہے۔

تسہیل۔ مہموز کے ہمزہ میں تصرف یا تبدیلی کرنا جیسے اِیْمَانٌ جو اصل میں اِءْمَانٌ ہے۔

تَعْلِیْل۔ معتل کے کسی حرفِ علت میں تبدیلی کرنا جیسے یَعِدُ، یَوْعِدُ سے، یَرْضٰی یَرْضَیُ سے، یَعُوْذُ۔ یَعْوُذُ سے۔

اِدْغَام۔ دو حروف ایک جنس کے ہوں ان کو ملا کر ایک کر دینا جیسے فَرَّ اصل میں فَرَرَ۔ تھا۔

تنبیہ اوّل۔ اس بیان کے ہر حصہ کو یاد کرنے سے پہلے خوب سمجھ لیجئے ہر قاعدہ پر خوب غور کیجئے اور الفاظ کی ہر تبدیلی پر پوری توجہ رکھئے۔

تنبیہ دوم جس کلمہ میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو۔

(الف) اُسے نشانیوں اور قرائن کے ذریعہ سے پہچان کر صحیح صیغہ و فعل کے وزن پر لے جائیے۔

(ب) ہمزہ حرف عِلّت یا دو حرف ہم جنس ہوں اُس کو دیکھئے کہ اُس پر جزم ہے یا زبر، زیر اور پیش ہے۔

(ج) اس سے پہلے جو حرف ہو اور اُسکے مابعد جو حرف ہو اُس کی حرکت کا خیال کرلیں۔ الغرض ان تینوں حروف کی حرکتوں کو خوب ذہن نشین کرکے قواعد کے مطابق تبدیلی شروع کیجیئے۔

تنبیہ سوم - خوب یاد رکھئے تعلیل شدہ الفاظ کو سمجھنے کیلئے ذہن کو دو حرکتیں کرنی پڑتی ہیں۔

(۱) تعلیل شدہ الفاظ سے اصل کی طرف۔

(۲) اصل سے تعلیل شدہ الفاظ کی طرف۔

لہذا تعلیل شدہ لفظ اور اصل دونوں کی طرف پوری توجہ رکھنی چاہیئے۔

تنبیہ چہارم - مہموز و معتل میں جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ عموماً چار ہوتی ہیں۔

(۱) ہمزہ یا حرف علت کو ساکن کرنا خواہ اُس کی حرکت ماقبل کو دیدی جائے یا یوں ہی گرا دیجائے۔

(۲) ہمزہ یا حرف علت کو کسی حرف سے بدلنا،

(۳) ہمزہ یا حرف علت کو گرا دینا۔

(۴) حرف علت کو گرا کر اس سے پہلے والے حرف کو مناسب حرکت دینا۔

تسہیل

(مہموز)

قاعدہ نمبر ۱۔ ہمزہ ساکن کو زبر کے بعد الف سے پیش کے بعد واو سے زیر کے بعد یا سے بدل دینا جائز ہے۔ مثال یَامُرُ۔ یُوْمِنُ۔ شِیْتُ جو اصل میں یَأْمُرُ۔ یُؤْمِنُ۔ شِئْتُ ہیں۔ لیکن اگر ہمزہ سے پہلے بھی ہمزہ ہو تو اس کو ماقبل کی حرکت کے مطابق بدلنا ضروری ہے۔ مثال اٰمِنُوْا۔ اُوْتُوْا۔ اِیْتُوْا۔ جو اصل میں اَءْمِنُوْا۔ اُؤْتُوْا۔ اِءْتُوْا۔ ہیں۔

قاعدہ نمبر ۲۔ ہمزہ متحرک سے پہلے اگر حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیجاتی ہے اور ہمزہ تخفیفاً حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثال یَسَلُ جو دراصل یَسْئَلُ تھا۔ ہمزہ متحرک اس کے ماقبل میں ساکن ہے ہمزہ کی حرکت س کو دی گئی اور ہمزہ کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا اس سے امر کا صیغہ سَلْ آتا ہے جو تَسَلُ سے بنایا جاتا ہے۔

قاعدہ نمبر ۳۔ دو ہمزہ متحرک اگر جمع ہو جائیں اور ان میں پہلا یا دوسرا مکسور ہو تو دوسرے کو ی سے بدلنا جائز ہے۔ مثال اَیِمَّةٌ جو اصل میں اَئِمَّةٌ ہے اور دونوں میں کوئی مکسور نہیں ہو تو دوسرے کو واو سے بدلنا ضروری ہے۔ مثال اُوَمِّلُ۔ جو اصل میں اُءَمِّلُ ہے۔

مہموز کی مشق کیلئے قرآنی کلمات

یُؤْمِنُوْنَ (افعال) ایمان لاتے ہیں، اٰمِنُوْا (افعال) ایمان لاؤ۔

شِئْتُمَا۔ (فتح) چاہا تم دونوں نے، لَا یُؤْخَذُ (نصر) نہیں لیا جائے گا۔

یَأْمُرُ (نصر) حکم دیتا ہے، یَسْـَٔلُوْنَ (فتح) پوچھتے ہیں، سَلْ۔ (فتح) پوچھ،
لَمْ تَرَ (فتح) نہیں دیکھا تونے اصل میں لَمْ تَرْءَ یُ ہے، یَأْلَمُوْنَ (سمع) تکلیف اٹھاتے ہیں
مُسْتَهْزِءُوْنَ (استفعال) مذاق اڑانے والے بِئْسَ (اسم فعل) بُرا ہے،
اَرِ (افعال) دکھا تو، اٰنَسَ (افعال) اُس نے دیکھا، اٰتٰی (افعال) دیا اُس نے
لَا یَئُوْدُ (نصر) نہیں تھکاتا ہے، یَئِسْنَ (سمع) ناامید ہو گئیں،
اٰذَیْتُمْ (افعال) تم نے ستایا، تَاْسِرُوْنَ (ضرب) قید کرتے ہو تم،
اٰفِلِیْنَ (نصر) غائب ہونے والے یُرَآءُوْنَ (مفاعلۃ) ریاکاری کرتے ہیں
یَأْفِکُوْنَ (ضرب) تہمت لگاتے ہیں، اٰزِفَۃُ (سمع) قریب آنے والی۔ یعنی قیامت۔

مہموز کی مشق کے لئے قرآنی جملے

اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ، اَتَاکُمُ الرَّسُوْلُ
اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَ الرَّسُوْلِ، اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُکُمْ،
یَأْلَمُوْنَ کَمَا تَأْلَمُوْنَ، تَاْسِرُوْنَ فَرِیْقًا،
یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ، لَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ،
کُلُوْا مِنْ حَیْثُ شِئْتُمَا، خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ، سَلْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ
اَرِنَا مَنَاسِکَنَا، اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ،
لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ، اَزِفَتِ الْاٰزِفَۃُ۔

تعلیل مثال

قاعدہ نمبر ۱۔ اگر واو علامت مضارع اور کسرہ کے درمیان

پڑے تو اس کو ساقط کر دیتے ہیں جیسے یَعِدُ جو اصل میں یَوْعِدُ ہے بعض فعلوں میں علامت مضارع اور فتحہ کے بھی درمیان کا واو گرا دیتے ہیں، جیسے یَھَبُ و یَذَرُ جو اصل میں یَوْھَبُ و یَوْذَرُ ہیں،

قاعدہ نمبر ۲۔ واو ساکن بعد کسرہ کے یَ سے بدل دیا جاتا ہے جیسے مِیْعَادٌ جو اصل میں مِوْعَادٌ ہے یَ ساکن بعد ضمہ کے واو سے بدلی جاتی ہے جیسے مُوْقِنٌ جو اصل میں مُیْقِنٌ ہے الف بعد ضمہ کے واو اور بعد کسرہ کے ی سے بدلا جاتا ہے جیسے حُوْسِبَ جس کا معروف حَاسَبَ ہے و مَحَارِیْبُ جس کا مفرد مِحْرَابٌ ہے۔

قاعدہ نمبر ۳۔ افتعال کے ف کلمہ کی جگہ اگر واو یا یَ پڑے تو اُسے تَ سے بدل دیتے ہیں جیسے اِتِّقَاءٌ کہ اصل میں اِوْتِقَاءٌ ہے۔ و اِتِّسَارٌ جو اصل میں اِیْتِسَارٌ ہے۔

مثال کی مشق کے لئے قرآنی کلمات

لَتَجِدَنَّ (ضرب) ضرور پائے گا تو، لَنْ یَّصِلُوْا (ضرب) ہرگز نہ پہونچینگے وہ

نَسِمُ (حزب) داغینگے ہم، ھَبْ (فتح) عطا کر تو، ذَرُوْا (ض) چھوڑ دو تم،

زِنُوْا (ض) تولو تم، مِیْزَانٌ (ض) ترازو، مِیْقَاتٌ (ض) مقرر وقت

مِیْثَاقٌ (ض) پختہ وعدہ، مِیْرَاثٌ (ض) ترکہ، اَعِظُ (ض) نصیحت کرتا ہوں،

لَنْ یَّتِرَ (ض) ہرگز کم نہ کریگا۔ اِتَّسَقَ (افتعال) پورا ہوا، اِتَّقٰی (افتعال) پرہیزگار ہوا

مثال کی مشق کے لئے قرآنی جملے

اِذْ یَعِدُکُمُ اللّٰہُ، وَھُوَ یَعِظُہٗ، اِنِّیْ اَعِظُکَ،

سَنَسِمُهٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ لَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، ذَرُوْا ظَاهِرَ
الْاِثْمِ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ،
اَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ، اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ، بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی،

تعلیل اجوف

قاعدہ نمبر ۱۔ (الف) وَ یا یٰ متحرک ہو اور اس سے پہلے فتحہ ہو تو وَ یا یٰ کو الف سے بدل دیا جاتا ہے جیسے قَالَ و سَارَ کہ اصل میں قَوَلَ و سَیَرَ ہے۔ (ب) اگر الف کے بعد والا حرف ساکن ہو تو الف ساقط ہو جاتا ہے۔ (ج) الف ساقط ہونے کے بعد فعل ماضی میں جمع مونث غائب سے جمع متکلم تک فا کلمہ کو پیش دیا جاتا ہے بشرطیکہ ساقط ہونے والا الف' واؤ سے بدلا گیا ہو۔ اور واو پر زبر یا پیش رہا ہو اور اگر ی یا واو مکسور کو الف بنایا گیا ہے تو فا کلمہ کو زیر دیا جاتا ہے مثلاً قُلْنَ و سِرْنَ و خِفْنَ۔ قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ ہے۔ واو فتحہ ماقبل کی وجہ سے الف ہوا۔ الف کے بعد لام ساکن ہے اس کو گرا دیا ق کو پیش دیا کیونکہ اس کے بعد واو مفتوح تھا۔ سِرْنَ اصل میں سَیَرْنَ ہے۔ یٰ فتحہ ماقبل کی وجہ سے الف سے بدلا گیا۔ الف اپنے مابعد کے سکون کی وجہ سے گر گیا سَ کو زیر دیا گیا کیونکہ اس کے بعد یٰ تھی، خِفْنَ

اصل میں خَوِفْنَ ہے چونکہ واو مکسور ہے اس لئے الف گرانے کے بعد خ کو زیر دیا گیا۔

قاعدہ نمبر ۲ (الف) واو یای اگر متحرک ہو اور اُس کے قبل حرف صحیح ساکن ہو تو و یا ي کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر دیتے ہیں جیسے یَقُوْلُ و یَسِیْرُ جو اصل میں یَقْوُلُ و یَسْیِرُ ہے۔

(ب) اگر واو یای سے پہلے فتحہ ہو جائے تو اس کو الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یُقَالُ کہ اصل میں یُقْوَلُ ہے واو کی حرکت ماقبل کو دی پھر فتحہ کی وجہ سے واو کو الف سے بدل دیا۔

(ج) اگر واو سے پہلے زیر پڑ جائے تو واو کو ي سے بدل دیتے ہیں۔

(د) اگر دو ساکن جمع ہو جائیں تو واو، ي، یا الف کو ساقط کر دیتے ہیں جیسے یَقُلْنَ۔ یَسِرْنَ۔ یَخَفْنَ۔

قاعدہ نمبر ۳۔ ماضی مجہول کے عین کلمہ کی جگہ اگر و آ و یا ي ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں اور واو کو ي سے بدل دیتے ہیں جیسے قِیْلَ کہ اصل میں قُوِلَ ہے۔ مگر جمع مؤنث غائب سے جمع متکلم تک تمام صیغے ماضی معروف کی طرح گردانے جاتے ہیں قُلْنَ، سِرْنَ معروف بھی ہیں مجہول بھی۔

قاعدہ نمبر ۴۔ واو یا ي جو الف فاعل کے بعد ہو اُسکو ہمزہ سے بدلا جاتا ہے جیسے قَائِلُ، سَائِرُ کہ اصل میں قَاوِلُ، سَایِرُ ہے۔

اجوف کی مشق کیلئے قرآنی کلمات

تَابَ (واوی نصر) توبہ کیا   زَادَ (یائی۔ ضرب) زیادہ کیا۔

حَاقَ (ی۔ض) گھیر لیا۔ زَاغَتْ (ی۔ض) کج ہوئی۔

شِئْتُمْ (ی۔فتح) تم نے چاہا۔ زُرْتُمْ (و۔ن) زیارت کی تم نے،

عُذْتُ (و۔ن) پناہ پکڑی میں نے طِبْنَ (ی۔ض) خوش ہوئیں

اَضَاءَتْ (واوی۔افعال) روشن کردیا اَحَاطَ (ایضًا) گھیر لیا۔

اَطَاعَ (ایضًا) فرماں برداری کی۔ اَعَانَ (ایضًا) مدد کی

اِرْتَابَتْ (یائی افتعال) شک کیا اِكْتَالُوْا (ایضًا) ناپا اُنھوں نے

اِخْتَرْنَا (ایضًا) پسند کیا ہم نے اِسْتَغَاثَ (واوی۔استفعال) مدد طلب کی

اِسْتَجَابَ (ایضًا) قبول کیا۔ اِسْتَعَانَ (ایضًا) مدد طلب کی۔

اَعُوْذُ۔ (و۔ن) پناہ مانگتا ہوں میں، يَمُوْتُوْنَ (ایضًا) مرتے ہیں۔

يَمِيْلُوْنَ (ی۔ض) مائل ہوتے ہیں۔ يَضِيْقُ (ایضًا) تنگ ہوتا ہے۔

يُقِيْمُوْنَ (واوی۔افعال) قائم کرتے ہیں تُرِيْدُوْنَ (ایضًا) ارادہ کرتے ہو تم

يُمِيْتُ (ایضًا) موت دیتا ہے، صُرْ (ن) ہلالو یعنی مانوس کرلو،

اَطِيْعُوْا (واوی۔افعال) فرمانبرداری کرو اِمْتَازُوْا (ی۔افتعال) جدا ہو جاؤ

لَا يَغْتَبْ (ی۔افتعال) نہ غیبت کرے مُبِيْنٌ (ی۔افعال) روشن کرنے والا

مُسْتَقِيْمٌ (واوی۔استفعال) سیدھا مُحِيْطٌ (واوی۔افعال) گھیرنے والا،

اجوف کی مشق کیلئے قرآنی جملے

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ، زَادَهُمْ اِيْمَانًا، حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

زَاغَتْ قُلُوْبُهُمْ، زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ، اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ

طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ۔

ثَمَانِهٖ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ آخَرُوۡنَ، اِرۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ، اِكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ،
فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِيۡ هُوَ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ، اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَ
الرَّسُوۡلِ، اَعُوۡذُ بِكَ رَبِّ اَنۡ يَّحۡضُرُوۡنَ، يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ،
فَيَمِيۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ مَيۡلَةً وَّاحِدَةً، يَضِيۡقُ صَدۡرِيۡ،
يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ، يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا، ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ
ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ، صُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ، اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ،
اِمۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ، لَا يَغۡتَبۡ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا،
جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ، اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ،
وَاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ،

تعلیل ناقص

قاعدہ نمبر ۱۔ (الف) واو یا ی کو فتحہ ماقبل کی وجہ سے الف سے بدل دیا جاتا ہے جیسے دَعَا و هَدٰی جو اصل میں دَعَوَ و هَدَیَ ہے۔ اگر اجتماع ساکنین ہو جائے تو الف ساقط ہو جاتا ہے۔

(ب) اگر واو ضمہ کے بعد ہو یا ی کسرہ کے بعد ہو تو اس کو ساکن کیا جاتا ہے جیسے یَدۡعُوۡ یَهۡدِیۡ جو در اصل یَدۡعُوُ یَهۡدِیُ ہے۔

(ج) اگر واو ضمہ کے بعد ہو اور اُسکے بعد واو یا ی کسرہ کے بعد ہو اور اُسکے بعد ہی نواس واو یا ی کو ساکن کرتے ہیں اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیتے ہیں جیسے یَدۡعُوۡنَ و تَهۡدِیۡنَ جو اصل میں یَدۡعُوُوۡنَ و تَهۡدِیِیۡنَ ہے۔

(د) اگر واو ضمہ کے بعد ہو اور اُس کے بعد ی یا ي کسرہ کے بعد ہو اور اُسکے بعد واو تو اُس واو یا ي کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیتے ہیں۔
اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے اس کو گرا دیتے ہیں۔

ناقص کی مشق کے لئے قرآنی کلمات

اَبٰی (یائی) انکار کیا	نَھٰی (ی۔ فتح) منع کیا
خَلَوْا (و۔ن) اکیلے ہوے	لَقُوْا (ی۔سمع) ملے وہ لوگ
مَشَوْا (ی۔ض) چلے وہ لوگ	بَکَتْ (ایضًا) روئی وہ۔
عَصَوْا (ایضًا) نافرمانی کی اُنھوں نے	عَفَا (و۔ن) درگزر کیا۔
اِشْتَرَوْا (ی۔ انتعال) خریدا اُنھوں نے	اِنْتَھَوْا (ی۔ افتعال) رک گئے وہ لوگ
اِبْتَلٰی (واو۔ افتعال) آزمایا	اِصْطَفٰی (ایضًا) منتخب کیا۔ پسند کیا
اِعْتَدَوْا (ایضًا) حد سے بڑھ گئے	اِسْتَسْقٰی (ي۔استفعال) پانی مانگا
اَلْھٰی (واوی۔افعال) غافل کیا۔	اَوْحٰی (ی۔افعال) حکم بھیجا۔ وحی کی۔
وَلّٰی (ي۔تفعیل) مُنہ پھیرا۔	تَنْسَوْنَ (ی۔س) بھولتے ہو تم
یَرْجُوْنَ (و۔ن) امید رکھتے ہیں۔	یَجْزِیْ (ی۔ض) بدلہ دیتا ہے
یَغْشٰی (ی۔س) چھپاتا ہے۔	یَسْعٰی (ی۔فتح) دوڑتا ہے۔
لَا یَخْفٰی (ی۔س) نہیں پوشیدہ ہے	یَصْلٰی (ی۔س) داخل ہوگا۔
نُصْلِیْ (ی۔افعال) داخل کرینگے ہم	یُوْصِیْ (ایضًا) وصیت کرتا ہے۔
لَا یَسْتَوِیْ (ی۔افتعال) نہیں برابر ہے	یَسْتَحْیُوْنَ (ی۔استفعال) زندہ رکھتے ہیں
یُزَکِّیْ (تفعیل) پاک کرتا ہے۔	یُرْبِیْ (واوی۔افعال) بڑھاتا ہے

تَجَافیٰ (تفاعل) دور رہتی ہے۔ یُغْنِیْ (افعال) بے پرواہ کرتا ہے
اِعْفُوْا (و۔ن) درگزر کرو۔ اِهْدِنَا (ی ض) ہدایت کرتو۔
لَا تَعْثَوْا (ی س) مت فساد مچاؤ۔ لَا تُلْقُوْا (افعال) مت ڈالو۔
اَوْفُوْا (افعال) پورا کرو۔ لَا تَغْلُوْا (ن) مت حد سے بڑھو۔
لَا تُلْهِ (افعال) نہ غافل کرے۔ مُهْتَدُوْنَ (انفعال) ہدایت پائے ہوئے لوگ

ناقص کی مشق کے لئے قرآنی جملے

اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکَافِرِیْنَ، نَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی
اِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ، اِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا،
کُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِیْهِ فَمَا بَکَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَاءُ
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ، عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ
اِشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا، فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
اِذِ ابْتَلٰی اِبْرٰهِیْمَ رَبُّهٗ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ،
وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ، اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ۔
فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰی، وَلّٰی مُدْبِرًا، وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ
یَرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ، وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی مَنْ جَاءَكَ یَسْعٰی
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ، لَا یَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقٰی،
سَنُصْلِیْهِ سَقَرَ، یُوْصِیْکُمُ اللّٰهُ فِیْ اَوْلَادِکُمْ، لَا یَسْتَوِیْ
اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَاءَکُمْ،
وَیُزَکِّیْکُمْ، تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ،

لَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ، فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ، لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ، لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ، اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ، لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ، لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ.

اِدْغَام

قاعدہ نمبر ۱۔ (الف) دو ہم جنس حرف جب جمع ہو جائیں اور اُنکے ماقبل حرف صحیح متحرک ہو یا حرف علت ساکن ہو تو پہلے حرف کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کرتے ہیں جیسے مَدَّ و حَاجَّ جو اصل میں مَدَدَ و حَاجَجَ ہے۔

(ب) اگر ان کے ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرکے ادغام کرتے ہیں جیسے یَمُدُّ جو اصل میں یَمْدُدُ ہے

قاعدہ نمبر ۲۔ اگر افتعال کے فا کلمہ کی جگہ د۔ ذ۔ ز ہو تو تاے افتعال کو دَ سے بدل کر دَ کو دَ میں ادغام کر دیتے ہیں اور ذ اور ز کی صورت میں بلا ادغام رہنے دیتے ہیں اور کبھی دَ کو ذَ یا زے بدل کر باہم ادغام کر دیتے ہیں جیسے اِدَّکَرَ جو اصل میں اِذْتَکَرَ ہے۔

قاعدہ نمبر ۳۔ اگر افتعال کے فا کلمہ کی جگہ ص۔ ض۔ ط۔ ظ ہو تو تاء افتعال کو طَ سے بدل دیتے ہیں اور طَ کو طَ میں ادغام

کر دیتے ہیں اور کبھی ت کو ص۔ ض۔ ظ سے بدل کر باہم ادغام کر دیتے ہیں جیسے اِطَّلَعَ جو اصل میں اِطْتَلَعَ ہے۔

تنبیہ۔ بعض وجوہ ایسے ہیں جو مانع ادغام ہیں۔ پس اگر آپ یہ دیکھیں کہ دو ہم جنس حرف جمع ہیں اور ادغام نہیں کیا گیا تو سمجھ لیں کہ یہاں کوئی وجہ مانع ادغام ہے۔

ادغام کی مشق کیلئے قرآنی کلمات

وَدَّ (س) دوست رکھا، ضَلَّ (ض) گمراہ ہوا، مَرَّ (ن) گزرا، عَضُّوا (س) اُنہوں نے دانت کاٹا، بَثَّ (ن) پھیلایا، قَلَّ (ض) کم ہوا۔ صَدَّ (ن) روکا، هَمَّتْ (ن) اُس نے ارادہ کیا، كَفَّ (ن) روکا، جَنَّ (ن) اندھیرا ہوا، غَرَّتْ (ن) دھوکا دیا، غَلَّ (ن) خیانت کی، اَزَلَّ (افعال) پھسلایا، اُعِدَّتْ (افعال) تیار کی گئی اَحَسَّ (افعال) حاسّ کیا، حَاجَّ (مفاعلہ) مباحثہ کیا، يُرَدُّوْنَ (ن) لوٹائے جائینگے يُحِبُّ (افعال) دوست رکھتا ہے يُضِلُّ (افعال) گمراہ کرتا ہے۔ يَظُنُّوْنَ (ن) گمان رکھتے ہیں تَسُرُّوْنَ (ن) خوش ہوتے ہو تم يُسِرُّوْنَ (افعال) چھپاتے ہیں لَنْ تَمَسَّ (س) ہرگز نہ چھوئیگی يَخْتَصُّ (افتعال) خاص کرتا ہے اُهِلَّ (افعال) نامزد کیا گیا اُحِلَّ (افعال) حلال کیا گیا اِنْشَقَّ (انفعال) پھٹ گیا يُمِلُّ (افعال) لکھاتا ہو، تُعِزُّ (افعال) عزت دیتا ہے تُذِلُّ (افعال) ذلت دیتا ہے تَفِرُّوْنَ (ض) بھاگتے ہو تم يَخِرُّوْنَ (ض) گر پڑتے ہیں اُتِمُّ (افعال) پورا کرتا ہوں اِسْتَزَلَّ (استفعال) ڈگمگا دیا۔ يَسْتَفِزُّ (استفعال) زمین سے باہر نکالتا ہے

ادغام کی مشق کیلئے قرآنی جملے

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ، مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلٰى نَفْسِهٖ

مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَا، عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ، صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

هَمَّتْ طَّآئِفَةٌ، وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ، غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا،

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ، فَلَمَّا اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ،

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهِيْمَ، يُرَدُّوْنَ اِلٰى اَشَدِّ الْعَذَابِ

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ، يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ، تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى،

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ، لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا،

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ، اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ، اُحِلَّ

لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ، تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ،

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ، يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ،

اُتِمُّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ، اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ،

يَسْتَغْفِرُوْنَكَ مِنْهُ،

قرآن مجید کے مشکل کلمات

قرآن مجید کے جملہ کلمات میں اگرچہ قواعد کے مطابق تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں مگر بعض مقامات پر کسی خاص رسم الخط یا چند کلمات کو ملا کر لکھ دینے یا کسی نادر قاعدہ کی بنا پر تبدیلی کرنے کی وجہ سے مُبتدی صحیح لفظ سمجھنے سے عاجز رہتا ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوا کہ اس قسم کے قرآنی کلمات مع تشریح لکھ دیے جائیں

(۱) فَتَّقُوْنِ۔ پس ڈرو تم مجھ سے یہ دراصل فَاِوْتَقِيُوْنِي تھا ف ملانے کی وجہ سے الف ساقط ہوا۔ واؤ کو بقاعدہ مثال ت سے بدلا ی بقاعدہ ناقص حذف ہوئی ن وقایہ کا ہے اور ي متکلم کی کثرت استعمال کی وجہ سے ساقط ہوئی۔

(۲) فَرْهَبُوْنِ۔ پس ڈرو تم مجھ سے دراصل فَارْهَبُوْنِي تھا۔

(۳) فَادّٰارَأْتُمْ۔ پس ایک دوسرے پر الزام دھرا تم نے۔ جمع مذکر حاضر۔ از باب اِفّاعُلٌ

(۴) اَسْتَغْفَرْتَ۔ کیا مغفرت طلب کی تو نے۔ دراصل ءَ اَسْتَغْفَرْتَ تھا، ہمزۂ وصل ساقط ہو گیا۔

(۵) لِتُكْمِلُوْا تاکہ پورا کرو تم لام امر نہیں بلکہ لام کَیْ ہے جسکے بعد اَنْ پوشیدہ ہوتا ہے۔ اور ن اعرابی ساقط کر دیا جاتا ہے۔

(۶) وَلْتَأْتِ اور چاہیے کہ آئے، دراصل وَلِتَأْتِ تھا۔ امر مؤنث غائب از ضرب۔ واو ملانے سے لام ساکن پڑھا جاتا ہے۔

(۷) اَرْجِهْ۔ چھوڑ اس کو۔ امر حاضر۔ از افعال۔ ہ ضمیر مفعولی ہے۔

دراصل اَرْجِیَۃٌ تھا۔

(۸) اَنْ نَّمُنَّ۔ یہ کہ احسان کریں ہم دراصل اَنْ نَمْنُنَّ تھا اَنْ حرف ناصب ہے۔

(۹) لُمْتُنَّنِیْ ملامت کی تم عورتوں نے مجھے لُمْتُنَّ بروزن قُلْتُنَّ۔ ن وقایہ اور یِیْ مفعولی۔

(۱۰) اِمَّا تَرَیِنَّ۔ اگر دیکھے تو۔ اِمَّا حرف شرط تَرَیِنَّ واحد مونث حاضر مع نون ثقیلہ،

(۱۱) اَلَمْ تَرَ کیا نہیں دیکھا تونے، اَ ہمزۂ استفہام لَمْ حرف نفی تَرَ دراصل تَرْأَیُ تھا

(۱۲) قَالِیْنَ۔ دشمنی رکھنے والے دراصل قَالِیِیْنَ تھا۔ بروزن فَاعِلِیْنَ

(۱۳) لَمْ یَكُ۔ نہیں ہوا۔ دراصل لَمْ یَكُنْ تھا ن جزم کی حالت میں ساقط ہوا،

(۱۴) یَهِدِّیْ۔ ہدایت پاتا ہے۔ ازباب افتعال۔ دراصل یَهْتَدِیْ تھا۔

(۱۵) یَخِصِّمُوْنَ جھگڑتے ہیں وہ سب۔ دراصل یَخْتَصِمُوْنَ تھا۔ جمع مذکر غائب مضارع ازباب افتعال۔

(۱۶) وَادَّكَرَ۔ اور یاد کیا دراصل وَاِذْتَكَرَ تھا۔ ازباب افتعال

(۱۷) مُدَّكِرٌ دراصل مُذْتَكِرٌ تھا

(۱۸) تَدَّعُوْنَ دعویٰ کرتے ہو تم دراصل تَدْتَعِیُوْنَ تھا۔ ازباب افتعال

(۱۹) مُزْدَجِرٌ جھڑکی۔ دراصل مُزْتَجِرٌ تھا شروع میں میم مصدر ہے۔

(۲۰) مَا اسْطَاعُوْا۔ نہیں قدرت رکھی انھوں نے دراصل مَا اسْتَطَاعُوْا تھا۔ ازباب اِسْتِفْعَال ت ساقط ہوگئی،

(۲۱) لَمْ تَسْطِعْ۔ نہیں قدرت رکھی دراصل لَمْ تَسْتَطِعْ تھا۔

(۲۲) فَنْبَجَسَتْ۔ پس پھوٹ پڑے، اس کی صحیح کتابت یہ ہے۔
فَانْبَجَسَتْ۔ از باب انفعال

(۲۳) اَلتَّنَادِ۔ پکار، دراصل اَلتَّنَادِیْ تھا۔ ي وقف کی وجہ
سے حذف ہوئی۔

(۲۴) لَنَسْفَعًا اس کا رسم الخط یہ ہے لَنَسْفَعَنْ۔ ہم ضرور گھسیٹیں گے
جمع متکلم بحث لام تاکید با نون خفیفہ۔

(۲۵) نَبْغِ۔ چاہتے ہیں ہم دراصل نَبْغِیْ تھا ي حالت وقف میں حذف ہوئی،

(۲۶) رَاَیْتُمُوْهُ۔ دیکھا تم نے اس کو۔ رَاَیْتُمْ بر وزن فَعَلْتُمْ واو
زائد کا ضمیر مفعولی اس کی مثالیں قَتَلْتُمُوْهُمْ۔ اَکَلْتُمُوْهَا
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ وغیرہ ہیں۔

(۲۷) اَنْ سَیَکُوْنُ۔ اَنْ ناصبہ نہیں بلکہ اَنَّ سے مخفف ہے لہذا
نَ کو نصب نہیں ہوا۔

(۲۸) دَسّٰهَا۔ دبایا اس کو، دراصل دَسَّسَهَا ہے۔ دوسری س
الف سے بدل گئی۔

(۲۹) فَظَلْتُمْ۔ پس رہے تم۔ دراصل فَظَلِلْتُمْ تھا۔ لام اول حذف
کیا گیا ظ کو کسرہ اور فتحہ دینا دونوں جائز ہے۔

(۳۰) قَرْنَ۔ قرار پکڑو تم عورتیں دراصل اِقْرَرْنَ تھا اول راء کی حرکت
قاف کو دی اور ہمزۂ وصل اور راء کو حذف کیا گیا۔

خاصّیاتِ ابواب

ابواب سے لفظی اور معنوی دونوں قسم کے فائدے ہیں لفظی فائدہ تو یہ ہے کہ ابواب ہی کے ذریعہ تمام افعال اور مشتقات کو صحیح طور پر پڑھا جاسکتا ہے اگر ابواب کا لحاظ نہ کیا جائے تو یقیناً تلفظ میں بہت غلطیاں ہونگی۔

معنوی فائدہ یہ ہے کہ ہر باب کے چند خاص معانی ہوتے ہیں جب کوئی لفظ کسی باب میں استعمال کیا جائیگا تو اس میں لغوی معنی کے علاوہ اس باب کے خاص معانی میں سے کوئی معنی ضرور دیا جائیگا مثلاً باب افعال میں تعدیہ (لازم کو متعدی بنانا) پایا جاتا ہے۔ جب کسی لازم لفظ کو اس باب میں داخل کرینگے تو وہ متعدی ہو جائیگا۔ **مثلاً** خُرُوْجٌ کے معنی نکلنا اور ذِهَابٌ کے معنی جانا ہیں۔ مگر اِخْرَاجٌ کے معنی نکالنا۔ اور اِذْهَابٌ کے معنی لے جانا ہیں۔ ابواب کے انہیں خاص معانی کو خاصیات کہا جاتا ہے۔ مزید افادہ کے لئے کثیر الاستعمال ابواب کے خاصیات ذکر کئے جاتے ہیں۔

افعال

(۱) **تعدیہ**۔ لازم کو متعدّی بنانا۔ خَرَجَ۔ نکلا۔ اَخْرَجَ۔ نکالا۔

(۲) **تصییر**۔ صاحب ماخذ بنانا۔ شِرَاكٌ۔ تسمہ اَشْرَكْتُ النَّعْلَ، میں نے تسمہ والی جوتی بنائی۔

(۳) **وجدان**۔ کسی چیز کو ماخذ سے موصوف پانا۔ بُخْلٌ۔ کنجوسی،

اَبْخَلْتُہٗ۔ میں نے اُسے بخل سے موصوف پایا۔

(۴) **سلب** کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ شَکیٰ۔ شکایت کی۔

اَشْکَیْتُہٗ۔ میں نے اُس کی شکایت دور کردی،

(۵) **صیرورت**۔ صاحب ماخذ ہونا۔ اَقْفَرَ الْبَلَدُ۔ شہر خالی ہوگیا۔

(۶) **مبالغہ** ماخذ کی زیادتی بتانا اَسْفَرَ الصُّبْحُ۔ صبح خوب روشن ہوگئی

(۷) **تعریض**۔ ماخذ کے پیش کرنے کی جگہ مفعول کو لے جانا۔

اَبَعْتُ الْفَرَسَ۔ میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔

(۸) **اعطاء ماخذ** کسی کو ماخذ عطا کرنا شِوَاءٌ۔ بھنا گوشت

اَشْوَیْتُہٗ۔ میں نے اس کو بھنا ہوا گوشت دیا۔

(۹) **بلوغ**۔ ماخذ میں پہونچنا۔ اَعْرَقَ۔ عراق میں پہونچا۔

(۱۰) **لیاقت** ماخذ کے لائق ہونا اَلَامَ الْفَرْعُ۔ سردار لائق ملامت ہوا۔

(۱۱) **مطاوعت**۔ اس امر پر دلالت کرنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا۔ بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ۔ میں نے اس کو خوش خبری دی تو وہ خوش ہوگیا۔

(۱۲) **ابتداء**۔ کسی نئے معنی کو ظاہر کرنا جو مجرّد میں نہ پایا گیا ہو جیسے اَشْفَقَ۔ وہ ڈرا۔

(۱۳) **موافقت**۔ فَعَلَ۔ فَعَّلَ۔ تَفَعَّلَ۔ اِسْتَفْعَلَ۔

یعنی ان ابواب کے ہم معنی ہونا۔

(۱۴) **حینونت**۔ ماخذ کا وقت آجانا۔ اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کھیتی کاٹنے کا وقت آگیا

تفعیل

(۱) **تعدیہ**۔ نَزَلَ ۔ اترا ۔ نَزَّلْتُهٗ ۔ میں نے اس کو اُتارا،

(۲) **تصییر**۔ فَرِحَ ۔ خوش ہوا ۔ فَرَّحْتُهٗ ۔ میں نے اُس کو خوشی والا بنایا۔

(۳) **سلب**۔ قَشَّرْتُ الْعُوْدَ، میں نے لکڑی کا چھلکا اُتارا۔

(۴) **صیرورت**۔ نُوْرٌ ۔ شگوفہ ۔ نَوَّرَ الشَّجَرُ ۔ درخت شگوفہ والا ہو گیا۔

(۵) **مبالغہ**۔ صَرَّحَ ۔ خوب ظاہر کر دیا۔

(۶) **بلوغ**۔ عَمَّقَ ۔ عمق میں پہونچا۔

(۷) **نسبت بماخذ**۔ ماخذ کی طرف منسوب کرنا ۔ فَسَّقْتُهٗ ۔ میں نے اس کو فسق کی طرف منسوب کیا۔

(۸) **تخلیط**۔ ماخذ کے ساتھ ملانا ۔ ذَهَبٌ ۔ سونا ۔ ذَهَّبْتُ ۔ میں نے سونے کا ملمع کیا۔

(۹) **الباس ماخذ**۔ ماخذ کا پہنانا ۔ جَلَّلْتُ الْفَرَسَ ۔ میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی۔

(۱۰) **تحویل**۔ کسی چیز کا ماخذ یا مثل ماخذ ہونا ۔ جیسے نَصَّرْتُهٗ میں نے اُس کو دین عیسوی کی تعلیم دی،

(۱۱) **قصر**۔ کسی بات کو مختصر کرنے کے لئے جملہ سے ایک کلمہ بنا لینا جیسے هَلَّلَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا۔

تَفَعُّلٌ

(۱) صیرورت۔ تَمَوَّلَ۔ صاحب مال ہوگیا۔

(۲) مطاوعت۔ فَعَّلَ۔ قَطَّعْتُهٗ۔ فَتَقَطَّعَ۔ میں نے اُس کو کاٹا تو وہ کٹ گیا۔

(۳) تکلف۔ ماخذ کے ظاہر کرنے میں تصنع کرنا۔ تَمَرَّضَ۔ بیمار بن گیا،

(۴) تجنب۔ ماخذ سے پرہیز کرنا۔ حُوْبٌ۔ گناہ، تَحَوَّبَ زَیْدٌ زید نے گناہ سے پرہیز کیا۔

(۵) تعمل۔ ماخذ کو کام میں لانا، خَیَمٌ۔ خیمہ۔ تَخَیَّمَ زَیْدٌ زید خیمہ کام میں لایا۔

(۶) اتخاذ۔ ماخذ کو بنانا یا ماخذ میں لینا۔ تَبَوَّبَ۔ دروازہ بنایا تَأَبَّطَ۔ بغل میں لیا۔

(۷) تدریج۔ رفتہ رفتہ کام کرنا۔ تَحَفَّظَ۔ آہستہ آہستہ یاد کیا۔

(۸) تحوّل۔ کسی شے کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا۔ تَنَصَّرَ۔ نصرانی ہو گیا تَبَحَّرَ۔ دریا کی طرح ہوگیا۔

(۹) لبس ماخذ۔ ماخذ کو پہننا۔ تَخَتَّمَ زَیْدٌ زید نے انگوٹھی پہنی۔

(۱۰) ابتداء۔ تَکَلَّمَ زَیْدٌ۔ زید نے گفتگو کی۔

مفاعلة

(۱) مشارکت۔ فاعل اور مفعول دونوں کا کام میں شریک ہونا۔ قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا زید نے اور عمرو نے باہم جنگ کی۔

(۲) موافقت مجرّد و اَفْعَلَ۔ سَفَرَ۔ سَافَرَ۔ سفر کیا

اَبْعَدَ۔ بَاعَدَ۔ دور ہوا۔

(۳) ابتداء۔ قَاسَاہُ۔ برداشت کیا اس کو

تَفَاعُل

(۱) تشارک۔ تَشَاتَمَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوج کی۔

(۲) تخییل۔ غیر کو اپنے ماخذ کا حصول دکھلانا تَمَارَضَ بیمار ظاہر کیا۔

(۳) مطاوعت۔ فَاعَلَ بمعنی اَفْعَلَ۔ بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ۔ میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہوگیا۔

(۴) ابتداء۔ تَبَارَکَ۔ بابرکت ہوا۔

افتعال

(۱) اتخاذ۔ جُحْرٌ۔ بل۔ اِجْتَحَرَ الْفَارُ۔ چوہے نے بل بنائی

اِعْتَضَدَ۔ بازو میں لیا۔

(۲) تصرف۔ ماخذ کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ اِکْتَسَبَ کمانے میں کوشش کی۔

(۳) تخییر۔ فاعل کا اپنے لئے عمل کرنا۔ اِکْتَالَ۔ اپنے لئے ناپا۔

(۴) مطاوعت۔ فَعَلَ۔ غَمَمْتُهٗ فَاغْتَمَّ۔ میں نے اس کو غم میں ڈالدیا تو وہ غمگین ہوگیا۔

(۵) ابتداء۔ اِسْتَلَمَ۔ پتھر کو بوسہ دیا،

استفعال

(۱) طلب۔ ماخذ کا طلب کرنا۔ اِسْتَطْعَمَ۔ اس نے کھانا طلب کیا،

(۲) وجدان۔ ماخذ کے ساتھ موصوف پانا اِسْتَكْرَمْتُهٗ میں نے اس کو کریم پایا۔

(۳) حسبان۔ ماخذ کے ساتھ موصوف سمجھنا۔ اِسْتَحْسَنْتُهٗ میں نے اس کو اچھا سمجھا۔

(۴) تحول۔ عین ماخذ یا شل ماخذ ہونا اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ مٹی پتھر ہوگئی۔

(۵) اتخاذ۔ اِسْتَوْطَنَ الْقُرٰی۔ اُس نے دیہات کو اپنا وطن بنالیا

(۶) قصر۔ کسی بات کو مختصر کرنے کیلئے جملہ سے ایک کلمہ بنالینا جیسے اِسْتَرْجَعَ۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ کہا،

انفعال

(۱) لزوم۔ لازم ہونا۔

(۲) مطاوعت۔ فَعَّلَ۔ کَسَّرْتُہٗ فَانْکَسَرَ۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔

(۳) موافقت۔ فَعَلَ و اَفْعَلَ

اِفْعِلَالٌ۔ اِفْعِیْلَالٌ۔ اِفْعِیْعَالٌ

(۱) لزوم و مبالغہ۔ و لون و عیب۔ اِحْمَرَّ۔ سرخ ہوا۔ اِخْشَوْشَنَ۔ خوب سخت ہوا۔ اِدْھَامَّ۔ سخت سبز ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حِصّۂ نحو

عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کے ہر لفظ کے آخری حرف کو زبر یا زیر یا پیش وغیرہ ضرور ہوتا ہے۔ قرآن شریف یا عربی کی کوئی کتاب پڑھیئے اور ہر لفظ پر غور کرتے جائیے۔ آپ اردو یا فارسی کی طرح کوئی لفظ نہ پائینگے جو زبر، زیر، پیش وغیرہ سے خالی ہو۔ لہذا عربی عبارت صحیح صحیح پڑھنے کے لئے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ کس لفظ کے آخر پر پیش آئیگا۔ کس کے آخر میں زبر، کہاں زیر آئیگی اور کہاں جزم۔ پھر یہ بھی کہ وہ کون سے الفاظ ہیں جن کی حرکت ہمیشہ یکساں رہتی ہے۔ اور کون سے الفاظ ہیں جن کی حرکت بدلتی رہتی ہے۔ ان تمام باتوں کا علم فن نحو کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔ نحو کے قواعد تفصیل کے ساتھ حصۂ پنجم میں لکھے گئے ہیں اور کچھ ضروری باتیں اس کتاب کے شروع میں بھی حصۂ صرف سے قبل تحریر کی گئی ہیں۔ یہاں نحو کی چند اصولی باتیں لکھی جاتی ہیں۔ جن کو خیال میں رکھنا الفاظ کے آخری حرف کی حرکت کو صحیح صحیح پڑھنے کے لئے ضروری ہے۔

مبنی و معرب

تمام کلمات عرب کی آخیر حرف کی حرکت کے لحاظ سے دو قسمیں ہیں۔

اوّل۔ مبنی، یعنی وہ کلمہ جس کی حرکت مقرر ہو اور وہ کسی عامل کے اثر سے نہیں بدلتی۔

دوم۔ معرب، یعنی وہ کلمہ جس کی حرکت مقرر نہ ہو۔ بلکہ جیسا عامل اُس پر داخل ہو ویسی ہی حرکت وہ قبول کرے۔

مبنی کی قسمیں

تمام کلمات عرب میں کل ۵ قسمیں مبنی ہیں۔

اوّل تمام حروف۔ خواہ وہ عاملہ ہوں یا غیر عاملہ۔ ان کی تفصیل اس کتاب کے شروع میں موجود ہے۔

دوم۔ اسماء غیر متمکن۔ ان کی آٹھ قسمیں ہیں۔ (۱) ضمیریں (۲) اسماء اشارہ (۳) اسماء موصولہ (۴) اسماء افعال (۵) اسماء اصوات (۶) اسماء ظروف (۷) اسماء کنایہ (۸) مرکب بنائی۔ ان آٹھوں قسموں کی تفصیل حصۂ پنجم میں ہے۔

سوم۔ فعل ماضی۔

چہارم۔ فعل امر حاضر معروف

پنجم۔ فعل مضارع۔ نون جمع مؤنث یا نون تاکید کے ساتھ،

معرب کی قسمیں

(۱) فعل مضارع۔ جو خالی ہو نون جمع مؤنث اور نون تاکید سے۔
(۲) اسماء متمکن (یعنی وہ اسماء جو اسماء غیر متمکن کے علاوہ ہوں)

فعل مضارع پر پیش، زبر، یا جزم کی جو صورتیں ہیں ان کا بیان تفصیل سے حصہ صرف میں ہو چکا ہے اس لئے یہاں صرف اسم متمکن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ اس پر حرکت آنے کی کیا کیا صورتیں ہیں۔

مرفوعات

وہ اسماء جن پر پیش دینے والے عامل داخل ہوتے ہیں آٹھ ہیں

(۱) مبتدا (۲) خبر (۳) فاعل (۴) نائب فاعل (۵) حروف مشبہ بہ فعل کی خبر (۶) لائے نفی جنس کی خبر (۷) افعال ناقصہ کا اسم (۸) ما و لا مشبہ بلیس کا اسم۔

منصوبات

وہ اسماء جن پر زبر دینے والے عامل داخل ہوتے ہیں تیرہ ۱۳ ہیں

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لہٗ

(۵) مفعول معہٗ (۶) حال (۷) تمیز (۸) حروف مشبہ بہ فعل کا اسم (۹) لائے نفی جنس کا اسم (۱۰) افعال ناقصہ کی خبر (۱۱) ما و لا مشبہ بہ لیس کی خبر (۱۲) منادیٰ مضاف (۱۳) مستثنیٰ

مجرورات

وہ اسماء جن پر زیر دینے والے عامل داخل ہوتے ہیں

دو ہیں

(۱) وہ اسماء جن پر حرف جر داخل ہو۔ (۲) مضاف الیہ

توابع پانچ ہیں

وہ اسماء جن کو کسی اسم کے تابع ہونے کی وجہ سے کوئی حرکت ملتی ہے

(۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) معطوف (۵) عطف بیان،

جملہ اسمیہ

مبتدا و خبر

جملہ کا پہلا جزء اگر اسم ہو تو اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ کے پہلے جزء کو مسند الیہ یا مبتدا کہتے ہیں۔ اور دوسرے جزو کو مسند یا خبر کہتے ہیں۔ مُبتدا اور خبر دونوں مرفوعات میں سے ہیں۔ مبتدا کی حسب ذیل صورتیں ہیں۔

(۱) مبتدا اسم مفرد ہوتا ہے مثلاً اَللّٰہُ اَحَدٌ۔ اللہ ایک ہے۔
(۲) مبتدا مرکب اضافی ہوتا ہے مثلاً ثَوَابُ اللّٰہِ خَیْرًا۔ اللہ کا انعام بہتر ہے
(۳) مبتدا مرکب توصیفی ہوتا ہے مثلاً لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِکٍ۔ البتہ ایمان دار غلام بہتر ہے مشرک سے۔
(۴) موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ہوتا ہے۔ مثلاً مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ۔ جس نے اچھا عمل کیا پس اُسی کا فائدہ ہے۔
(۵) جملہ اسم مفرد کے تاویل میں ہو کر مبتدا ہو جاتا ہے مثلاً۔ اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ تمہارا روزہ رکھنا بہتر ہے تمہارے لئے۔
(۶) مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے۔
(۷) کبھی نکرہ کسی خصوصیت کی بنا پر مبتدا بنا دیا جاتا ہے۔
(۸) مبتدا خبر سے پہلے ہوتا ہے مگر کبھی کسی ضرورتِ خاص یا فائدہ کی بنا پر خبر کے بعد میں آتا ہے، جیسے فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَرَضٌ
خبر مبتدا

خبر کی حسب ذیل صورتیں ہیں۔
(۱) خبر اسم مفرد ہوتی ہے۔
(۲) خبر مرکب اضافی ہوتی ہے مثلاً۔ اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ
اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔
(۳) خبر مرکب توصیفی ہوتی ہے مثلاً ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ۔ وہ بزرگی والا قرآن ہے
(۴) خبر جملہ اسمیہ و فعلیہ بھی ہوتی ہے۔
(۵) جار اپنے مجرور سے مل کر خبر واقع ہوتا ہے۔ مگر اُس وقت یہ ضروری ہے،

کہ جار کسی مناسب اسم کے متعلق بنایا جائے. مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
تمام تعریف خدا کے لئے ہے۔ اس کی اصل اَلْحَمْدُ ثَابِتٌ لِلّٰہِ ہوگی۔

(۶) ایک مبتدا کی خبریں متعدد ہوتی ہیں مثلاً اَللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ،

ضمیریں مبتدا ہیں

اَلْقَصَصُ۔ بیان، اَذًی۔ نجاست، اَدْنٰی۔ زیادہ قریب،
مَوَاقِیْتُ۔ اوقات مقررہ، حَیَّۃٌ۔ سانپ، اُلُوْفٌ۔ ہزاروں،
فِتْنَۃٌ۔ آزمائش اَحَقُّ۔ زیادہ حقدار،

ھُوَ خَیْرٌ، ھُوَ شَرٌّ، ھُوَ الْحَقُّ، ھُوَ قَائِمٌ، ھُوَ کَافِرٌ،
ھُوَ الْقَصَصُ، ھُوَ اَذًی، ھُوَ اَدْنٰی، ھُوَ الْھُدٰی،
ھِیَ مَوَاقِیْتُ، ھِیَ حَیَّۃٌ، ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ، ھُمْ یُوْقِنُوْنَ،
ھُمُ السُّفَھَآءُ، ھُمْ اُلُوْفٌ، ھُمْ یَتْلُوْنَ، ھُمْ مُحْسِنُوْنَ
اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ، اَنْتَ مَوْلَانَا، اَنْتَ قُلْتَ،
اَنْتَ قَاضٍ، اَنْتَ فَعَلْتَ، اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ، اَنْتُمْ تُکَذِّبُوْنَ
اَنْتُمْ تَقْتُلُوْنَ، اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ، اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ،
اَنَا خَیْرٌ، اَنَا بَشَرٌ، اَنَا اللّٰہُ، اَنَا اَخْرَجْتُ،
اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ، نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ.
نَحْنُ مُسْتَھْزِءُوْنَ، نَحْنُ فِتْنَۃٌ، نَحْنُ اَغْنِیَاءُ
نَحْنُ اَحَقُّ،

اسمائے اشارہ مبتدا ہیں

ذِکْرٌ۔ نصیحت، عَارِضٌ۔ بادل، نَاقَةٌ۔ اونٹنی، سَاحِرَانِ۔ دو جادو گر،
اَمَانِیُّ۔ آرزوئیں، حُدُوْدٌ۔ احکام، عَشَرَةٌ۔ دس۔

هٰذَا ذِكْرٌ، هٰذَا عَارِضٌ، هٰذَا بَیَانٌ، هٰذَا شَیْءٌ،
هٰذَا یَوْمٌ، تِلْكَ اُمَّةٌ، هٰذِهٖ نَاقَةٌ، هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ
ذٰلِكُمْ خَیْرٌ، اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ، تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ، تِلْكَ
اَمَانِیُّهُمْ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔

مبتدا بہ ترکیب اضافی

اَبُوْنَا۔ ہمارا باپ کِتَابُ الْفُجَّارِ۔ بدکاروں کا اعمال نامہ،
سِجِّیْنٌ۔ نام ایک دفتر کا جس میں نافرمانوں کے نام درج ہوتے ہیں۔
مِزَاجُهٗ۔ اسکی ملاوٹ، تَسْنِیْمٌ۔ جنت کی ایک نہر، كُلُّ امْرِئٍ۔ ہر شخص،
رَهِیْنٌ۔ پابند، حَرْثٌ۔ کھیتی، بُعُوْلَتُهُنَّ۔ ان کے شوہر،
حِلٌّ۔ جائز، تَحِیَّتُهُمْ۔ ان کی مبارکباد، سَرَابِیْلُهُمْ۔ انکے کرتے
قَطِرَانٌ۔ پگھلا ہوا تانبا،

اَبُوْنَا شَیْخٌ كَبِیْرٌ، لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ، كِتَابُ الْفُجَّارِ
لَفِیْ سِجِّیْنٍ، رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ، اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ،
اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ، اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُوْنَ۔
مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ، كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ،

نِسَآءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ، بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ، بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ، طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ، طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ، كَفَّارَتُهٗ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ، رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ، لِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ، كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا، دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ، مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ، مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ، رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ، كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ،

مبتدا مؤخر اور خبر مقدم

اَلذَّكَرُ۔ مرد حَظٌّ۔ حصہ، اُنْثَيَيْنِ۔ دو عورتیں، دَآئِرَةٌ۔ گردش حَمِيْمٌ۔ گرم پانی، مَجْرٖىهَا۔ اس کا چلنا، مُرْسٰهَا۔ اس کا ٹھہرنا مُعَقِّبَاتٌ۔ پیچھے لگے رہنے والے نگراں، حِيْنَ۔ جب، تُرِيْحُوْنَ۔ شام کو چرا کر لاتے ہو، تَسْرَحُوْنَ۔ چرانے بھیجتے ہو۔ قَصْدُ السَّبِيْلِ۔ سیدھی راہ،

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، عِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ، لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ،

لِّكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا، لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ، لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ، بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا، لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ، عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ، لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ، لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ،

مختلف قسم کے مبتدا وخبر کے مشقی جملے

مَرَّتَانِ دوبار، غُلْفٌ۔ پردے میں پوشیدہ۔ مَاْوٰی۔ ٹھکانا، عَاقِرٌ بانجھ، شَتّٰی۔ متفرق، قُطُوْفٌ۔ میوے، دَانِيَةٌ۔ قریب، سَرَابٌ۔ ریت جس پر پانی کا دھوکا ہو۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ، اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ، اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ، قُلُوْبُنَا غُلْفٌ، اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، مَاْوٰهُمُ النَّارُ، اِمْرَاَتِیْ عَاقِرٌ، حَسْبُنَا اللّٰهُ، اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ، قُلُوْبُهُمْ شَتّٰی، قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ، مَاْوٰكُمُ النَّارُ، اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ، اَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُوْنَ،

اَنْ تَصُوْمُوْا، روزہ رکھنا تمہارا، اَنْ تَعْفُوْا۔ معاف کرنا تمہارا، اَنْ تَصْبِرُوْا، صبر کرنا تمہارا، قَوَّامُوْنَ۔ حاکم، غِشَاوَةٌ۔ پردہ،

اَلْفَجَرَۃُ۔ بدکار لوگ اَشْہُرٌ۔ مہینے، اَلْقِصَاصُ۔ خون کا بدلہ،
اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ، اَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی، اَنْ تَصْبِرُوْا
خَیْرٌ لَّکُمْ، اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ، ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ
فِیْہِ، عَلٰٓی اَبْصَارِہِمْ غِشَاوَۃٌ، فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ، ھُوَ بِکُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ، ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ،
لَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ، لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِکٍ،
لِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ، اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکَفَرَۃُ الْفَجَرَۃُ،
لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَہْرٍ، رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ،
لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّہِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ،
اَللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ، اَلْحَجُّ اَشْہُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ۔ وَلَکُمْ
فِی الْقِصَاصِ حَیٰوۃٌ، اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا،

لاءِ نفیِ جنس

جس اسم پر داخل ہوتا ہے اس کی جنسیت کی نفی کر دیتا ہے۔ مثلاً رَیْبٌ
کے معنی ہیں شک، لیکن جب اس پر لاءِ نفیِ جنس۔ داخل ہوگا
جیسے لَا رَیْبَ تو اس کے معنی ہوتے ہیں نہیں کوئی شک،
لَا کے بعد جو اسم ہوتا ہے اس کو لاءِ نفیِ جنس کا اسم کہتے ہیں
اور اس کے بعد خبر ہوتی ہے۔ لَا کے اسم کو زبر ہوتا ہے اور اس کی خبر
پیش کے حالت میں ہوتی ہے۔ اور اس کی خبر عموماً محذوف ہوتی ہے

یا باء مجرور سے مل کر بنتی ہے۔ لہذا اس پر پیش ظاہر نہیں ہوتا۔

خَلَاقَ۔ حصہ، اِنْفِصَامَ۔ ٹوٹ جانا، جُنَاحَ۔ گناہ،
رَفَثَ۔ عورت سے بے حجاب ہونا، تَثْرِیْبَ۔ ملامت، کُفْرَانَ۔ ناقدری،
نَجْوٰی۔ سرگوشی، عَاصِمَ۔ بچانے والا، حِیْنَ۔ وقت، مَنَاصِ۔ چھٹکارا،
قِبَلَ۔ سامنا کرنا، بُرْهَانَ۔ دلیل، مَرَدَّ۔ واپس ہونا۔

لَا عِلْمَ لَنَا، لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ، لَا انْفِصَامَ لَهَا،
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ، لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ، لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ، لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ
لَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ، لَا خَيْرَ فِي كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ، لَا عَاصِمَ
الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ، لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ. لَاتَ حِيْنَ
مَنَاصٍ، لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا، لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ، لَا مَرَدَّ لَهُ
لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ.

مَا وَلَا بمعنے لَيْسَ

کبھی مَا یا لَا، لَیْسَ کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ لہذا جو عمل لیس کرتا ہے وہی یہ بھی کرتے ہیں۔ لَیْسَ افعال ناقصہ میں سے ہے اور افعال ناقصہ کا عمل یہ ہے کہ وہ اپنے اسم کو پیش اور خبر کو زبر دیتے ہیں۔ ان کی خبر پر اکثر حرف جر داخل ہوتا ہے تو زبر لفظوں میں نہیں آتا ہے۔

غَوْلٌ۔ سرگرانی، ضَارِّيْنَ۔ نقصان پہونچانے والے، ظَلَّامٌ۔ ظلم کرنے والا، بَالِغِهٖ۔ پہونچنے والا اس کو، حَرَصْتَ۔ حرص کرے تو، عَزِيْزٌ۔ دشوار، مُصْرِخٌ۔ فریاد کو پہونچنے والا، خَازِنِيْنَ۔ جمع کرنے والا،

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ، لَا غَوْلٌ فِيْهَا، مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ۔
مَا اَنْتَ بِتَابِعٍ، مَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ، مَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ،
مَا هُمْ بِضَارِّيْنَ، مَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ
مَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِيْنَ، مَا هٰذَا بَشَرًا، مَا هُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ،
مَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ، مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ، وَمَا اَكْثَرُ النَّاسِ وَ
لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ، مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ،
مَا اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ، مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ
مَا اَنْتُمْ لَهٗ بِخَازِنِيْنَ، مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ،

حروف مشبّہ بہ فعل

اِنَّ۔ اَنَّ (بیشک) كَاَنَّ۔ (گویا) لَيْتَ (کاش) لٰكِنَّ (لیکن) لَعَلَّ (شاید۔ تاکہ) یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو زبر اور خبر کو پیش دیتے ہیں۔ ان حروف کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کو اسم کہا جاتا ہے۔

وَلِيٌّ۔ دوست، حَمِيْمٌ۔ مخلص، كَوْكَبٌ۔ ستارہ، دُرِّيٌّ۔ موتی کی طرح چمکدار، جِمٰلَتٌ۔ اونٹ، صُفْرٌ۔ زرد رنگ حُمُرٌ۔ گدھے، مُسْتَنْفِرَةٌ۔ بھاگنے والے، اَلْقَاضِيَةَ۔ فیصلہ کرنے والی،

اَلَّفَ۔ الفت پیدا کی۔ یَجْحَدُوْنَ۔ انکار کرتے ہیں، فَتَنْتُمْ فتنہ میں ڈالا تم نے۔ یُزَکّٰی۔ پاکی حاصل کرے، بَاخِعٌ۔ ہلاک کرنے والا،

اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ، اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اِنَّ اَرْضَ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ، اِنَّ جَھَنَّمَ لَمُحِیْطَۃٌ بِالْکٰفِرِیْنَ، اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ، اِنَّ ھُدَی اللّٰہِ ھُوَ الْھُدٰی، اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی، اِنَّ رَبَّھُمْ بِھِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ،

کَاَنَّہٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ، کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ، کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ، کَاَنَّہٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ، کَاَنَّھُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَۃٌ،

یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَا اُوْتِیَ قَارُوْنُ، یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ، یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا، لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا، یٰلَیْتَھَا کَانَتِ الْقَاضِیَۃَ،

لٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ، لٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ، لٰکِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ، لٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی، لٰکِنَّکُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَکُمْ

لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیْبٌ، لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا، لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ، لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰی، لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ،

خَلِیْفَۃً۔ نائب، شَعَآئِرُ۔ نشانیاں، اَطَّلِعُ۔ جھانکوں میں، بَطْشٌ۔ پکڑ، زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ۔ قیامت کا زلزلہ، سُلْطٰنٌ۔ قبضہ

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً، اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ

شَعَائِرَ اللّٰہِ، لَعَلِّیٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی اِلٰہِ مُوْسٰی، اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ، اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ، اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ، اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ، اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ، یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا، اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ،

جملۂ فعلیہ

اگر مرکب میں پہلا جزو فعل ہو تو اس کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں، فعل معروف کے بعد فاعل اور فعل مجہول کے بعد نائب فاعل کا ہونا ضروری ہے۔ فاعل و نائب فاعل دونوں کو پیش ہوتا ہے، جیسے صَدَقَ اللّٰہُ۔ سچ کہا اللہ نے، اور جیسے خُلِقَ الْاِنْسَانُ۔ پیدا کیا گیا انسان، فاعل اگر ضمیر نہیں بلکہ اسم ظاہر ہو تو خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع اس کے لئے فعل واحد ہی لایا جاتا ہے۔ جیسے قَالَ رَجُلٌ، قَالَ رَجُلَانِ، قَالَ الْكٰفِرُوْنَ، اگر فاعل مؤنث حقیقی ہو تو فعل کا مؤنث لانا ضروری ہے۔ اور اگر فاعل مؤنث غیر حقیقی یا جمع تکسیر ہے تو فعل کا مؤنث یا مذکر لانا دونوں جائز ہے۔

فعل فاعل

حَبِطَتْ۔ ضائع ہو گئے۔ یَتَوَلّٰی۔ پیٹھ پھیرتا ہے۔ تَجِدُ۔ پائے گی، اَحَسَّ۔ احساس کیا، وَكَّدَتْ۔ دورست رکھا، تَلَقّٰی۔ لے لیا، خَلَتْ۔ گزر گئے، سُنَنٌ۔ طریقے، اِسْتَجَابَ قبول کیا، اَیْمَانٌ۔ ہاتھ،

نَضِجَتْ ۔ پک گئے، جُلُوْدٌ ۔ چمڑے، حَصِرَتْ ۔ تنگ ہو گئے، تُنْبِتُ ۔ اُگائے گی،
نَبَذَ ۔ ڈال دیا، اِسْتَسْقٰى ۔ پانی مانگا، زَاغَ ۔ کج ہوئی، عَنَتْ ۔ ذلیل ہو گئے،
تَمُوْرُ ۔ حرکت کریگا، فَرَّتْ ۔ بھاگے، قَسْوَرَةٍ ۔ شیر ببر، اِسْتَوَتْ ۔ کھڑی،
شَهِدَ اللّٰهُ، حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ، يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ، لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ،
تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ، قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ، اَحَسَّ عِيْسٰى، وَدَّتْ طَائِفَةٌ
اَخَذَ اللّٰهُ، تَلَقّٰى اٰدَمُ، حَرَّمَ اِسْرَائِيْلُ، تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ، تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ
هَمَّتْ طَائِفَتَانِ، اَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ، قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ،
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ، لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ، اِسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ،
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ، يُرِيْدُ اللّٰهُ، نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ، حَصِرَتْ
صُدُوْرُهُمْ، تُنْبِتُ الْاَرْضُ، نَبَذَ فَرِيْقٌ، اِسْتَسْقٰى مُوْسٰى،
مَا زَاغَ الْبَصَرُ، عَنَتِ الْوُجُوْهُ، تَمُوْرُ السَّمَآءُ، فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ
اِسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ، يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ،

فعل ونائب فاعل

سُيِّرَتْ ۔ چلائے گئے، زُلْزِلَتْ ۔ ہلائی گئی، اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۔ کھائی والے
تُقَلَّبُ ۔ پلٹے جائیں، لَا يُخَفَّفُ ۔ نہیں ہلکا کیا جائیگا، بُعْثِرَ ۔ اُٹھایا گیا،
اَلشَّهَوَاتُ ۔ نفس کے مرغوبات، مِلْءُ الْاَرْضِ ۔ زمین بھر، لَتُبْلَوُنَّ ۔ ضرور
آزمائے جاؤگے تم، اُمَّهٰتُ ۔ مائیں، بُرِّزَتْ ۔ سامنے لائی گئی، اُعِدَّتْ ۔ تیار
کی گئی، اُهِلَّ ۔ نام زد کیا گیا، بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ ۔ وحشی جانور،
تُبْلٰى ۔ آزمائے جائینگے، اَلسَّرَائِرُ ۔ سینے، اُسْتُحْفِظُوْا ۔ محافظ بنائے گئے،

غُلَّتْ۔ باندھے گئے، تُلِیَتْ۔ تلاوت کی گئی،

فُتِحَتِ السَّمَآءُ، سُیِّرَتِ الْجِبَالُ، زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ، جُمِعَ الشَّمْسُ، قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ، تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ، لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ، بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ، وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ، زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ، یُوْتٰی اَحَدٌ، لَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِلْأُ الْاَرْضِ، نُزِّلَ التَّوْرٰاةُ، لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِكُمْ، حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ، كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ، بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ، قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ، اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ، حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ، اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ، لَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ، اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ، تُبْلَی السَّرَآئِرُ، اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا، تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ، اُسْتُحْفِظُوْا مِنَ الْكِتٰبِ، غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا، تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ

مفاعیل

فعل اپنے تمام مفاعیل کو زبر دیتا ہے جو پانچ ہیں۔

(۱) مفعول بہ۔ وہ اسم جس پر فعل واقع ہو جیسے خَلَقَ الْاِنْسَانَ۔ پیدا کیا انسان کو

(۲) مَفْعُول مُطْلَق۔ وہ مصدر ہے جو فعل مذکور کے ہم معنی ہو، یہ عموماً تاکید کیلئے آتا ہو جیسے فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا۔ تفصیل کی ہم نے اسکی پوری تفصیل،

(۳) مفعول فیہ۔ وہ اسم ہے جو فعل کے واقعہ ہونے کی جگہ یا زمانہ پر دلالت کرتا ہے جیسے بَنَیْنَا فَوْقَكُمْ، بنایا ہم نے تمھارے اوپر،

قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ۔ تحقیق کہ کامیاب ہو گیا آج،

(۴) مفعول لہٗ وہ اسم ہے جو فعل مذکور کے واقع ہونے کا سبب ہو۔ جیسے بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللهِ كُفْرًا۔ بدلا انھوں نے اللہ کی نعمت کو کفر کی وجہ سے،

(۵) مفعول معہٗ۔ وہ اسم ہے جو ایسے واو کے بعد ہو جو مع کے معنی میں آتا ہے جیسے قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا۔ بچاؤ اپنے آپ کو مع اپنے اہل کے آگ سے،

مفعول بہ و مفعول مطلق

اَنْذَرْتَ۔ ڈرایا تو نے، اَنْبِئُوْنِیْ۔ خبر دو تم مجھ کو، سُقْنَا۔ ہنکایا ہم نے، فَصَّلْنَا۔ تفصیل کی ہم نے، كَثَّرَ۔ زیادہ کیا، ذَاقَا۔ چکھا ان دونوں نے، اَقَلَّتْ۔ اٹھا قَاسَمَ۔ قسم کھائی اس نے، تَنْحِتُوْنَ۔ تراشتے ہو تم، عَقَرُوْا۔ ذبح کیا انھوں نے لَا تَبْخَسُوْا۔ مت کم کرو، نَزَعَ۔ نکالا، يَسْفِكُ۔ بہاتا ہے، دَمَّرْنَا۔ ہلاک کر دیا ہم نے، رُجَّتْ۔ کپکپائی گئی، بُسَّتْ۔ پھیلائے گئے، اِغْتَرَفَ۔ چلو بھرا، مَزَّقْنَا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے، لَا تَبَرَّجْنَ۔ مت بناؤ سنگار کرو، ذُلِّلَتْ۔ جھکائے گئے،

اَنْذَرْتَهُمْ، يُحْيِيْكُمْ، اَنْبِئُوْنِیْ، سُقْنَاهُ، نَجَّيْنٰكُمْ، فَصَّلْنٰهُ، كَثَّرَكُمْ، قَاسَمَهُمَا، اِيَّاكَ نَعْبُدُ، لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا، حَرَّمَ زِيْنَةَ اللهِ ذَاقَا الشَّجَرَةَ، اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ، نَسُوْا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ، اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا، اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ، تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ، عَقَرُوا النَّاقَةَ، اَوْفُوا الْكَيْلَ، لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ، بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ، اَلْقٰى عَصَاهُ، نَزَعَ يَدَهٗ، سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ، لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ، يَسْفِكُ الدِّمَاءَ، اِسْتَوْقَدَ نَارًا،

دَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا، قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا، لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا، يُعَذِّبُهٗ عَذَابًا، فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا، رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا، بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا، اِبْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا، اِغْتَرَفَ غُرْفَةً، زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا، مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ، لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى، ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا،

مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہٗ

اِهْبِطُوْا۔ اترو، اَسْرٰى۔ لے گیا، بُكْرَةً۔ صبح، اَصِيْلًا۔ شام، اَلْهَدْيُ۔ قربانی کا جانور، لَبِثْتُ۔ ٹھہرا تو، اِمْلَاقٌ۔ افلاس، فَاَجْمِعُوْا۔ پس متفق ہو جاؤ، مَسَّنَا۔ پہونچی ہم کو، قُوْا۔ بچاؤ، اِبْتِغَاءٌ۔ چاہنا،

اِهْبِطُوْا مِصْرًا، رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ، اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا، بَارَكْنَا حَوْلَهٗ، نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اُذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا، اِنِّيْ تُبْتُ الْاٰنَ، يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ، تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا، لَبِثْتَ سِنِيْنَ، يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ، سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا، لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً، نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ، اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ، اِتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ، بَعْدَ الَّذِيْ جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ، يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا، اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا، اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ، فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ، يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ، مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ، قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا،

اَلَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْہِ رَبِّھِمْ، بَدَّلُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ کُفْرًا،

حال

حال وہ ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے یہ زبر دار ہوتا ہے مفرد کے علاوہ جملہ فعلیہ و جملہ اسمیہ بھی حال واقع ہوا کرتا ہے۔ مثال:۔

اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا۔ داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے۔

یَنْقَلِبُ۔ واپس ہوگا، اَحْصَیْنَا۔ شمار کیا ہمنے، یَصْدُرُ۔ آئینگے، اَشْتَاتًا۔ متفرق طور، قَانِتِیْنَ۔ عاجزی اور ادب کرتے ہوئے، اَجْدَاثٌ۔ قبریں، لَا تَعْثَوْا۔ مت پھرو، دَائِبَیْنِ۔ برابر کام میں لگے، تُفْدُوْھُمْ۔ فدیہ دیتے ہو انکا، یَتَلَاوَمُوْنَ۔ ملامت کرتے ہوئے، یَتَرَقَّبُ۔ انتظار کرتا ہے، یَمُدُّ۔ بڑھاتا ہے، یَعْمَھُوْنَ۔ اندھے ہو رہے ہیں، اُلُوْفٌ۔ ہزاروں، اَلرِّبٰوا۔ سود، اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً۔ دوگنا چوگنا ہونے والا

یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا، یَنْقَلِبُ اِلٰی اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا، فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا، خَلَقْنَاکُمْ اَزْوَاجًا، اَحْصَیْنَاہُ کِتَابًا، یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِکَۃُ صَفًّا، یَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا، نَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتَابَ تِبْیَانًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ، قُوْمُوْا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ، یَصْلٰھَا مَذْمُوْمًا، یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا، لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ، سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَیْنِ، اِعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا، اَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ، تُفْدُوْھُمْ وَھُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْکُمْ، اَقْبَلَ بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ،

خَرَجَ مِنْہَا خَائِفًا یَّتَرَقَّبُ، یَمُدُّھُمْ فِیْ طُغْیَانِہِمْ یَعْمَہُوْنَ، خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ، یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتَاْکُلُوْا الرِّبٰوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً، اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ۔

تمییز

تمیز وہ اسم ہے جو کسی ابہام یعنی پوشیدگی کو دور کرے یہ ابہام خواہ عدد میں ہو یا پیمائش اور وزن میں یا کسی نسبت میں ہو۔ تمیز بھی منصوب ہوتا ہے جیسے رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا۔ دیکھے میں نے گیارہ تارے، اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ کُفْرًا۔ گانوں والے زیادہ سخت ہیں کفر میں،

لَنْ تَبْلُغَ۔ ہرگز نہ پہونچیگا، تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ۔ ننانوے، نَعْجَۃٌ۔ دنبی، اِنْفَجَرَتْ۔ پھوٹ پڑے، فَجَّرْنَا۔ بہایا ہم نے، جُنْدٌ۔ لشکر، مَکْرٌ۔ تدبیر، مَقْتًا۔ ناراضی، مُلِئَتْ۔ بھر گیا، حَرَسًا۔ پہرا، شُھُبًا۔ ٹوٹنے والے تارے،

لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا، مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا، اِنَّ ھٰذَا اَخِیْ لَہٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَۃً، اِنْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا، اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَہَادَۃً، فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا، رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا، سَیَعْلَمُوْنَ مَنْ ھُوَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا، وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی، فَضَّلَ اللّٰہُ الْمُجٰھِدِیْنَ بِاَمْوَالِہِمْ وَاَنْفُسِہِمْ عَلَی الْقٰعِدِیْنَ دَرَجَۃً، قُلِ اللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا، کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ، مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُہُبًا،

توابع

خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ لفظوں کے اخیر میں حرکت (زبر۔ زیر و غیرہ) دو وجہ سے دیجاتی ہی۔ (اوّل) خود اس لفظ پر کوئی عامل اثر کر رہا ہو جس کی وجہ سے اسکو کوئی حرکت دیجائے۔ مثلاً یہ لفظ مبتدا ہو یا خبر فاعل ہو یا مفعول،

(دوم) اس لفظ پر خود کوئی عامل نہ ہو بلکہ عامل تو اس سے پہلے لفظ پر آیا ہے اور یہ لفظ پہلے کا تابع ہو۔ ایسی صورت میں اس لفظ کو بھی وہی حرکت دیجائے گی جو اس سے پہلے لفظ پر آئے گی۔

توابع پانچ ہیں

(۱) صفت (۲) معطوف (۳) تاکید (۴) بدل (۵) عطف بیان،

موصوف و صفت

صفت وہ تابع ہی جو اپنے متبوع کی اچھائی یا بُرائی بیان کرے۔ اسکے متبوع کو موصوف کہتے ہیں،

اَمَةٌ۔ باندی، یَتْبَعُهَا۔ پیچھے آئے اسکے، اَذًی تکلیف، اَنْبَتَ۔ بڑھایا، فِئَةٍ۔ جماعت، اِسْتَمْسَكَ۔ مضبوط پکڑا، اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى۔ مضبوط کڑا، اَشْهُرٌ۔ مہینے، مَعْلُوْمَاتٌ۔ جانے ہوئے،

اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ، لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ، قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا اَذًى، تَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا، كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً

بِاِذْنِ اللهِ، اِسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى، اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ، اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ،

معطوف علیہ و معطوف

واو، (اور) فَا، (پس) ثُمَّ، (پھر) اَوْ، (یا)

حروف عطف دو مفردوں یا دو مرکبوں میں ربط پیدا کرنے کا کام دیتے ہیں معطوف علیہ پہلے ہوتا ہے اور بعد والا معطوف دونوں کا اعراب ایک ہی ہوتا ہے۔

اَلذَّهَبُ۔ سونا، اَلْفِضَّةُ۔ چاندی، اَلنَّفْسُ۔ جان، اَلْعَيْنُ۔ آنکھ، اَلْاُذُنُ۔ کان، اَلْاَنْفُ۔ ناک، اَلسِّنُّ۔ دانت، اَلْخَيْلُ۔ گھوڑے، اَلْمُسَوَّمَةُ۔ نشانی لگائے ہوئے، اَلْاَنْعَامُ۔ مویشی اَلْحَرْثُ۔ کھیتی، اَلْبَنُوْنَ۔ بیٹے، لَامَسْتُمْ۔ جماع کیا تم نے، قَرَّبَا۔ قربانی پیش کی دونوں نے، اَطْعِمُوْا۔ کھلاؤ، اَلْبَائِسَ۔ مصیبت زدہ، لِيَقْضُوْا۔ چاہئے کہ پورا کریں، تَفَثٌ۔ میل کچیل، اَلْبَيْتُ الْعَتِيْقُ۔ پرانا گھر (کعبہ) اَلسُّوْءُ۔ برائی،

اَلذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ، اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ، وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ، وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ، وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ اَلْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ، وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ، اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ، رَسُوْلُ اللهِ وَكَلِمَتُهٗ، بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى، وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ، سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا، اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ، لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً، اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا.

نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ، قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا، كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا، حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ
مِنَ الْفَجْرِ، ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ، فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ، ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ، لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ، وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ
صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ، اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ. يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

تاکید و بدل

(۱) تاکید وہ لفظ ہے جو پچھلے لفظ یا پچھلے مضمون کو پر زور بنانے کے لئے استعمال کیا جائے جس لفظ کی تاکید کی جاتی ہے اسکو مؤکد کہتے ہیں

(۲) بدل اس سے پہلے مبدل منہ ہوتا ہے جو مقصود نہیں ہوتا ہے بلکہ کلام میں بدل ہی مقصود ہوتا ہے۔ تاکید و بدل اپنے اعراب میں مؤکد و مبدل منہ کے ماتحت ہوتے ہیں۔

اَلْاَمْرُ۔ حکم، لَاُغْوِيَنَّهُمْ۔ البتہ ضرور گمراہ کرونگا ان کو، لَاَمْلَئَنَّ۔ البتہ ضرور بھر دونگا، نُفِخَ۔ پھونکا گیا، دُكَّتَا۔ کوٹے گئے دونوں، ذَاتِ الْعِمَادِ۔ ستونوں والے پھاجا۔ کشادہ، ثَمَنٌ۔ قیمت، بَخْسٍ۔ کھوٹی، عُقْبَى الدَّارِ۔ آخرت کا گھر، نَبَؤٌ۔ خبر،

اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ، سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ،
لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ، فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ،

دُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صَالِحًا، اِتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَائِىْ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ، يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ، كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ، فَجَاجًا سُبُلًا، بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ، عُقْبَى الدَّارِ، جَنّٰتُ عَدْنٍ، نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ، قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ، ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا، كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ،

فعل مضارع منفی مؤکد

نَرَى - دیکھ لیں ہم، جَهْرَةً - ظاہر طور پر، اَلْبِرَّ - بھلائی، لَنْ اَبْرَحَ - ہرگز نہ ہٹوں گا، مُلْتَحَدًا - پناہ کی جگہ، لَنْ تَمَسَّنَا - ہرگز نہ چھوئے گی ہم کو،

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصَارٰى،

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً، لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا، لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ، لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا، لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْ اَبِىْ، لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا، لَنْ نَّدْخُلَهَا اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا، لَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا، قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا، لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً، لَنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا،

فعل مضارع مثبت مؤکد

لَتَرَوُنَّ۔ ضرور ضرور دیکھو گے تم، لَاُصَلِّبَنَّكُمْ۔ ضرور ضرور سولی دونگا میں کو

لَتَعْلُنَّ۔ ضرور ضرور سرکشی کروگے، لَاُغْوِيَنَّ۔ ضرور ضرور گمراہ کرونگا میں

لَنُبَيِّتَنَّهٗ۔ ضرور ضرور شب خون مارینگے ہم اس پر،

لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِيْنَ،

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ،

لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اَذًى كَثِيْرًا

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ، لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ،

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْلَاَذْبَحَنَّهٗ، لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

وَاَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ، لَاَسْتَغْفِرَنَّ

لَكَ، لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا،

لَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِيْنَ، لَاٰتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ

اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ،

لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ، لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ،

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ،

فعل امر

اَلْقِسْطُ۔ انصاف، اُحْصُرُوْا۔ گھیرو، مَرْصَدٍ۔ گھات کی جگہ،

اُمْكُثُوْا۔ ٹھہرو۔ اِرْهَبُوْنِ۔ ڈرو مجھ سے، اِسْتَشْهِدُوْا۔ گواہ بنالو

اِعْتَزِلُوْا۔ الگ رہو، اِسْتَبِقُوْا۔ جلدی بڑھو، تَبَتَّلْ۔ یکسو ہوجا،

نَقِّبُوْا کھوج لگاؤ، اَلْبَاْسُ مصیبت اِنْبِذْ ڈال دے فَأْوُوْ پس پناہ پکڑو،
اُحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ، اُحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ، يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ، اُخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ، قَالَ
لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا، اِرْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ، اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ،
اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ، اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ، اِعْتَصِمُوْا
بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا، اِسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ،
اِعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ، اِسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ، فَاتَّخِذْهُ
وَكِيْلًا، تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا، نَقِّبُوْا فِي الْبِلَادِ، اَطْعِمُوا
الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ، فَانْبِذْ عَلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ، اِنْطَلِقُوْا اِلٰى
مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ، وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ،
فَأْوُوْا اِلَى الْكَهْفِ،

فعلِ نہی

مَغْلُوْلَةً۔ بندھا ہوا، لَا تُمَارِ۔ مت جھگڑ، لَا تَهِنُوْا۔ مت سستی کرو،
لَا تُزَكُّوْا۔ مت پاک بنو، لَا تُلْهِ۔ نہ غافل کرے، اِمْلَاقٍ۔ محتاجی،
لَا يُنَازِعُنَّ۔ ہرگز نہ جھگڑا کریں۔ لَا تَخْتَصِمُوْا۔ مت جھگڑا کرو،
لَا تُؤْتُوْا۔ مت دو تم، لَا يَجْرِمَنَّ۔ ہرگز نہ آمادہ کرے، شَنَاٰنُ۔ دشمنی
لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
لَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا، لَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ،

تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ، لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ، لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ، لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا، لَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ، لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ، لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ، وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمْ، لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا،

مُسْتَثْنٰی

جو اسم کسی حرفِ استثنا یعنی اِلَّا، غَیْر، سِوٰی کے بعد واقع ہو تو اُس کو مستثنیٰ کہتے ہیں، یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کا حکم ماقبل کے برخلاف ہے۔ مستثنیٰ منہ عموماً منصوب ہوتا ہے اور کبھی اپنے ماقبل کے عامل کے اثر کے مطابق حرکت قبول کرتا ہے، غیر کے بعد مستثنیٰ مجرور ہوتا ہے۔ جیسے مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر رحمت سارے جہان کیلئے،

فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِيْسَ، فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ، مَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ، مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ، اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا امْرَاَتَهٗ، لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا، لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً، لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ، مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ، اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ، فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا، وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ

[illegible]

افعال ناقصہ

افعال ناقصہ پندرہ ہیں ۱۔ کَانَ ۲۔ صَارَ ۳۔ ظَلَّ ۴۔ بَاتَ ۵۔ اَصْبَحَ ۶۔ اَمْسٰی ۷۔ اَضْحٰی ۸۔ غَدَا ۹۔ رَاحَ ۱۰۔ مَادَامَ ۱۱۔ مَاانْفَكَّ ۱۲۔ مَازَالَ ۱۳۔ مَابَرِحَ ۱۴۔ لَيْسَ ۱۵۔ عَادَ، یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اسم کو پیش خبر کو زبر دیتے ہیں جیسے كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا۔ ہے انسان جلد باز،

قَتُوْرًا بخیل، عَاقِرٌ۔ بانجھ، مُسْوَدًّا۔ سیاہ، اَعْنَاقٌ۔ گردنیں خَاضِعِيْنَ جھکنے والے، ظَلْتَ۔ ہوگیا تو، عَاكِفًا۔ ٹھہرنے والا رَوَاكِدَ۔ ٹھہرنے والیاں، اَصْبَحَ۔ ہوگیا، فُؤَادُ۔ دل، فَارِغًا۔ خالی مَازِلْتُمْ۔ برابر رہے تم، لَا اَبْرَحُ۔ نہیں باز رہونگا، مُصْطَبِرٌ۔ دار وغہ

كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا، كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا، كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا، مَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ، كَانُوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ، كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا، ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا، ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ، ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا، يَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ، اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا، اَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا، اَصْبَحُوْا خَاسِرِيْنَ، اَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا، لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ، مَازِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ، لَا اَبْرَحُ حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ، لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْ اَبِيْ، لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى، لَيْسُوْا سَوَاءً، لَسْتَ مُؤْمِنًا،

لَسْتَ الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ، لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ،

افعال مقاربہ، افعال مدح وذم وافعال تعجّب

افعال مقاربہ چار ہیں۔ ۱۔عَسٰی۔ امید ہے۔ ۲۔کَادَ، ۳۔کَرُبَ ۴۔اَوْشَكَ۔ قریب ہوا، یہ اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں اور ان کی خبر عموماً فعل مضارع ہوتی ہے۔ کبھی اَنْ کے ساتھ اور کبھی بغیر اَنْ کے مثلاً عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار رحم کرے تم پر۔

افعال مدح وذم۔ نِعْمَ۔ حَبَّذَا۔ مدح کے لئے۔ بِئْسَ سَاءَ۔ ذم کے لئے۔ اس کا فاعل پیش دار ہوتا ہے۔ اور فاعل کے بعد مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم ہوتا ہے۔ وہ بھی مرفوع ہوتا ہے ترکیب میں مخصوص بالمدح مبتدا موخر ہوتا ہے۔ اور فعل مدح مع فاعل کے خبر قرار پاتا ہے۔ جیسے نِعْمَ الْمَوْلٰی۔ اچھا آقا۔

افعال تعجب۔ تعجب کیلئے دو وزن ہیں، مَا اَفْعَلَهٗ واَفْعِلْ بِهٖ جیسے مَا اَكْفَرَهٗ۔ کتنا ناشکرا ہے، اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ۔ کس قدر زیادہ دیکھنے والا اور سننے والا ہے۔

اَنْ یَّكُفَّ۔ یہ کہ روک دے۔ یَتَفَطَّرْنَ پھٹ جائیں۔ بِاٰیٰتِیْ بِهِمْ۔ لائے ان کو اَلْبَرْقُ۔ بجلی کی چمک۔ یَخْطَفُ۔ اچک لے جائے، مُرْتَفَقًا۔ فائدہ اٹھانا۔ اَوَّابٌ۔ بہت رجوع کرنے والا، اَلْعَشِیْرُ۔ ساتھی

عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّكُفَّ۔ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ اَنْ یَّتَفَطَّرْنَ،

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ، يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ، عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا، عَسٰى رَبِّيْ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَاءَ السَّبِيْلِ، نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا، نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ، بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ، بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ، سَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ، بِئْسَ الْعَشِيْرُ، مَا اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ، اَبْصِرْ بِهِمْ وَاَسْمِعْ، قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهٗ،

شرط وجزا

یہاں دو جملے ہوتے ہیں، ایک شرط ہوتا ہے اور دوسرا جزاء۔ شرط وجزا مل کر شرطیہ کہلاتا ہے۔ حروف میں عموماً اِنْ شرط کے لئے آتا ہے اور اسماء میں نو اسم شرط کے لئے ہیں۔ (۱) مَنْ (۲) مَا (۳) مَهْمَا (۴) اَیُّ (۵) حَیْثُمَا۔ (۶) اِذْمَا (۷) مَتٰی (۸) اَیْنَمَا (۹) اَنّٰی۔ نہ اسم جازم آمد فعل را[ہ]، اِذْ و اِذَا۔ اسماء ظروف میں سے ہیں مگر شرط کے لئے کثرت سے مستعمل ہیں۔ اِسْتَنْصَرُوْا۔ مدد طلب کریں۔ جُنُبًا۔ ناپاک، عَاقَبْتُمْ۔ بدلہ دو تم۔ نُعَمِّرْ۔ عمر زیادہ کرتے ہیں، نُنَكِّسْ۔ گھٹاتے ہیں، يَعْشُ۔ اندھا بن جاتا ہے نُقَيِّضْ۔ مقرر کر دیتے ہیں، شَطْرَهٗ۔ اس کی طرف۔

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ، اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ، اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا، اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ، اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا، مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ، مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا، مَنْ يَّعْمَلْ

[ہ] یعنی نو اسماء فعل مضارع را جزم دہند یعنی ۱۲

فقال ذرّةٍ خيرًا يّرَه، مَن عَمِلَ صالحًا فلنفسه، مَن يّبتغ غيرَ الاسلام دِينًا فلن يُقبلَ مِنهُ، اِذا سألكَ عِبادِی عنّی فانّی قریبٌ، اِذا نُفخَ فِی الصُّورِ فلا انساب بينهم اَینما تولّوا فثَمّ وجهُ اللهِ، اینما تکونوا یدرککم الموتُ حیثُ ماکنتم فولّوا وجوهکم شطره، اِذا جاءَ اجلهم لا یستاخرون ساعةً ولا یستقدمون،

ندائیہ جملے

اَلسِّلمُ۔ اسلام، کآفّةً۔ پورے طور پر، رُؤیا۔ خواب، اِستاجِر۔ نوکر رکھ لے، اِستکثرتم۔ زیادہ لیا تم نے، اِطمِس۔ مٹادے، اُشدُد۔ سخت کر دے، اِبلعی۔ نگل جا، اِقلعی۔ بند کر دے، اِهبِط۔ اتر تو،

فاعتبروا یا اُولِی الابصارِ، یا اَیّها المزّمّل قُمِ اللیلَ اِلّا قلیلًا، یا ایّها المدّثّر قُم فانذِر، یٰبنی اِسرائیل اذکروا نعمتِیَ الّتی انعمتُ علیکم، یا ایّها الّذین امنوا ادخلوا فی السِّلمِ کافّةً، ربّنا هب لنا مِن لّدُنک ذرّیّةً طیّبةً، سبحانک فقنا عذاب النّارِ، یا ابتِ هذا تاویلُ رُءیای یا ابتِ استاجره، یا معشر الجنّ قد استکثرتم مِنَ الانسِ ربّنا اطمِس علی اموالِهِم واشدُد علی قلوبهم، یا ارضُ ابلعی ماءكِ ویا سماءُ اقلِعی، یا نوحُ اهبِط بسلامٍ مّنّا وبرکاتٍ علیک

وہ مبتدا جن میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں

مَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ، مَنْ جَاھَدَ فَاِنَّمَا یُجَاھِدُ لِنَفْسِہٖ، اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَھُمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ، مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ، مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا، مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلٰی نَفْسِہٖ، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ، طُوْبٰی لَھُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ، مَا بِکُمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ، مَا اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ، مَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِہٖ مِنْھَا، مَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ، مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَۃَ وَسَعٰی لَھَا سَعْیَھَا وَھُوَ مُؤْمِنٌ کَانَ سَعْیُھُمْ مَشْکُوْرًا،

مشق کیلئے مختلف جملے

(۱)

یُحَذِّرُ۔ ڈراتا ہے، صَعِقَتْ۔ جھک پڑے، سُلَالَۃٌ۔ خلاصہ۔ جوہر تؤُزُّ۔ اُبھارتے ہیں، تُدَاوِلُ۔ ادلتے بدلتے رہتے ہیں، شَاکِلَۃٌ۔ طریقہ اَعْجَازُ۔ تنے، مُنْقَعِرٌ۔ کھوکھلے، صَرْعٰی۔ پچھاڑے ہوئے، خَاوِیَۃٌ۔ کھوکھلے یُثْخِنُ۔ خون بہالے، تَثْقَفَنَّ۔ قابو پالے تو، شَرِّدْ۔ بھگادے مَدَائِنُ۔ شہر، حَاشِرِیْنَ۔ جمع کرنے والے، بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ۔ چھپے ہوئے انڈے، مَرَجَ۔ ملاکر بہایا، بَرْزَخٌ۔ آڑ، ھَشِیْمًا۔ چورا،

تَذْرُوْ۔ اڑاتی ہے، خَاوِیَۃٌ۔ گرنے والا، عُرُوْشٌ۔ چھتوں،
صَعِیْدًا۔ برابر زمین، زَلَقًا۔ پھسلنے والی،

یُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗ، صَغَتْ قُلُوْبُکُمَا، لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ طِیْنٍ، اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ تَؤُزُّھُمْ اَزًّا، تِلْکَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُھَا بَیْنَ النَّاسِ قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ، تَنْزِعُ النَّاسَ کَاَنَّھُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ، فَتَرَی الْقَوْمَ فِیْھَا صَرْعٰی کَاَنَّھُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَۃٍ، مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ، فَاِمَّا تَثْقَفَنَّھُمْ فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِھِمْ مَّنْ خَلْفَھُمْ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ، اَرْسِلْ فِی الْمَدَائِنِ حَاشِرِیْنَ، کَاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ، مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ فَاخْتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ ھَشِیْمًا تَذْرُوْہُ الرِّیَاحُ، وَھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا،

(۲)

رَاوَدَتْ۔ پھسلایا، غَلَّقَتْ۔ بند کریا، لُمْتُنَّنِیْ۔ ملامت کیا تم عورتوں نے مجھے، فَالِقُ۔ پھاڑنے والا، اَلْبُدْنُ۔ گانوں، نَزَغَ۔ جھگڑا ڈالدیا، اَوْقَدُوْا۔ روشن کیا انھوں نے، اَطْفَأَ۔ بجھایا، اُوَارِیَ۔ چھپاؤں میں، سَوْءَۃَ۔ لاش، سَنُرَاوِدُ۔ عنقریب پھسلائینگے ہم، عُثِرَ۔ اطلاع ہوئی اُولِیْ اَجْنِحَۃٍ۔ بازووں والے، مَثْنٰی۔ دو۔ دو، ثُلٰثَ۔ تین تین،

رُبَاعَ۔ چار چار، اُصْلِیْهِ۔ داخل کرونگا اُس کو، سَقَرُ دوزخ، لَا تَذَرُ نہیں چھوڑیگی
لَوَّاحَةٌ۔ جھلس دینے والی، اَلْبَشَرُ۔ بدن، مَغْرَمٍ۔ تاوان، مُثْقَلُوْنَ
بوجھل ہونے والے، يُمَحِّصَ۔ چھانٹ لے، يَمْحَقَ۔ مٹادے،

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ،
ذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ، فَالِقُ الْاِصْبَاحِ جَعَلَ الَّیْلَ
سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا، جَآءَ بِكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ بَعْدِ
اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ، كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا
لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ۔ اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ
فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ، سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ عَلَیْهِمَا الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ،
سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ. لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ، اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ.
لِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ،

(۳)

يَشْفِيْنِ۔ شفا دیتا ہی مجھ کو، اِكْتَالُوْا۔ ناپا اُنھوں نے، جَنْبٌ۔ پہلو،
لَا تُغْنِ عَنِّیْ۔ نہیں کام آئے گی مجھے، تَدَايَنْتُمْ۔ معاملہ کرو تم،
اَنْتُمْ۔ دیکھو تم، اِسْتَجَارَكَ۔ پناہ مانگا تجھ سے، اَجِرْهُ۔ پناہ
دے اُس کو، جَنَحُوْا۔ مائل ہوں وہ لوگ،

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ، اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ
اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهٖ. لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ
هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ، اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ، اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ، اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ، اِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا
اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ، اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ
فَاَجِرْهُ، اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا،

(۴)

يُضَاهِئُوْنَ۔ مشابہت کرتے ہیں، يُؤْفَكُوْنَ۔ الٹے پھرے جاتے ہیں۔
تَذْهَلُ۔ غافل ہوجائے گی، مُرْضِعَةٌ، دودھ پلانے والی،
سُكٰرٰى۔ مست، مَحَارِيْبَ۔ قلعے، تَمَاثِيْلَ۔ مجسّے،
جِفَانٍ۔ پیالے، اَلْجَوَابِ۔ حوض، قُدُوْرٍ۔ دیگیں،
رّٰسِيٰتٍ۔ گڑی ہوئی، مُخَلَّدُوْنَ۔ ہمیشہ کے ساتھی، اَكْوَابٌ۔ آبخو
اَبَارِيْقُ۔ لوٹے، فَرَّطْتُ۔ کوتاہی کی میں نے، قَبْضَتُهٗ۔ اسکی مٹھی
مَطْوِيّٰتٌ۔ لپٹے ہوئے، سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ۔ سات دُہرائی جانے
والی آیتوں سے، لَا تَمُدَّنَّ۔ ہرگز مت ڈال، اَزْوَاجًا۔ کسی طرح کے
لوگوں کو، اِخْفِضْ۔ جھکا تو، جَنَاحَ۔ بازو،
يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ

تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى، يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ
مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰاسِيَاتٍ
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ
يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ
السَّاخِرِيْنَ، وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ، وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا
مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ، لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى
مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ
جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ،

فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ۝

پس نصیحت کر قرآن کے ذریعے اُس کو جو ڈرے میرے ڈرانے سے
(قرآن)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلتَّذۡکِیۡرُ بِاٰلَاءِ اللّٰہِ

(۱)

اَمَّنۡ۔ بھلا کون ہے جس نے، اَنۡبَتۡنَا۔ اُگایا ہم نے، حَدَآئِقَ۔ جمع حَدِیۡقَہ۔ باغ، ذَاتَ بَہۡجَۃٍ۔ رونق والے، یَعۡدِلُوۡنَ۔ مُڑ جاتے ہیں حق سے، قَرَارًا۔ رہنے کے قابل، خِلٰلَ۔ درمیان، رَوَاسِیَ۔ ٹھہرانے والے (پہاڑ) حَاجِزً۔ آڑ، یُجِیۡبُ۔ قبول کرتا ہے، یُبۡدَءُ۔ نئے سرے بناتا ہے، ھَاتُوۡا۔ لاؤ، بُرۡھَانُ۔ دلیل،

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ج فَاَنۡۢبَتۡنَا بِہٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَہۡجَۃٍ ج مَا کَانَ لَکُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَھَا ط ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ط بَلۡ ھُمۡ قَوۡمٌ یَّعۡدِلُوۡنَ ۝ اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَھَاۤ اَنۡھٰرًا وَّجَعَلَ لَھَا رَوَاسِیَ وَ جَعَلَ بَیۡنَ الۡبَحۡرَیۡنِ حَاجِزًا ط ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ط بَلۡ اَکۡثَرُھُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝ اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ
بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ؕ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ (سورۃ النمل)

۲

عَمَدٍ۔ ستون، سَخَّرَ۔ کام پر لگا دیا، مَدَّ۔ پھیلایا، قِطَعٌ۔ ٹکڑے
مُتَجٰوِرٰتٌ۔ آپس میں ملے ہوئے، صِنْوَانٌ۔ ایک جڑ دو شاخوں والی

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○
وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ
فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ (سورۃ الرعد)

۳

تُسِيْمُوْنَ۔ چراتے ہو تم، ذَرَاَ۔ پیدا کیا، لَحْمًا طَرِيًّا۔ تازہ گوشت،

حِلْيَةً ۔ زیور، مَوَاخِرَ ۔ پھاڑنے والیاں تَمِيْدَ بِكُمْ ۔ جھک جائے تمہارے ساتھ

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَ
الْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَ
النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا
طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاَلْقٰى
فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ (سورۃ النحل)

۴۲

سُبَاتًا ۔ آرام، نُشُوْرًا ۔ اٹھنا، مَيْتًا ۔ مردہ، اَنْعَامً ۔ چوپائے،
اَنَاسِيَّ ۔ (جمع ۔ انس) انسان

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ
نُشُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّ
نُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ (سورۃ الفرقان)

(۵)

مَرَجَ۔ ملا کر بہایا، عَذْبٌ فُرَاتٌ۔ شیریں خوشگوار، مِلْحٌ اُجَاجٌ۔ کھاری کڑوا
بَرْزَخٌ۔ آڑ، حِجْرًا مَّحْجُوْرًا۔ روک مضبوط، صِهْرًا۔ سسرالی رشتہ

وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ج وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ○ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ○ (سورۃ الفرقان)

اَلتَّذْكِیْرُ بِاٰیَاتِ اللّٰهِ

(۱)

اِخْتِلَافِ۔ آنے جانے، اَلْفُلْكِ۔ کشتی، بَثَّ۔ پھیلایا،
تَصْرِیْفِ۔ پھیرنا، دَآبَّةٍ۔ جانور

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○ (سورۃ البقرہ)

(۲)

یُزْجِیْ۔ ہنکاتا ہے، سَحَابٌ۔ بادل، رُكَامًا۔ تہ بہ تہ، اَلْوَدْقَ۔ مینہ،

بَرَدٌ - اولہ۔ سَنَا بَرْقِهٖ، اُس کے بجلی کی چمک

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ
فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ
يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ
مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (سورۃ النور)

۳

تُرَاب - مٹی۔ تَنْتَشِرُوْنَ - پھیلتے ہو۔ مَوَدَّةً - دوستی۔ اِخْتِلَاف - الگ الگ ہونا۔
اَلْسِنَة جمع لِسَان - زبان۔ اَلْوَان - جمع لَوْن - رنگ۔ مَنَام - سونا۔
اِبْتِغَاء - تلاش کرنا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

يَسْمَعُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ
ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ○

(سورۃ الروم)

(۴)

نَسْلَخُ۔ نکال لیتے ہیں، مُسْتَقَرٌّ۔ وقت مقرر، اَلْعُرْجُوْنِ کھجور کی پتلی ٹہنی،
تُدْرِكَ۔ پالیوے۔ سَابِقُ۔ بڑھنے والا، فَلَكٍ۔ آسمان، يَسْبَحُوْنَ۔ تیرتے ہیں،

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۷﴾ وَ
الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۸﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ○
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○ (سورۃ یسٓ)

اَلتَّذْكِيْرُ بِاَيَّامِ اللّٰهِ

(۱)

قَرْنٍ۔ جماعت۔ مَكَّنّٰا۔ قبضہ دیا ہم نے۔ مِدْرَارًا۔ موسلا دھار بارش
ذُنُوْب۔ جمع ذَنْب۔ گناہ، اَنْشَاْنَا۔ پیدا کیا ہم نے،

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ص

وَجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ○ (سورۂ انعام)

(۲)

نَبَاُ۔ خبر اَلْمُؤْتَفِكٰتُ الٹی ہوئی بستیوں والے اَلْبَیِّنَات۔ روشن دلیلیں،

اَلَمْ یَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِیْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْیَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ○ (سورۃ التوبہ)

(۳)

كَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ۔ کتنی بستیاں، عَتَتْ۔ سرکشی کی، عَذَابًا نُّكْرًا۔ بڑی آفت، خُسْرًا۔ گھاٹا، اَعَدَّ۔ تیار کیا،

وَكَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِیْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ○ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ○ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ۙ (سورۃ الطلاق)

(۴)

زَیَّنَ۔ فریفتہ کیا ہم نے، مُسْتَبْصِرِیْنَ۔ ہوشیار، سَابِقِیْنَ۔ آگے بڑھنے والے، حَاصِبًا۔ پتھر والی ہوا، اَلصَّیْحَةُ۔ چنگھاڑ، خَسَفْنَا۔ دھنسا دیا ہم نے

وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ○

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ﴿﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ
الصَّيْحَةُ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ سورۃ العنکبوت

اَلتَّذْكِيْرُ بِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ

(۱)

اَلسَّاعَةِ۔ قیامت، تَذْهَلُ۔ غافل ہو جائیگی، مُرْضِعَةٍ۔ دودھ پلانے والی
سُكٰرٰى۔ جمع سَكْرٰى۔ نشہ میں بیہوش،

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ج اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ
عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَ
تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ
مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝ (سورۃ الحج)

(۲)

لَا تَجْزِيْ۔ نہ کام آئے، شَفَاعَةٌ۔ سفارش، عَدْلٌ۔ بدلہ
وَلَا يُنْصَرُوْنَ۔ نہ مدد کیے جائینگے

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

(۳)

اَلْمُهْلِ۔ پگھلا ہوا تانبا، اَلْعِهْنِ۔ اون رنگی ہوئی، حَمِيْمٌ۔ دوست، يُبَصَّرُوْنَهُمْ۔ دکھائے جائیں گے وہ ان کو، فَصِيْلَتِهٖ۔ کنبہ، تُؤْوِيْهِ۔ ٹھکانا دیتا ہے اُس کو، كَلَّا۔ ہرگز نہیں

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ كَلَّا ۭ (سورۃ المعارج)

(۴)

اَلْاَجْدَاثِ۔ قبریں، يَنْسِلُوْنَ۔ دوڑ پڑیں گے، بَعَثَ۔ اٹھایا، صَيْحَةً۔ چنگھاڑ مُحْضَرُوْنَ۔ حاضر کئے ہوئے

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (سورۂ یٰسٓ)

صَدَقَ اللّٰہُ
سچ فرمایا اللہ تعالیٰ نے

فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
اب تابع ہو جاؤ دین ابراہیم کے جو ایک ہی کا ہو رہا تھا اور نہ تھا شرک کرنے والوں میں سے

ابراہیمی زندگی

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؐ

پہلا سبق

حضرت ابراہیم کی ابتدائی زندگی۔ عقل سلیم کی رہنمائی شرک سے بیزاری،

اَتَتَّخِذُ کیا بناتا ہے تو، اَصْنَام جمع صَنَم۔ بت اِلٰه جمع اٰلِهَة معبود جَنَّ۔ چھا گئی، اَفَلَ۔ ڈوب گیا، بَازِغًا۔ چمکنے والا، فَطَرَ۔ پیدا کیا، حَنِيفًا۔ ایک ہی کا ہو کر، حَاجَّهٗ۔ بحث کی اُس نے،

وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيمُ لِاَبِيهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ج اِنِّيْ
اَرٰكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْ اِبْرَاهِيمَ

...وتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ○ فَلَمَّا جَنَّ
عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ج قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ج فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ
الْاٰفِلِيْنَ ○ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ج فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ
لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ○ فَلَمَّا رَاَ
الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ج فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ
يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ وَ
حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ط قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ط وَلَآ
اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ط وَسِعَ رَبِّيْ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ○ وَكَيْفَ اَخَافُ
مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ط فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ج اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہیں آفاق

دوسرا سبق

حضرت ابراہیم کا بت پرستی کے خلاف وعظ۔ اور باپ کا گھر سے نکال دینا

صِدِّيْقًا۔ بہت بڑا سچا، يٰٓاَبَتِ اے میرے ابا، لَا يُغْنِيْ عَنْكَ۔ نہیں کام آئیگا تیرے

صِرَاطًا سَوِيًّا۔ سیدھا راستہ، عَصِيًّا۔ نافرمان، اَنْ يَّمَسَّكَ۔ یہ کہ لگ جائے تجھ کو،
رَاغِبٌ۔ اعراض کرنے والا، لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ۔ اگر نہیں باز آیا تو، لَاَرْجُمَنَّكَ۔ البتہ
سنگسار کروں گا میں تجھ کو، اُهْجُرْنِيْ۔ چھوڑ دے مجھ کو، مَلِيًّا۔ مدت تک،
حَفِيًّا۔ مہربان، لِسَانَ صِدْقٍ۔ سچی زبان۔ ذکر خیر، عَلِيًّا۔ بلند،

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِبْرَاهِيْمَ ۝ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يَا اَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ۝ يَا اَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يَا اَبَتِ لَا تَعْبُدِ
الشَّيْطٰنَ ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ يَا اَبَتِ اِنِّيْ
اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ
وَلِيًّا ۝ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يَا اِبْرَاهِيْمُ ج لَئِنْ
لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ج
سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۝ وَاَعْتَزِلُكُمْ
وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ صلے عَسٰۤى اَنْ
لَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط وَكُلًّا
جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ
لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

یہ مال و دولت دنیا یہ رشتہ و پیوند — بتان وہم و گماں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ

تیسرا سبق

حضرت ابراہیم کا بت پرستی کے خلاف جہاد

قوم کا ان کو آگ میں جھونک دینا اور ایمان کامل کی برکت سے آگ کا گلزار ہو جانا

رُشْدٌ۔ دانائی، اَلتَّمَاثِیْلُ۔ مورتیاں، عَاکِفُوْنَ۔ جمع ہوئے ہو،
مِنَ اللّٰعِبِیْنَ۔ دل لگی کرنے والوں میں سے، لَاَکِیْدَنَّ۔ البتہ ضرور تدبیر کروں گا
اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ۔ یہ کہ چلو گے پیٹھ پھیر کر جُذٰذًا۔ ٹکڑے ٹکڑے،
فَتًی۔ ایک جوان، اَعْیُنِ النَّاسِ۔ سب کے سامنے، نُکِسُوْا۔ اوندھے ہو گئے
حَرِّقُوْہُ۔ جلا ڈالو، بَرْدًا۔ ٹھنڈک، سَلٰمًا۔ راحت،

وَلَقَدْ اٰتَیْنَآ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ ۝ اِذْ قَالَ
لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِیْنَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ
مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ۝ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ
فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا
كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ
اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗٓ
اِبْرٰهِیْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَشْهَدُوْنَ

قَالُوٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ؕ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیا)

آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

چوتھا سبق

ابراہیمی توحید

وَاتْلُ۔ اور بیان کر، نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ۔ ابراہیمؑ کا واقعہ۔ فَنَظَلُّ۔ پس ہم رہتے ہیں۔ هَبْ لِيْ حُكْمًا۔ بخش تو مجھے سمجھ، لِسَانَ صِدْقٍ۔ ذکر خیر۔ لَا تُخْزِنِيْ۔ مت ذلیل کر تو مجھے۔ قَلْبٍ سَلِيْمٍ۔ پاک دل،

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ○ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ○ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ○ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ○ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ○
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ○
وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ○ رَبِّ هَبْ
لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ
فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ○ وَاغْفِرْ
لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ○ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ○
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ (الشعراء)

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے — یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے
پروا نہیں ہو ساری خدائی جو مخالف — کافی ہو اگر میرا خدا میرے لئے ہے

پانچواں سبق

ظالم بادشاہ کے دربار میں اعلانِ حق

حَاجَّ۔ بحث کرنے لگا، اٰتٰهُ۔ دیا اس کو، یُحْیِیْ۔ زندگی بخشتا ہے،
یُمِیْتُ۔ موت دیتا ہے، فَبُهِتَ۔ پس ہکا بکا ہوگیا،

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ
الْمُلْكَ م اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ لا
قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ط قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ

مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

آئینِ جواں مردی حق گوئی و بیباکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

چھٹا سبق

مرکزِ اسلام کعبۂ مکرمہ کی تعمیر

یَرْفَعُ۔ بلند کرتا ہے۔ اَلْقَوَاعِدَ۔ بنیادیں۔ اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ۔ اپنی فرمانبردار جماعت
اَرِنَا۔ دکھا ہم کو۔ مَنَاسِكَ۔ حج کے طریقے۔ تُبْ عَلَيْنَا۔ معاف فرما ہمارے قصور
یَتْلُوْا۔ پڑھے۔ یُعَلِّمُ۔ سکھلائے۔ یُزَكِّيْهِمْ۔ پاک کرے اُن کو۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمٰعِيلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (سورۃ البقرہ)

ساتواں سبق

کعبۂ مکرمہ کی مرکزیت

اَلْبَیْتَ۔ خانۂ کعبہ۔ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ۔ لوگوں کے لوٹنے کی جگہ (یعنی مرکز)

اِتَّخِذُوا۔ بناؤ، اَلطَّائِفِیْنَ۔ طواف کرنے والے اَلْعَاکِفِیْنَ اعتکاف کرنے والے اَلرُّکَّعِ۔ رکوع کرنے والے اَلسُّجُوْدِ۔ سجدہ کرنے والے

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○ (سورۃ البقرہ)

اَلْبَیْتَ الْحَرَامَ۔ عزت والا گھر، قِیَامًا۔ زندگی گزارنا،

اَلشَّهْرَ الْحَرَامَ۔ حرمت والا مہینہ اَلْهَدْیَ۔ قربانی کا جانور،

وَالْقَلَآئِدَ۔ وہ قربانی کا جانور جن کے گلے میں پٹہ بطور نشانی لٹکا یا جائے۔

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْیَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ (سورۃ المائدہ)

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ (اٰل عمران)

دنیا کے بتکدے میں پہلا وہ گھر خدا کا
ہم اُس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا

آٹھواں سبق

مکہ معظمہ اور اُس کے باشندوں کیلئے حضرت ابراہیمؑ کی دعا

اَلْبَلَدَ شہر، اُجْنُبْنِیْ۔ بچا مجھ کو اَضْلَلْنَ۔ گمراہ کیا انھوں نے۔

عَصَا۔ نافرمانی کی، وَادٍ۔ میدان، اَفْئِدَۃً۔ جمع فُؤَاد۔ دل
تَهْوِیْ۔ جھکیں،

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ
وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ○ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ج
فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ج وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ○ رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ
عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً
مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
یَشْكُرُوْنَ ○ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا یَخْفٰى
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبِّیْ
لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ○ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ
ذُرِّیَّتِیْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (سورۃ ابراھیم)

نواں سبق

مرکزِ توحید کی طرف حضرت ابراہیمؑ کی پکار یعنی دعوتِ حج

بَوَّاْنَا۔ ٹھکانا بنادیا ہم نے، طَهِّرْ۔ پاک رکھ، اَذِّنْ۔ پکار دے،
رِجَالًا۔ پاپیادہ، ضَامِرٍ۔ دبلی سواری، فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ دور راہ،

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا
وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ
يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ (سورہ حج)

یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز — نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا
وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود — ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا

دسواں سبق

دین ابراہیمی اسلام ہے

وَمَنْ يَّرْغَبُ۔ اور کون نفرت کریگا۔ سَفِهَ۔ احمق بنایا۔
اِصْطَفَيْنَا۔ ہم نے چُن لیا

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ج وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ لا قَالَ اَسْلَمْتُ
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

گیارہواں سبق

حضرت ابراہیم سچے اور پکے مسلمان یعنی خدا کے فرماں بردار تھے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْ بَعْدِهٖ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ هٰاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ
حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ
بِهٖ عِلْمٌ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ
يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ (سورہ ال عمران)

بارھواں سبق

خدا کی فرماں برداری میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی

اَلسَّعْیَ۔ دوڑنا، اَلْمَنَامِ۔ خواب، تَلَّهٗ۔ پچھاڑا اس کو،
لِلْجَبِيْنِ۔ پیشانی کے بل، اَلرُّؤْيَا۔ خواب، اَلْبَلٰٓؤُ۔ آزمائش،
ذِبْحٍ عَظِيْمٍ۔ بڑی قربانی

وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ○ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ○ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ○ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ط
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ
الصّٰبِرِيْنَ ○ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ج ○ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ
يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ○ لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ج اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ○ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
عَظِيْمٍ ○ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ صلے سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سورۃ الصّٰفّٰت)

تیرھواں سبق

حضرت ابراہیم کی دشمنانِ دین سے بیزاری

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ اچھا نمونہ عمل، بُرَءٰٓؤُا۔ بیزار،
اَلْعَدَاوَةُ۔ دشمنی، اَلْبَغْضَآءُ۔ غصہ ونفرت،

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ (سورۃ الممتحنہ)

باطل دوئی پسند ہے حق لاشریک ہے شرکت میانۂ حق و باطل نہ کر قبول

چودھواں سبق

دینِ ابراہیمی کی طرف خدا کی دعوت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ ۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ (سورۃ الحج)

پندرھواں سبق

دین اسلام دین ابراہیمی ہی کا نام ہے

اور دین ابراہیمی کی پیروی میں دونوں جہان کی کامیابی ہے

أُمَّةً۔ راہ ڈالنے والا۔ جماعت، قَانِتًا۔ فرماں بردار، حَنِيفًا۔ ایک طرف ہونے والا، أَنْعُم۔ نعمتیں، اِجْتَبَاهُ۔ چن لیا اُس کو، صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔ سیدھی راہ،

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ○ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

حضرت ابراہیم کی اپنی اولاد کو وصیّت

وَصّٰى۔ وصیت کی، اِصْطَفٰى۔ چن لیا، فَلَا تَمُوتُنَّ۔ پس ہرگز مت مرو،

وَوَصّٰى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ○

بالخیر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ

قرآن پڑھو اور پڑھاؤ!

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے

مبارک ہیں وہ مسلمان جو قرآن پڑھیں اور پڑھائیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے خیر کا لقب پائیں۔

خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے خیر کا لقب پائیں اور دنیا و عقبیٰ میں سرفراز ہوں۔

مفتاح القرآن کی تالیف کا مقصد یہ ہے

کہ ہر مسلمان قرآن سمجھ کر پڑھنے کے قابل ہو جائے۔

لہٰذا

اسلامیہ اسکولوں اور مدرسوں میں

(۱) ہر مسلم طالب علم کو — مفتاح القرآن پڑھانا چاہیے

(۲) سرکاری اسکولوں کے مسلم طلبہ کیلئے اپنے محلوں میں ایک ایک گھنٹہ کا تعلیمی کلاس قائم کر کے — مفتاح القرآن پڑھانا چاہیے

(۳) نماز عشا یا ۸ بجے کے بعد آدھ گھنٹہ کا کلاس لگا کر عام مسلمانوں کو — مفتاح القرآن پڑھانا چاہیے

(۴) مساجد میں کسی نماز کے بعد دس منٹ تمام نمازیوں کو۔ — مفتاح القرآن پڑھانا چاہیے

(۵) گھروں میں مسلم بچیوں اور مسلم خواتین کو — مفتاح القرآن پڑھانا چاہیے

تاکہ قرآن کا پڑھنا پڑھانا عام ہو اور مسلمان "خیر امت" کا مصداق بن سکیں

ترجمۂ قرآن کا مکمل نصاب

رحمانی قاعدہ (عربی باتصویر) جس کے ذریعے بچے کو قرآن کے تقریباً دو سو الفاظ کے معنی معلوم ہو جاتے ہیں۔ **قیمت ۵ر**

رحمانی قاعدہ (اردو باتصویر) جس کے ذریعے بچے کو اردو زبان ابتدائی عربی اور اسلام کی بنیادی باتوں کی تعلیم دی جاتی ہے **قیمت ۵ر**

مفتاح القرآن (حصہ اول) قرآن پاک کے بہت سے الفاظ کا ترجمہ آسان آیات اور کلمہ تشہد، اذان، التحیات، درود شریف دعائے قنوت، دعائے نماز جنازہ وغیرہ کے ترجمہ کی تعلیم دی گئی ہے۔ **قیمت ۵ر**

مفتاح القرآن (حصہ دوم) بہت سی آیات کے ترجمہ کی تعلیم اور قرآنی تعلیمات کا خلاصہ۔ **قیمت ۶ر**

مفتاح القرآن (حصہ سوم) پورے پارہ عمّ یتساءلون کا (یعنی تیسویں پارہ کا) ترجمہ مع ضروری تشریحات **قیمت ۱۲ر**

مفتاح القرآن (حصہ چہارم) فن صرف کے تمام ضروری قواعد اور اصطلاحات نحوی قواعد کی کافی مشقیں جس کے ذریعے صرفی ونحوی معلومات کے ساتھ پورے قرآن کریم کے ترجمہ کی استعداد پیدا ہو جاتی **قیمت ۱۲ر**

مفتاح القرآن (حصہ پنجم) فن نحو کے تمام ضروری قواعد و اصطلاحات کے ساتھ کافی مشقیں قرآن کے سیکڑوں مفردات کا ترجمہ اور مختلف المعانی الفاظ کی فہرست اس کا پڑھنا تقریباً پورے قرآن کو پڑھنا ہے **قیمت ۱۸ر**

معلم القرآن اردو میں پہلی کتاب کہ نہایت کم مدت میں زبان عربی اور قرآن مجید کی تعلیم کیوں کر دی جائے۔ **قیمت ۱۲ر**

ملنے کا پتہ: مکتبۂ ترجمۂ قرآن۔ بہرائچ۔ یوپی